FACE READING

مِصباح القیافہ

مصنف: منجم اعظم الحاج سید ناظر حسین شاہ زنجانی

مکتبہ روحانی آئینۂ قسمت
کاشانۂ زنجانی 125 ڈی۔ گلبرگ 2
نزد مین مارکیٹ۔ لاہور۔ کوڈ 54660

یارب تری رحمت سے مایوس نہیں خالق   لیکن تری رحمت کی تاخیر کو کیا کہئے

لوحِ مُصطفائیؑ

مصائب اور انبساط غم اور خوشی انسان کے مقدر میں ہے کسی کو زیادہ اور کسی کو کم، درحقیقت اس دنیا میں آسائش کے محل بھی ہیں اور مصیبتوں کی جھونپڑیاں بھی قہقہوں کا مُنہ بھی ہے اور آنسوؤں کا چشمہ بھی انسان کبھی آرام کے جھولے میں جھولتا ہے تو کبھی گردش ایام کے کرشمے سہتا ہے ؎

سکوں محال ہے قدرت کے کارخانے میں   ثبات ایک تغیر کو ہے زمانے میں

آفت و بلا دست تکلیف اور مصیبت سے خداوند تعالیٰ سبحانہ نے اس کے ذکر کو زائل کرنے کیلئے اپنے کلام حقیقت نظام میں اوصاف پنہاں رکھے ہیں مشکل سے مشکل اور سخت سے سخت مصائب بھی اس کلام پاک کے آگے دم نہیں مار سکتے چنانچہ ماہر فلکیات و عامل عملیات و تعویذات قبلہ منجم اعظم شاہ زنجانی صاحب نے نوروز عالم افروز ۲۱ مارچ کی ساعت بابرکت میں کلام مجید سے لوحِ مصطفائی تیار کی ہے ——— آج سے پہلے حضور کا فیضان حلقہ خاص تک تھا اب آپ نے اس فیضِ روحانی سے عوام کو بھی مستفیض فرمایا ہے لوحِ مصطفائی کو پاس رکھ کر ہر ضرورت مند اپنے دلی مقاصد میں کامیابی حاصل کر سکتا ہے

- بے اولادوں کے ہاں اولاد ہوگی
- دشمن مغلوب ہوں گے
- افسران بالا مہربان ہوں گے
- ہر شخص آپ کا احترام کرے گا
- مقدمات میں کامیابی ہوگی
- حسب منشا ملازمت مل سکے گی
- قرضہ ادا ہو کر غیب سے پیدا ہوگی
- بگڑا ہوا قرضہ وصول ہو سکے گا
- مایوس مریضوں کو شفا منجانب اللہ ہوگی
- شادی خانہ آبادی کی رکاوٹ دور ہوگی
- جائیداد حسب منشا فروخت ہو سکے گی
- محبوب کو آپ سے والہانہ محبت ہوگی
- کاروبار میں کشادگی ہوگی
- امتحان میں کامیابی ہوگی

غرضیکہ لوحِ مصطفائی کے پاس رکھنے سے آپ کی جملہ شکایات دور ہوں گی۔ یہ لوحِ مصطفائی کیا ہے؟ قرآن پاک کا زندہ جاوید معجزہ جو آپ کے دلی جائز مقاصد ہوں وہ تفصیل سے لکھئے اور ساتھ ہی والدین کے نام بھی تحریر فرمایئے۔ لوحِ مصطفائی آپ کو فوراً کام دے گی۔

ھدیہ
۱۵۱ روپے
علاوہ ڈاک خرچ

منیجر شفاخانہ مُصطفائی رجسٹرڈ
کاشانہ زنجانی۔ ۱۲۵ ڈی گلبرگ ۲ نزد مین مارکیٹ لاہور

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۵۵۰

رجسٹرڈ ایل نمبر: ۵۵۵۰
فون: ۰۴۲-۸۷۱۹۳۲
۰۴۲-۵۷۵۲۲۷۷

ہماری مایۂ ناز
فلکیاتی مطبوعات

استخارہ سجادیہ
مصنفہ حضرت منجم اعظم محسن صاحب

استخارہ قرآنیہ مع مجربات
مترجمہ: حضرت منجم اعظم صاحب
جواب آیات قرآنی سے حاصل کر سکتا ہے۔
مجلد

مصباح الجفر حصہ اول
حصہ دوم زیر طبع
مصنفہ حضرت منجم اعظم صاحب
قیمت مجلد:

سحر اسود
مصنفہ: حضرت منجم اعظم صاحب زنجانی
قیمت مجلد:

مصباح النجوم
مصنفہ حضرت منجم اعظم صاحب
قیمت

مصباح الاعداد
مصنفہ حضرت منجم اعظم صاحب
۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۰
مصباح الاعداد کا مطالعہ کریں قیمت

مفاتیح الغیب
اردو ایڈیشن
حضور سید صادق آل محمد علیہ السلام کی تصنیف

مصباح الفراست
مصنفہ حضرت منجم اعظم
مشہور دُنیا والوں کے ہاتھ
قیمت مجلد

آپ کی تاریخ ولادت؟
مصنفہ حضرت منجم اعظم صاحب
قیمت مجلد

منیجر
مکتبہ آئینہ قسمت
کاشانہ زنجانی۔ ۱۲۵ ڈی گلبرگ ۲ نزد مین مارکیٹ لاہور

FACE READING

مصباح القیافہ

مصنف: منجم اعظم الحاج سید ناظر حسین شاہ زنجانی

مکتبہ آئینہ قسمت روحانی
کاشانہ زنجانی 125 ڈی۔ گلبرگ 2
نزد مین مارکیٹ۔ لاہور۔ کوڈ 54660

اے مالک کُل میرے والدین پر

جُملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں

نام کتاب	:	مصباح القیافہ
سال طباعت	:	۱۹۹۶ء
ایڈیشن	:	دوم
مطبع	:	سیون برادرز۔ ۳۸۔ اردو بازار لاہور
ناشر	:	مکتبہ آئینہ قسمت
مقام اشاعت	:	کاشانۂ زنجانی، ۱۲۵۔ ڈی۔ گلبرگ ۲ نزد مین مارکیٹ۔ گلبرگ لاہور
مصنف	:	منجم اعظم الحاج سید ناظر حسین شاہ زنجانی
قیمت	:	[redacted] /- روپے

اے مالک کل میرے والدین پر رحم فرما ...... آمین

انتساب

شہزادہ سید انتظار حسین زنجانی
کے نام جو کہ علوم الفلکیات کا
روشن مستقبل ہے

منجم اعظم
سنہ ۱۹۵۵ء

کِتابیات

مکتبہ آئینہ قسمت لاہور کی شہرہ آفاق کتب

تقویم سیارگان: 2000ء-1951ء علم النجوم کے ہر طالب علم کے لئے یکساں مفید جس میں سبع سیارگان کے علاوہ یورانس، نیپچون اور پلوٹو کی لحہ بہ لحہ کی تفصیل موجود ہے۔ جس کی امریکن نیوی تصدیق کر چکی ہے قیمت:500 روپے

مصباح الجفر: مکمل آئمہ معصومین کا پاک و پاکیزہ علم سیکھنے کے لئے علامہ حافظ کفایت حسین فرماتے ہیں کہ اس سے بہترین کتاب میری نظر سے نہیں گزری۔ قیمت:100 روپے

خزینہ جفر: مبتدی حضرات کے لئے علم الجفر پر ایک آسان سہل تصنیف۔ قیمت:50 روپے

مصباح القیافہ: دنیا و مردم شناس کے لئے نجم اعظم کی ایک صد ابہار تصنیف۔ قیمت:50 روپے

مصباح الرمل: نقطوں اور لکیروں کے بے پایاں علم "ماضی" حال اور مستقبل جاننے کا راز۔ قیمت:50 روپے

رموز سوال: (وقتی زائچہ) شائقان علوم فلکیات کے لئے اطمینان و اعتماد کا دلکش مرقع۔ قیمت:50 روپے

جامع النجوم: علم النجوم سیکھنے کے شائقین کے لئے ایک آسان سہل تصنیف۔ قیمت:35 روپے

مصباح الاعداد: علم الاعداد 1'2'3'4'5'6'7'8'9 سے پیشگوئیاں کرنے کے قواعد۔ قیمت:25 روپے

مصباح الرویا: حضرت یوسف علیہ السلام کا ورثہ "خوابوں کی حقیقت کیا ہے؟ قیمت:25 روپے

مصباح الریمیا: شعبدہ بازی کیا ہے اور اس کے سربستہ راز کیا ہیں؟ قیمت:30 روپے

مصباح الفراست: المشہور دنیا والوں کے ہاتھ 'دست شناسی پر ایک جامع تصنیف۔ قیمت:40 روپے

مصباح العملیات: اعمال خاندان زنجانیہ عالیہ "اعمال قادریہ "اعمال چشتیہ کے قرآنی و روحانی مجربات کا روحانی تحفہ۔ قیمت:50 روپے

آپ کی تاریخ ولادت: آپ کا ماضی، حال اور مستقبل 'یہ کتاب آپ کو منجمین سے بے نیاز کر دے گی۔ قیمت:30 روپے

تسخیرات ہمزاد: ہمزاد کیا ہے؟ آپ کے جسم لطیف کی تسخیر کیسے ممکن ہے؟ قیمت:30 روپے

استخارہ قرآنیہ: جناب اعظم حضرت اکبر محی الدین ابن عربی عراقی کے فال نکالنے کے قرآنی قواعد۔ ہدیہ:15 روپے

استخارہ سجادیہ: سیدنا امام زین العابدین ابن حسین شہید کربلا کا زندہ معجزہ۔ ہدیہ:10 روپے

مفاتح الغیب: حضور سیدنا صادق آل محمدؐ کی تصنیف واقعی خزانہ غیب کی کلید ہے۔ ہدیہ:20 روپے

کلید ریس وسٹہ: شائقین ریس وسٹہ کے لئے انمول تحفہ۔ قیمت:25 روپے

فیوض طلسمات: ہ اعمال طلسمات سحر جادو سے نیکی کی جنگ۔ قیمت:50 روپے

بیاض عملیات: تلاش "دو سو فیصد درست عملیات کا گلدستہ۔ قیمت:50 روپے

قانون طلسمات: صدیوں پرانے عظیم و نادر عراقی سریانہ قوائد کا مرقع۔ قیمت:100 روپے

سحر اسود: پاک و ہند میں کالے جادو پر اس سے بہترین کتاب موجود نہیں۔ قیمت:40 روپے

نوٹ = بیرون ملک کتابیں منگوانے کے لئے قیمت میں ڈاک خرچ شامل ہے جبکہ اندرون ملک ڈاک کے چارجز تقریباً دس روپے فی کتاب الگ ہوں گے۔

منگوانے کا پتہ = مکتبہ آئینہ قسمت: کاشانہ زنجانی-125-ڈی گلبرگ 2 (نزد مین مارکیٹ) لاہور

پوسٹل کوڈ 54660 فون لاہور: 871932 فون کراچی: 217544

روحانی ماہنامہ **آئینۂ قسمت** لاہور

ہر ماہ باقاعدگی سے شائع ہوتا ہے۔ سالنامہ زنجانی جنتری اور البیرونی تقویم بھی ہر سال باقاعدگی سے شائع ہوتی ہے

مصنّفہ

حضرت منجّم اعظم صاحب

★

نجوم وہ علم ہے. جس کے حاصل کئے بغیر نہ تو کوئی جفار بن سکتا ہے نہ منجم اور نہ ہی رمّال بلکہ علم الفراست کے بنیادی اصول بھی اسی علم پر مبنی ہیں. اس کتاب کو پڑھ کر آپ ایک ماہر منجم بن سکتے ہیں اور زائچہ کشید کر سکتے ہیں. اور اپنے ماضی اور مستقبل کو معلوم کر سکتے ہیں.

قیمت

حصہ اوّل : ۳۵ روپے

حصہ دوم : روپے

مینجر مکتبہ آئینہ قسمت لاہور

پیش لفظ

علم قیافہ کو سنسکرت میں شریر ودیا اور لاطینی میں فزیالوجی یا فزیاگونوی بھی کہتے ہیں یہ علم شاید اس وقت سے انسان کو فطرت نے ودیعت کر رکھا ہے جب حضرت انسان کو زیور علم و عرفان سے آراستہ کیا گیا اور نوع انسانی کے باوا آدم کو اسماء الحسنی کا سبق پڑھا کر منبر قدس پر ملائکہ کے امتحان کے لئے پیش کیا اور اس علم و عرفان اور فراست عقلی کے بل بوتہ پر ملائکہ آدم کے سامنے عاجز ہوئے اور آدم مسجود ملائک بنا۔

قیافہ وہ علم ہے جو علم و عرفان کی ہر شاخ میں عقل انسانی کی رہنمائی کرتا ہے۔ اس کے بغیر نہ تو علم دین میں انسان ترقی کر سکتا ہے اور نہ ہی علوم دنیاوی پر حاوی ہو سکتا ہے۔ ابراہیم خلیل اللہ علیہ الصلوۃ والسلام نے اسی علم کی بدولت شواہد فلکیہ کے طلوع و غروب سے کسی اعلیٰ قوت کا سراغ لگا لیا اور اس طرح انسانی فکر نے نظریہ توحید کو جنم دیا۔

علم نجوم اور اس سے متعلقہ علوم قیافہ اور فراست کے بغیر ایک قدم نہیں چل سکتے اور بلاشبہ یہ علم یعنی قیافہ علم نجوم اور اس کے متنوع شعبہائے فکر سے پرانا ہے۔ سامی النسل اقوام سے متعلقہ مذاہب کے آغاز میں ہمیں فریسیوں کی شخصیتیں پیش پیش نظر آتی ہیں جنہیں سیاسی قوت کے ساتھ ساتھ دینی برتری اور سیاحت بھی حاصل تھی۔ یہ فریس فی الحقیقت علم قیافہ اور فراست کے عالم تھے اور اپنی فراست کے زور پر عوام پر حاوی ہوئے تھے۔

انسانی معاشرہ میں حکومت نے جب جنم لیا تو پہلے صرف دو قسم کی حکومتیں ہوا کرتی تھیں۔ ایک تو پدری سیادت کے تحت قائم ہوتی تھی تو دوسری مادری سیادت کی حکومت کہلاتی تھی۔ یہ سیادت گو خاندان کے بزرگ ترین مرد یا بزرگ ترین عورت کے سپرد ہوتی۔ لیکن اس کا انحصار بزرگ ترین شخصیتوں کی فراست و فہم پر ہوتا تھا جنہوں نے اسی فراست پر انسان کے اولیں مذہب آثار پرستی کی داغ بیل ڈالی تھی۔ اس کے بعد انسانی دنیا کے شرق و غرب میں جب بڑی بڑی بادشاہتیں قائم ہوئیں تو ان کے دربار علم و فراست سے سجے ہوئے نظر آنے لگے

اور پھر جوں جوں زمانہ بڑھتا گیا انسانی معاشرہ میں فراست اور قیافہ کی قدر زیادہ ہی ہوتی گئی آج بھی مشرق و مغرب کے بڑے بڑے علماء اور سائنس دان اپنی معلومات علمی و سائنسی میں فراست سے اکثر و بیشتر کام لیتے ہیں اور فراست و قیافہ ایک ہی علم کے دو نام ہیں۔

مصباح القیافہ میں جسم انسانی کے مختلف حصص کے قیافہ پر سیر حاصل بحث کی گئی ہے۔ اس کتاب میں وہ جملہ نکات شامل کر دیئے ہیں جو مجھے کتب میں مل سکے اور میرے اپنے تجربہ و مشاہدہ نے مجھے دیئے تھے۔ مجھے اس حقیقت کو دہراتے ہوئے ذرا بھی ناگواری محسوس نہیں ہو رہی کہ قیافہ علوم مخفی جفر، نجوم، رمل وغیرہ میں مشعل راہ کا کام دیتا ہے، میں نے یہ مشعل روشن کر دی ہے۔ اب اس کی روشنی میں جملہ علوم سے فیضیاب ہونا عوام کا اپنا کام ہے۔

والسلام

شاہ زنجانی

مجلہ دارا شکوہ لاہور

مورخہ ۱۸ مارچ ۱۹۶۵ء

علاج بالنجوم

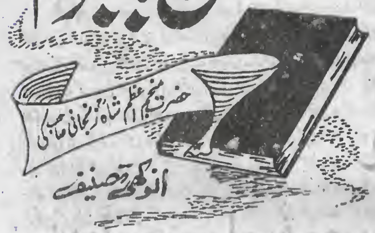

حضرت منجم اعظم شاہ زنجانی نے تشخیص و علاج کے مراحل کو نہایت مختصر کر دیا ہے جس سے معالج و مریض دونوں بخوبی فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔ علاج بالنجوم نئے موضوع پر انوکھی کتاب ہے۔

اسلامی یونانی حکماء و ہیئت دانوں

کے افادات سے

پاک و ہند میں علم نجوم سے علاج پر ایک منفرد اور جامع

دیباچہ بناض الملک جناب حکیم نیر واسطی صاحب قبلہ نے لکھا ہے۔

قیمت مجلد صرف [illegible] علاوہ محصول ڈاک

مینجر مکتبہ آئینۂ قسمت لاہور۔ کراچی

باب ۱

علم دماغ

علم قیافہ کے حصول سے قبل اس بات کا جاننا نہایت ضروری ہے کہ دماغ انسانی میں کون کون سی قوتیں خدا نے ودیعت کر رکھی ہیں' ان قوتوں کے کام کیا ہیں؟ دماغی قوتوں کی تفصیل علم دماغ کے ماہروں نے نہایت عمدگی سے کی ہے ان کا بیان ہے کہ دماغ انسانی میں پینتیس اخلاقی اور عقلی طاقتیں ہیں اور ہر ایک طاقت دماغ کے ایک خاص حصہ سے تعلق رکھتی ہے۔ یہ طاقتیں ہر ایک انسان کے دماغ میں یکساں نہیں ہوتیں کسی انسان کے دماغ میں کوئی قوت زیادہ ہوتی ہے کسی دماغ میں کوئی ـــــ علم دماغ کے علماء نے جس تفصیل اور تشریح کے ساتھ ان قوتوں کو بیان کیا ہے اس کو مجملاً" چند ابواب میں بیان کیا جائے گا۔ اہل فرنگ علم دماغ کو فرینالوجی کے نام سے یاد کرتے ہیں۔ عربی میں اسے علم الدماغ' فارسی میں علم کاسہ سر اور سنسکرت میں اس کا نام مستک ودیا ہے۔ اس باب میں ہم صرف ان قوائے دماغی کی ترتیب اور ان کے مقامات کی پہچان دماغ کی مختلف پہلوؤں کے نقشوں کے ذریعہ واضح کریں گے۔

ا۔ پشت سر

(۱) عاشق مزاجی یا قوت محبت
(۲) افزائش نسل یا اولاد کی چاہت
(۳) اجتماعیت یا اکٹھا کرنے کی قوت
(۴) میل ملاپ یا قوت الفت
(۵) مقاومت یا جنگجوئی کی قوت

ب۔ پہلوئے سر

(۶) قوت تخریب
(۷) راز داری اور قوت اخفا
(۸) امساک یا ہوسناکی
(۹) قناعت

ج۔ چندیا

(۱۰) خود پسندی
(۱۱) پسندیدگی کی چاہت
(۱۲) عاقبت اندیشی و احتیاط

د۔ فرق سر

(۱۳) خیر خواہی و فیض رسانی
(۱۴) تعظیم
(۱۵) استقلال
(۱۶) دیانت داری و صاف باطنی
(۱۷) امید' توقع' سہارا
(۱۸) حیرت انگیز انوکھا پن

ہ۔ بالائے گوش

(۱۹) قوت متخیلہ
(۲۰) ظرافت یا حاضر جوابی

و۔ بالائے پیشانی

(۲۱) نقالی یا اتباع
(۲۲) شخصیت یا انفرادیت
(۲۳) تشکیل
(۲۴) احساس مقدار
(۲۵) وزن' کشش ثقل
(۲۶) ترتیب ضابطہ یا سابقہ
(۲۷) شناخت مواقع
(۲۸) قوت شمار
(۲۹) قوت ترتیب' رنگ شناسی
(۳۰) واقفیت
(۳۱) قوت زمان
(۳۲) قوت الحان
(۳۳) نطق یا گویائی
(۳۴) مشابہت
(۳۵) تعلیل

ان پینتیس قوائے دماغی کو شمار کے ساتھ دیئے گئے نقشوں میں واضح کر دیا گیا ہے۔ انسان کے کاسہ سر کے جس جس مقام سے یہ شمار متعلق ہیں ان سے متعلقہ قوئی کا مقام بھی وہیں ہے۔ پس ان نقشوں کی مدد سے قوئی دماغی کو بسہولت ڈھونڈ لیا جا سکتا ہے۔

عالمانِ قوائے دماغی کا نقشہ سر

بائیں طرف کا چہرہ

فرق سر

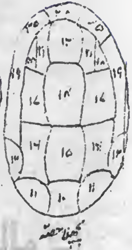

پچھلا حصہ

نوٹ ۔ دائیں طرف کے چہرے میں بھی یہی قوتیں دماغی ہیں اور ٹھیک انہی جگہوں پر ہیں۔

گدی

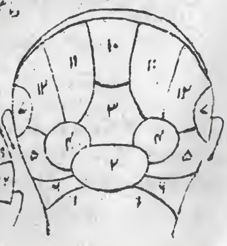

سامنے کا چہرہ

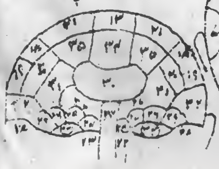

باب ۲

پشت سر کی دماغی قوتیں

اس مقام سے متعلقہ پانچ قوئی ذہنی (۱) عاشق مزاجی یا قوت محبت۔ (۲) افزائش نسل یا اولاد کی چاہت۔ (۳) اجتماعیت یا اکٹھا کرنے کی قوت۔ (۴) میل ملاپ یا قوت الفت اور (۵) مقاومت یا جنگجوئی ہیں ان کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

(۱) عاشق مزاجی یا قوت محبت : اس قوت کا مقام چھوٹے دماغ میں ہے یعنی دماغ کے اس حصہ میں ہے جو حرام مغز کے اوپر واقع ہے جن اشخاص میں دماغ کا یہ حصہ بڑا اور ابھرا ہوا ہوتا ہے۔ ان میں یہ قوت بھی زیادہ ہوتی ہے جن مردوں میں یہ قوت زیادہ ہوتی ہے وہ عورتوں کے زیادہ خواہشمند ہوتے ہیں۔ اور جن عورتوں میں یہ قوت زیادہ ہوتی ہے وہ مردوں کی طرف زیادہ رغبت رکھتی ہیں۔ دماغ کا یہ حصہ بچپن سے جوانی تک رفتہ رفتہ بڑھتا اور بڑھاپے میں گھٹ جاتا ہے۔ جن مردوں اور عورتوں میں یہ قوت کم اور دماغ کا وہ حصہ جس میں اس قوت کا مقام ہے چھوٹا ہوتا ہے۔ وہ مجرد رہنا پسند کرتے ہیں۔

شکل نمبر ۲ — پشت سر

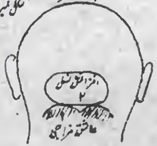

(۲) افزائش نسل یا اولاد کی چاہت : اس ذہنی قوت کا عمل بچوں کے ساتھ الفت کے طبعی جذبات کو پیدا کرنا ہے اور یہ طاقت بچوں کی حفاظت

شکل نمبر ۲

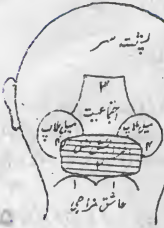

اور پرورش کے لئے جب کہ وہ بہت چھوٹے ہوں اور اپنے آپ کو روکنے یا باز رکھنے کے نا قابل ہوں انسان کو دی گئی ہے اور اس کا مقام پہلی طاقت کے مقام کے عین اوپر ہوتا ہے۔

اولاد کی چاہت سر کے پچھلے حصہ کو بہت ہی نمایاں حصہ ہے اور یہ بجائے مردوں کے عورتوں میں بہت زیادہ ابھرا ہوا پایا جاتا ہے جس کی وجہ یہ ہے کہ عورت میں بچوں کی محبت زیادہ ہوتی ہے۔

اگر یہ سوجن یا ورم بہت زیادہ ابھری ہوئی ہو تو اس کی مالکہ عورت صرف اپنے بچوں کی خاطر ہی زندہ رہے گی اور اگر اس کے اپنے بچے نہ ہوں تو یا تو وہ کسی کو متبنے پالے پالک بنالے گی یا اپنے ہمسایوں یا اعزا کے بچوں یا اولاد کے لئے ماں بن جائے گی۔ بچے بھی تقریباً" اس کے ساتھ اتنی ہی محبت کریں گے جتنی وہ ان سے کرتی ہوگی اور وہ دنیا کے بہت سے گوشوں میں بکھرے ہوئے بچوں کی طرف سے ایک خاص دن یا تہوار ر خطوط' تاریں اور کارڈ وصول کرے گی۔ وہ اپنے بچوں کے لئے مرغی کی طرح اپنی جھول کے چوزوں پر بہت زیادہ شور وغل کرے گی اور پریشان ہوگی۔ اس کے لئے گھر کے باہر کسی شوق کی چیز یا کاموں میں حصہ لینا ناممکن ہوگا کیونکہ وہ کنبہ کے عقدوں کو باترتیب رکھنے ہی میں زیادہ تر مصروف رہے گی۔

(۳) اجتماعیت یا اکٹھا کرنے کی قوت : یہ ذہنی قوت دوسری قوت نمبر ۲ اولاد کی چاہت کے مقام سے عین اوپر سر کی پچھلی طرف کے بہت ہی نمایاں حصہ پر واقع ہوتی ہے اور اس سے

پشت سر شکل نمبر ۳

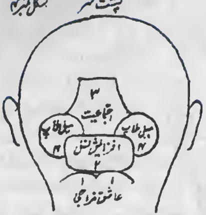

خیالات کو مجتمع کرنا یا کسی خاص مدعا پر اپنی ذہنی طاقت کے استعمال کو جاری رکھنے کا کام منسوب کیا جاتا ہے یہ ورم یا ابھار بہت ہی بھرا ہوا ہو تو ظاہر کرتا ہے کہ انسان میں تخیل کو مجتمع کرنے کی استعداد اس قدر مضبوط ہے کہ وہ کسی خاص مدعا یا کام پر اپنی تمام توجہ مبذول کرنے کے قابل ہے اور اپنے خیالات سے باقی تمام چیزیں قطعی طور پر خارج کر سکتا ہے۔

اکثر اوقات وہ اس قدر مشغول ہوتا ہے کہ اسے ہوشیار کرنے کے لئے تقریباً" ڈائنامیٹ کے پھٹنے یا دھماکے کی ضرورت ہوگی۔ وہ قطعی طور پر ایک دماغی قسم کا انسان ہوگا اور غالباً" وہ جسمانی جدوجہد سے اس قدر ڈرنے والا ہوگا جیسا کہ بلی پانی سے ڈرتی ہے۔ وہ اپنے مجوزہ خیالات کے لئے انتہائی مستعد یا قابل ہوگا۔ اور کوئی نہ کوئی شخص اپنی نہایت ہی احتیاط سے تیار کی گئی تجاویز پر عمل درآمد کرنے کے لئے رکھتا ہوگا۔ وہ ناقص و ناتمام اور فحش و ناشائستہ خیالات سے چونک اور کانپ اٹھے گا اور وہ ان دوستوں اور آشناؤں کے چناؤ میں از حد محتاط ہوگا جو قریباً" قریباً" اس کی ذہنی تجاویز پر متفق ہوں۔ وہ اپنے ذاتی احساسات کو بہت کم ظاہر یا بیان کرے گا اور ممکن ہے کہ نہ بھی کرے کیونکہ وہ اس بات کو ترجیح دے گا کہ اس کا کام اپنی اہمیت کو خود ظاہر کرے۔

(۴) میل ملاپ یا قوت الفت : اس قوت کا محل وقوع اولاد کی چاہت کے مقام کے کچھ اور اوپر واقع ہے اور مرد کی نسبت عورت میں قوت زیادہ مضبوط

ہوتی ہے۔ اس قسم کے انسان اپنے دوستوں اور عزیزوں کے میل جول کو پسند کرتے ہیں اور ان کے اجتماع کے اکثر مواقع فراہم کرتے رہتے ہیں ایسے انسان کبھی اکیلے نہیں رہ سکتے۔ عموماً ان کی یہ خواہش ہوتی ہے کہ احباب اور اعزا ان سے ملنے کے لئے آئیں لیکن وہ خود بھی ان کے ہاں جانے میں بڑے مستعد ہوتے ہیں۔ یہ قوت اگر مضبوط ہو تو یہ اپنا

شکل نمبر ۵

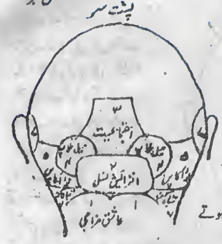

اثر دوسری قوتوں پر بھی ڈالتی ہے اگر انہیں تعریف اور چاپلوسی پسند ہو تو وہ بالکل الگ تھلگ اس انتظار میں نہیں بیٹھیں گے۔ بلکہ وہ لوگوں کی توجہ اپنی طرف منعطف کر لینے میں کامیاب ہو جائیں گے۔ اور انہیں مجبور کر دیں گے۔ یہاں تک کہ ان کے منہ سے کلمات تعریف یا خوشامد ابل نہ پڑیں۔ ایسا شخص اگر منصف مزاج اور دیانتدار ہو گا تو وہ اپنے لئے دوسروں سے متوقع ہو گا کہ وہ بھی اس کی طرح منصف مزاج اور دیانتدار ہوں اور اگر وہ توہم پرست ہو گا تو وہ اپنے تصورات میں ایک خوش کن بلندی تک بلند پروازی کرے گا اور اگر وہ آرزو مند ہو گا تو وہ مستقبل قریب سے پرے دور تک دیکھے گا۔ ایک شخص جس کا یہ ابھار اچھی طرح نشوونما پایا ہوا ہو تو وہ اپنے محبوبوں کے کھو جانے یا کسی کو بہت تیزی سے محسوس کرے گا اور غالباً اپنے ایک یا دونوں والدین کی موت کے صدمہ کو کلی طور پر کبھی نہ بھول سکے گا۔

۵۔ **مقاومت یا جنگجوئی** اس قوت کا مقام کان کے پیچھے ایک یا ڈیڑھ انچ کے فاصلہ پر ہوتا ہے۔ ان لوگوں کے سر کا جن کا مقام جنگجوئی عمدہ طور سے بھرا ہوا ہو تو ان کے سر ایسے ہوں گے جن کا کانوں کے درمیان اور پیچھے کا حصہ دوسری جگہوں کی نسبت زیادہ چوڑا ہوتا ہے۔ یہ طاقت حوصلہ بخشی ہے۔ وہ شخص جس کا مقام جنگجوئی بھرا ہوا ہو لڑاکا اور جھگڑالو نہ ہو گا اور لڑائی شروع کرنے کے لئے کبھی اپنے راستہ سے نہ ہٹے گا بلکہ وہ اس بات کے لئے شریک جنگ کی طرح سیدھا کھڑا ہو جائے گا جس کو وہ اپنا حق سمجھتا ہے اور یہ دفاعی پیش قدمی مکابازی تک ہی محدود نہ ہو گی۔ بسا اوقات ایک آدمی اپنے آپ کو سخت الفاظ سے بھی اسی طرح بچا سکتا ہے۔ جس طرح وہ مکوں اور گھونسوں سے بچاتا اور وہ اس وقت تک جب کہ اس کو کسی دوسرے شخص سے جس کی مقاومت کی طاقت تک جب کہ اس کو سابقہ نہ پڑے وہ کبھی زور زور سے نہ چلائے گا۔ اس کی

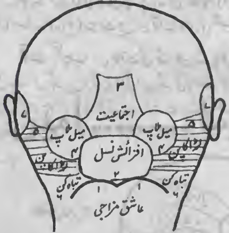

شکل نمبر 6

پشت سر

حفاظت کے لئے اس کی قوت گہری اور گونجدار ہو گی اور اس کا تیز دماغ حاضر جوابی کے لئے کسی تلاش و استدلال جستجو کی احتیاج نہ رکھے گا۔ اور نیز ظرافت آمیز یا طنزیہ جواب کے لئے بھی وہ عام طور پر جسمانی لحاظ سے اچھی طرح مضبوط ہو گا۔ اور کھیلوں کا شائق جو کہ اس کو اس کے دشمنوں سے ٹکر لینے میں ممد و معاون ہوں۔ جیسا کہ مکابازی۔ کشتی لڑنا یا فٹ بال وغیرہ اور غالباً اچھا انشاء پرداز اور ادب کا مطالعہ کرنے والا ہو گا۔

باب ۳

پہلوئے سر

کی

دماغی قوتیں

پہلوئے سر کی دماغی قوتیں چار ہیں۔ ان کے نام (٦) قوت تخریب (۷) قوت اخفاء (۸) امساک اور (۹) مناعت ہیں ان قوائے ذہنی کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

٦ **قوت تخریب** اس طاقت کی جگہ کان کے بالکل اوپر اور کسی قدر ارد گرد بھی ہوتی ہے اس جگہ پر سر کی چوڑائی اس جگہ کی وسعت اور ابھار نمایاں ہوتے ہیں۔ اس طاقت کا کام تباہ کاری کی تحریک پیدا کرنا ہے جب یہ انتہائی طور پر نمایاں ہو گی تو انسان سرد مزاج اور پتھر دل ہو گا اور محکوم زیر دست یا زیر اثر کے لئے کسی قسم کا رحم نہ رکھے گا

شکل نمبر 7

سر کا بایاں حصہ

وہ ایک عمدہ قصاب بن سکتا ہے کیونکہ وہ جانوروں کو بغیر کسی پشیمانی کے مار سکتا ہے۔ اور نہ ہی وہ بعض لوگوں کی طرح خون دیکھ کر لرز اٹھتا ہے جہاں یہ ابھار یا ورم قوت خیر اندیشی یا سخاوت سے کمزور کی گئی ہو تو اس کی قوت ہلاکت بے روح یا مردہ اشیاء کو توڑنے پھوڑنے تک محدود ہو گی۔ وہ گو وحشت و جہالت کی اس حد تک نہ بھی پہنچے تاہم وہ ایک ہی ضرب سے اشیاء کے توڑنے یا چور چور کر دینے کا خواہاں ضرور ہو گا۔ جب جنگجوئی نمبر۵ اور قوت تخریب نمبر٦ یک جا ہوں تو ایسا شخص انتہائی زود رنج اور غصے میں بے قابو ہو جانے والا ہو گا۔ بعض حالتوں میں وہ اپنے غصہ کو جسمانی تشدد سے نکالنے کے راستے تلاش کر لے گا اور اگر یہ طاقت جنگجوئی نمبر۵ اور ظرافت نمبر۲۰ دونوں سے پیوستہ ہو تو وہ طنزیہ طور پر دشنام طراز ہو گا۔ اس کی زبان ان لوگوں کے حق میں گرم تلوار کی طرح جو کہ ایک ہی وقت پر کاٹ بھی دیتی ہے اور جلا بھی ڈالتی ہے۔

۷ **راز داری اور قوت اخفا** اس قوت کی جگہ قوت تخریب یا ہلاکت آفرینی کے

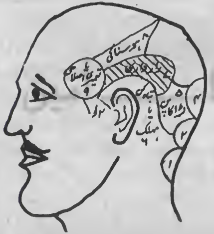

شکل نمبر 8

سر کا بایاں حصہ

بالکل اوپر ایک دائرہ کی شکل کی ہے یہ جگہ دماغ کے پچھلے حصے کے درمیان صرف اونچی ہی نہیں ہوتی بلکہ قوت نمبر٦ تباہ کاری سے بھی آگے تک ہوتی ہے جب یہ دونوں جگہیں اچھی طرح نمایاں ہوں تو سر کے اطراف کے (یعنی دائیں اور بائیں) نچلے اور درمیانی حصے تمام عمدہ طور سے بھرے ہوئے ہوں گے اس قوت کا عمل دوسری طاقتوں کے اثر کو روکنا یا محدود کرنا ہے جب یہ جگہ نمایاں ہوں تو ایسا شخص بہت زیادہ باتونی ہو گا اور اس

میں ان لوگوں سے جن سے اسے ملنے کا اتفاق ہو اپنے رازوں میں حصہ دار بنانے کی تحریک کو قابو میں رکھنے کی قدرت نہ ہو گی اور جب حسب معمول نمایاں ہو تو نہ صرف وہ کفایت شعار اور دور اندیش ہی ہو گا بلکہ دوسرے لوگوں کے راز دریافت کرنے میں عیار و چالاک ہو گا اور حقیقتاً یہ اسے صاف و صریح نتائج اخذ کرنے میں ممد معاون ہو گا اور اسے ہروقت اور ہر حالت میں ہوشیار رہنے کی طاقت عطا کرے گا۔

یہ ایک بڑی قوت نمبر ۱۲ احتیاط سے مخلوط ہو کر انتہائی محتاط ہونے کی طرف رجحان عطا کرتی ہے۔ اس شبہ کے ساتھ کہ مخفی سازشیں بدبخت مالک کے خلاف کی جا رہی ہیں اور جب چھوٹی سی طاقت دیانت داری و صاف باطنی سے مخلوط ہو تو یہ جھوٹ بولنے کی حوصلہ افزائی کرتی ہے اور جب خواہش حصول نمبر ۸ کے ساتھ مملو ہو تو چوری کی طرف رجحان دلاتی ہے۔ ایک کامیاب بہادر بننے کے لئے یہ ابھار از حد ضروری ہے لیکن اس حالت میں اس کا جنگجوئی نمبر ۵ اور تخریب (۶) و ہلاکت آفرینی کے ساتھ اختلاط از حد ضروری ہے۔

رازداری اور تصورات نمبر ۱۹ ایک خوشگوار جوڑ ہے یہ شاعروں اور ناول نویسوں کی قوتیں ہیں اور یہ آخر الذکر لوگوں کو دلچسپ موضوع اور بندشیں باندھنے میں امداد کرتی ہیں۔ پائیداری نمبر ۱۵ اور مضبوطی کے ساتھ مل کر یہ درد کے ظاہری اظہار کو چھپانے کی طاقت پیدا کرتی ہے۔ اس ملاوٹ سے عذاب و تکلیف اتنی بھی اذیت نہیں پہنچاتے جتنا کہ منہ بنانا یا منہ چڑانا۔ اس طاقت کا بے جا مصرف کسی کام کی تکمیل کے لئے الٹا راستہ یا پوشیدہ یا در پردہ ذرائع استعمال کرنا جب کہ ایک سیدھا راستہ بھی وہی کام کر سکتا ہو سکھاتا ہے۔ ایسا شخص جس کی یہ طاقت زیادہ نمایاں ہو اپنی نسبت کسی بات کا اظہار یا افشانہ کرے گا۔

۸ امساک یا ہوسناکی اس طاقت کی جگہ رازداری کے عین آگے اور اوپر کنپٹی اور کان کے درمیان سے شروع ہوتی ہے اس کا عمل مالک کو دنیاوی دولت کے حصول اور خزائن جمع کرنے کے لئے مستعد کرنا ہے اپنی ضروریات کو کم کر کے بغیر کسی خیال کے کہ دوسرے اسے استعمال کریں گے۔ اس کا مالک خالص جمع کرنے کی خوشی کے لئے جمع کرتا ہے اور خواہ اس کے پاس بے شمار دولت ہو وہ اپنی دولت کی ایک پائی سے بھی دست بردار ہونا نہیں چاہتا اگر یہ طاقت مضبوط اور طاقت دیانتداری نمبر ۲۱ یا صاف

شکل نمبر ۹

سر کا بایاں حصہ

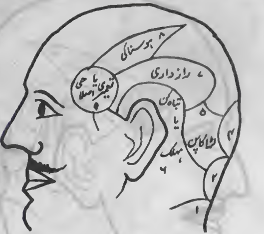

باطنی کمزور ہو تو وہ صرف باقاعدہ اور جائز طریقوں سے ہی دولت جمع نہ کرے گا بلکہ وہ اپنی خواہشات کے حصول کے لئے چوری بھی اختیار کرے گا اور جب یہ کمزور دیانتداری اور ایک بڑی اور نمایاں رازداری سے مملو ہو تو یہ جیب تراش دھوکا باز اور جھوٹے عامل پیدا کرتی ہے اور اگر اس کے ساتھ ایک بڑی قوت شناخت نمبر ۲۷ مقامات مل جائے تو یہ خانہ بدوشوں کے طور پر سفر کرنے والے آوارہ گرد بنا دے گی اور ایک جنگجو نمبر ۵ اور تخریب نمبر ۶ اور کمزور نمبر ۲۱ دیانتداری فیض رسانی نمبر ۱۳ کے ساتھ مل کر یہ فائدے کے لئے تشدد کی حوصلہ افزائی مناعت کرتی ہے یعنی اس کا مالک روپیہ کی خاطر قتل تک سے دریغ نہ کرے گا۔

۹ صناعت اس طاقت کی جگہ کنپٹی پر۔ شوق اکتساب نمبر ۸ کے سامنے بلکہ کسی قدر نیچے واقع ہے اگر دماغ کا نچلا حصہ تنگ ہو تو یہ جگہ معمول سے کسی قدر اوپر متعین ہو گی

اس قوت کا عمل کسی چیز کو بنانے یا تعمیر کرنے کی خواہش یا ارادے کو پیدا کرنا ہے کوئی شخص جو کلوں کا علم رکھتا ہو اس کی یہ طاقت بہت نمایاں ہو گی یہ قوت جراحوں کو اپنے عمل جراحی میں کامیاب بناتی ہے۔ اس قوت کا مزاج سے کوئی سروکار نہیں اور نہ ہی اس پھرتی یا خوش طبعی سے جو کسی مصور یا صناع میں ظاہراً ہوتی ہی ہے اس قوت کا کام صرف صنعت کاری کا خیال یا خواہش پیدا کرنا ہے۔ اگر یہ قوت دماغ انسانی میں مضبوط

شکل نمبر ۱۰

اور نمایاں طور پر ہو تو یقین کیجئے کہ وہ شخص کبھی وقت ضائع نہ کرے گا اور کبھی اپنی طاقت یا استعداد کو بے ضرورت خرچ نہیں کرتا۔ وہ ایک موجدانہ اور ہنرمند دماغ کا مالک ہوتا ہے۔

باب ۴

چندیا کے مقام

کی

دماغی قوتیں

سر انسان کا وہ مقام جو چندیا کہلاتا ہے سے متعلقہ صرف تین دماغی قوتیں (۱۰) خود پسندی (۱) پسندیدگی کی چاہت اور (۱۲) احتیاط ہیں ان قوائے ذہنی کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

(۱۰) خود پسندی اس طاقت کا محل وقوع سر کے پچھلے حصہ کے سرے پر ہے بعینہ چوٹی پر اور اس کے ابھار کی وسعت اور قوت کا زور اس حصہ کے ابھار یا اونچائی سے ظاہر ہوتا

شکل نمبر ۱۱

پشت سر

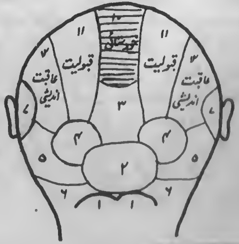

ہے جب یہ بڑی ہو تو سر پچھلی طرف اور اوپر سے اٹھا ہوا سا ہوگا۔

اس طاقت کا عمل اپنی قدر کرنے کے جذبات پیدا کرتا ہے اس کا مالک اپنے افعال پر قانع ہوگا۔ اس لئے نہیں کہ وہ بذات خود غور طلب ہیں بلکہ اس لئے کہ وہ اس کا کام ہیں۔ اسے یقین ہوتا ہے کہ اگر کوئی کام کیا جا سکتا ہے تو صرف وہی ایک شخص ہے جو اس کو سرانجام دے سکتا ہے۔ وہ خود اعتماد ہوتا ہے اور اسے ایسے تاثرات سے کوئی لگاؤ نہیں ہوتا کہ وہ کسی سے کم ہے وہ اس کا انتظار نہیں کرتا کہ کوئی اس کی قدر و قیمت کا اندازہ کرے لیکن وہ دنیا کو دکھا اور بتا دیتا ہے کہ وہ ایک مقتدر انسان ہے اور وہ اپنی عمدہ خصوصیات پر اس طرح اتراتا اور نازاں ہوتا ہے جس طرح ایک مور اپنے خوبصورت پروں کو دکھانے کے لئے سنوارتا ہے اور جب یہ قوت اچھی طرح نمایاں ہو تو یہ مالک کو مرتب اور متکبرانہ وملوکانہ برداشت بھی عطا کرتی ہے۔ دوسری طاقتوں سے مل کر خودستائی اس کی استدلالی قابلیتوں۔ نتیجہ براری کی طاقتوں اور قوت فیصلہ پر فخر کرنے میں ممد و معاون ہوتی ہے اگر قوت متخیلہ نمبر ۱۹ اور خود ستائی مخلوط ہوں تو مالک کو ہوائی قلعے تعمیر کرنے کی قابلیت خوبصورت اور دلچسپ کہانیاں وضع کرنے کا فخر عطا کرتی ہے۔ عورت کی بجائے مرد میں اس طاقت کی جگہ زیادہ ابھری ہوئی اور نمایاں ہوتی ہے یہ طاقت ان لوگوں میں جو طاقت کو پسند کرتے ہیں اور اس کے خواہشمند ہیں اور ان لوگوں میں جو تھوڑا سا اختیار حاصل ہونے پر قدر و قیمت میں پھول جاتے ہیں شہرت و ناموری کے جذبات پیدا کر دیتی ہے۔

وہ شخص جس کی قوت خودستائی کمزور ہو اور قوت ادب نمبر ۱۴ و احترام بہت بڑی ہو۔ بہت ہی نرم مزاج اور بردبار ہوگا وہ اپنے حکام کے آگے جھک جائے گا اور عاجز آ جائے گا۔ اس میں خود اعتمادی بہت ہی کم ہوگی وہ ہر ایک شخص کا جس سے کہ وہ ملاقی ہو لحاظ کرے گا۔ بمعہ ان لوگوں کے جو دماغی یا جسمانی طور سے یا دونوں صورتوں میں اس سے اعلیٰ ہوں اور وہ عملی طور پر اس دنیا میں قدم رکھنے کے لئے معافی کا خواستگار ہوگا۔ اس مقام کا بہت زیادہ ابھار اور اس کا بیجا استعمال غرور۔ تکبر۔ خود بینی اور خود غرضی کی تعلیم دیتا ہے۔ کوئی تجویز۔ بیان یا اعلان جو کہ وہ تیار کرے قطعی طور پر جھگڑے کے بغیر ہوگا اور کوئی شخص اس پر اعتراض نہ کرے گا۔ اس کے خیال میں وہ ایک لازمی شخصیت ہوگی۔

خود ستائی جب طاقت ور ہو اس شخص کو اپنا سر اونچا رکھنے میں مدد دیتی ہے اور جب اپنی جگہ کی طرف پیچھے جو جھکی ہوئی ہو تو اطوار کے اظہار میں بے مہری اور نفرت انگیزی ظاہر کرتی ہے۔ اور چال چلن کے عام دستور میں ایک قسم کی سختی کا اظہار کرتی ہے اور اگر یہ جگہ مفلوج ہو تو وہ شان و شوکت کے فریب میں مبتلا ہوگا اور اپنے آپ کو بادشاہ۔ شاہنشاہ یا کسی قسم کا جن بھوت یا مافوق الفطرت شخصیت خیال کرے گا۔

(۱۱) پسندیدگی کی چاہت اس طاقت کا مقام سر کے پچھلے اور اوپر کے حصہ پر خود ستائی کے دونوں طرف واقع ہے جب یہ بڑی ہو تو یہ اس جگہ کو ایک غیر معمولی ابھار اور چوڑائی عطا کرتی ہے اس کا کام اس شخص میں اس کام کی نسبت جو کہ اس نے کیا ہو تعریف کئے جانے یا سراہے جانے کی خوشی کے جذبات پیدا کرنا ہے وہ ہمیشہ اپنے دوستوں کے روبرو اپنی شکل کو معقول یا مہربان بنانے کی کوشش کرے گا۔ اور ایسی کوئی بات نہ کرے گا جو کہ اسے شرمسار یا بے عزت کرنے والی ہو وہ ان شخصیتوں میں سے ہوتا ہے جو کہ اپنے افسروں کے ایک تعریف کے لفظ کے لئے بیتابانہ منتظر رہتے ہیں اور پھر ان کو بڑی خوشی سے نوٹ یا قلمبند کر لیتے ہیں خواہ ان کے افعال شریفانہ یا کمینہ یا بہت ہی قبیح ہی کیوں نہ ہوں وہ ان کی یادداشت کے لئے بڑے آرزو مند ہوتے ہیں۔

جنگجوئی کی قوت کے ساتھ مل کر اگرچہ بلند اور اعلیٰ جذبات مفقود ہی ہو یہ طاقت لڑائیوں میں اس کی شمولیت یا تشدد کی کمی دوسری قسم میں اس کی دلیری و بہادری کی

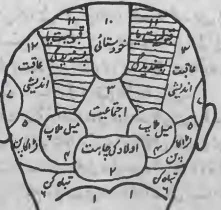

شکل نمبر 12

پشت سر

استعداد اور قابلیت کی پسندیدگی کی خواہش یا تمنا عطا کرتی ہے اگر ان دونوں کے ساتھ تباہ کاری بھی شامل ہو تو اس وقت تک اس کی تسلی تشفی نہ ہوگی جب تک وہ اپنے ہمعصر لوگوں میں انتہائی تباہی و بربادی خواہ جسمانی ہو یا روحانی پیدا نہ کرے۔ اور جب اعلیٰ و ارفع جذبات بھی ساتھ منسلک ہوں تو یہ بلند و شریفانہ اوصاف کی پسندیدگی کی آرزو پیدا کرتی ہے اور جب ادنیٰ قسم کے جذبات کے ساتھ مخلوط ہو تو یہ بے حقیقت و حقیر کمالیت کی تعریف کا بھی متلاشی ہوگا۔

اس طاقت کا معمولی ابھار مالک میں دوسروں کو خوش کرنے کے جذبات پر منتج ہوتا ہے وہ جانتا ہے کہ دوسرے لوگ اس کی عزت یا تعظیم نہ کریں گے جب تک یہ خود ان کی عزت و تکریم نہ کرے گا قدرتاً وہ بہت زیادہ خوش اخلاق اور نیک نہاد ہوتا ہے اور اخلاق کے جملہ منضبط یا غیر منضبط قوانین کا پابند ہوگا وہ ہمیشہ جہاں تک کہ ممکن ہو ممنون و مرہون منت کرے گا اور کسی مہربانی کے بدلہ یا معاوضہ چکانے کی خاطر وہ اپنے راستہ سے بہت دور ہٹ ہٹ بھی جائے گا یعنی بہت زیادہ ادا کرے گا۔

جیسا کہ خود ستائی قدرت نے مردوں کو بہت فیاضی سے عطا کی ہے ویسا ہی پسندیدگی کی چاہت عورتوں میں بہت نمایاں نظر آتی ہے جب یہ مضبوط ہو تو ایسے فرد شخصیت کو اس بات میں کہ دنیا سے کیا خیال کرتی ہے بہت حساس بنا دے گی وہ اس بات سے بہت خوف کھاتا ہے کہ کوئی شخص جو کہ اس کام پر تعینات کیا گیا ہے اس کی حرکات و سکنات پر کڑی نظر رکھتا ہے۔ ایسی شخصیتیں جو اس طاقت کی جگہ کے نامکمل ابھار کی مالک ہوں اس امر پر کم و بیش مکمل لاپرواہی و غفلت کا اظہار کریں گی کہ دوسرے ان کی نسبت کیا خیال کرتے ہیں اور وہ جن میں یہ بہت زیادہ ابھری ہوئی اپنی روشن اور کشادہ پیشانی متبسم اور کھلے چہرے۔ شیریں زبانی اور عمدہ طریقہ سے ملاقی ہوں گے جس سے آپ محسوس کیا کریں گے کہ آپ کو دیکھ کر حقیقتاً خوش ہوئے ہیں۔

(۱۲) عاقبت اندیشی و احتیاط دماغی کا وہ حصہ جس میں یہ قوت ہوتی ہے کانوں سے اوپر اور ذرا پیچھے کی طرف ہٹا ہوا ہوتا ہے جن اشخاص کے دماغ میں یہ قوت پرزور ہوتی ہے ان میں احتیاط کوٹ کوٹ کر بھری ہوتی ہے وہ جس کام کو ہاتھ لگاتے ہیں اس کے کرنے سے پیشتر اس کا انجام سوچ لیتے ہیں اور جو خطرات پیش آنے والے ہوں ان کا اندازہ پہلے سے

شکل نمبر 13

پشت سر

کر لیا کرتے ہیں۔ دماغ کا یہ حصہ مردوں کی نسبت عورتوں میں زیادہ ابھرا ہوتا ہے۔ اسی طرح بعض قوتوں میں یہ قوت زیادہ اور بعض میں کم ہوتی ہے جن اشخاص کے دماغ میں یہ قوت کمزور ہوتی ہے وہ ہر کام کو بے سوچے سمجھے شروع کر دیتے ہیں اور اسی کے انجام پر اور پیش آنے والے خطرات پر مطلق خیال نہیں دوڑاتے۔ ایسے آدمیوں کا خامہ جلد بازی ہوا کرتا ہے۔

باب ۵

فرق سر

دماغی قوتیں

سر کے فرقدان سے متعلقہ دماغی قوتیں (۱۳) خیر خواہی و فیض رسانی ((۱۴) تعظیم (۱۵) استقلال (۱۶) دیانت داری و صاف باطنی (۱۷) امید توقع اور سہارا اور (۱۸) حیرت انگیز انوکھاپن وغیرہ ہیں ان کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

۱۳ خیر خواہی و فیض رسانی اس قوت کا مقام فرقدان کے اوپر عین وسط میں ہوتا

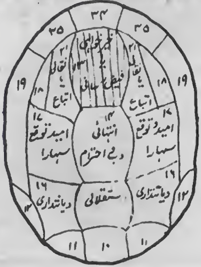

شکل نمبر 14

سامنا حصہ

جن اشخاص کے دماغ میں یہ قوت زور دار ہوتی ہے وہ دل کے نرم اور مزاج کے مہربان ہوتے ہیں وہ کسی کو ایذا دینا پسند نہیں کرتے اور اگر کوئی کسی پر ظلم کرے تو وہ فوراً مظلوم کی حمایت پر آمادہ ہو جاتے ہیں وہ اپنے ہم جنسوں کے ساتھ محبت اور مہربانی سے پیش آتے ہیں۔ جو لوگ یتیموں کی غم خواری بیکسوں کی دست گیری۔ اپاہجوں کی امداد اور مظلوموں کی حمایت کرتے ہیں۔ ان میں دماغ کا یہ حصہ ضرور ابھرا ہوا ہوتا ہے اگر یہ قوت کسی شخص کے دماغ میں کمزور ہو تو وہ اکثر خود غرض ہوتا ہے اور ہمیشہ اپنے مطلب سے غرض رکھتا ہے اوروں کے ساتھ وہ کبھی نرمی اور مہربانی سے پیش نہیں آتا جب تک کہ اس نرمی اور مہربانی سے خود اس کا کوئی مطلب پورا نہ ہوتا ہو وہ لوگوں کی تکلیف پر مطلق رحم نہیں کھاتا وہ مظلوموں کی مصیبت اور محتاجوں کی بیکسی پر ذرا نہیں پسیجتا اس قوت کے بے جا استعمال سے یہ نقصان ہوتا ہے کہ ایسا شخص جس کے دماغ میں یہ قوت افراط کے ساتھ ہوتی ہے مروت کے مستحق اور غیر مستحق میں تمیز نہیں کرتا اور جلد تر دھوکے میں آجاتا ہے اور اکثر فیاضی کی کثرت سے وہ اپنے آپ کو برباد کر لیتا ہے۔

۱۴ تعظیم اس طاقت کا محل وقوع سر کے اوپر کے حصہ کے درمیان قوت خیر خواہی کے عین پیچھے واقع ہے ان دونوں کے ابھار سے سر کا یہ حصہ اونچا اور ابھرا ہوا دکھائی دیتا

سامنا حصہ

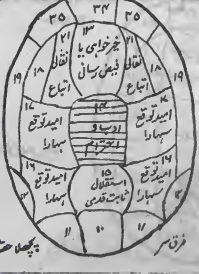

شکل نمبر 15

پچھلا حصہ

فرق سر

ہے یہ قوت مردوں کی نسبت عورتوں میں زیادہ نمایاں ہوتی ہے۔

اس طاقت کا کام عام طور پر ادب و احترام کا جوش پیدا کرنا ہے۔ اس کا مالک ہر اس شخص یا چیز سے جس کو وہ اپنے سے بہتر یا افضل سمجھے ڈر خوف یا عزت و احترام کے فرق کو محسوس کرتا ہے وہ رتبہ منصب اور دولت کی عزت کرتا ہے اور جملہ قوانین کی تعمیل میں بڑی احتیاط سے کام لیتا ہے۔

قدرتاً وہ ایک اعلیٰ درجہ کا متقی اور عابد ہوتا ہے اور خدائے لایزال اور قادر و توانا پر پکا ایمان رکھتا ہے اور ایک کٹر مذہبی آدمی ہوتا ہے وہ طاقت کے حیران کن کرتبوں کو بڑی حیرانی اور استعجاب سے دیکھے گا اور اپنی کھلی کھلی آنکھوں سے عالیشان قدرتی مناظر مثلاً دریا کے کنارے پر یا برف پوش اور سرسبز و شاداب پہاڑوں پر غروب آفتاب کا منظر یا طلوع آفتاب کا منظر۔ اور تاروں بھرے آسمان اور چاندنی راتوں میں کسی جھیل کے صاف و شفاف پانی پر رقص کرتے ہوئے چاند کے عکس وغیرہ کو دیکھے گا۔

۱۵ **استقلال** اس قوت کی جگہ سر کے پچھلی طرف اوپر کے حصہ میں ادب و احترام نمبر ۱۴ اور خودستائی نمبر ۱۰ کے درمیان واقع ہے اور اس کا نتیجہ سر کے اس حصہ کی اونچائی ہے۔ اس طاقت کا عمل کسی کام کو باوجود تمام رکاوٹوں کے سرانجام اور تکمیل کرنے کے لئے دماغی اور عملی طاقت عطا کرتا ہے۔

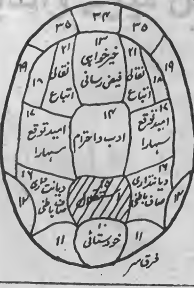

شکل نمبر 16

اس جگہ کا بہت تھوڑا ابھار اس کے مالک کو ترغیبات کے برخلاف کمزور کرتا ہے وہ بہت آسانی سے منحرف یا گمراہ کیا جا سکتا ہے اور وہ ہر اس کام کو پہلی ہی مشکل کے رونما ہونے پر ترک کر دے گا وہ اکٹھا کرنے والا یا جمع کنندہ ہوتا ہے اور چیزوں کو اسی حالت میں رکھتا ہے جس طرح وہ واقع ہوں۔ ناموافق حالات کو تبدیل کرنے کی کبھی کوشش نہیں کرتا اور جب یہ طاقت بہت زیادہ مضبوط ہو تو یہ سرکشی یا ضد پیدا کرتی ہے جو التجاؤں یا استدعاؤں سے اور زیادہ طاقت ور ہوتی ہے تب یہ چال یا ڈھنگ کو ایک خاص سختی اور آواز کو ایک فیصلہ شدہ زور یا دباؤ بخشتی ہے۔ یہ قوت عام طور پر دوسرے اثرات کے ساتھ ملی ہوئی ہوتی ہے اور ان کے کام کو لمبا اور مسلسل کرنے میں مددگار ہوتی ہے۔ مثلاً جب یہ جنگجوئی کی طاقت سے ملی ہوئی ہو تو یہ ایک فیصلہ شدہ بہادری اور عظیم تر استقلال ظاہر کرتی ہے جو کہ فرو گذاشتوں کو شکستیں ناکامیاں کبھی تصور نہیں کرتی اور دیانتداری نمبر ۱۶ یا صاف باطنی کی طاقت کے ساتھ مل کر یہ مضبوط اور پختہ دیانت کو ظاہر کرتی ہے۔

کوئی شخص ایسے انسان کو اپنے سیدھے اور جائز راستے سے ورغلانے یا منحرف کرنے میں کبھی کامیاب نہیں ہو سکتا۔

یہ ہمت برداشت اور صبر عطا کرتی ہے اور یہ برعظیم امریکہ کے سرخ ہندوستانیوں یعنی اصلی سرخ باشندوں کے سروں میں زیادہ مضبوط اور ابھری ہوئی ہوتی ہے۔ ایک شخص جس کی یہ طاقت عمدہ طور سے مضبوط ہو ہر اس مہم میں جس کو کہ وہ ہاتھ میں لے کامیاب ہونے کے لئے دماغی طاقت اور استقلال رکھنے والا ہوگا۔

۱۶ **دیانت داری و صاف باطنی** اس قوت کا محل وقوع طاقت استقلال و ثابت قدمی نمبر ۱۵ کے ہر دو جانب قبولیت نمبر ۱ کے اوپر اور عاقبت اندیشی نمبر ۱۲ کے درمیان اور امید نمبر ۱۷ کے پیچھے واقع ہوتا ہے۔ اور اس کا عمل انصاف اور راست روی کے تاثرات پیدا کرنا ہے اور اخلاقی طور پر درست اور جائز جذبات پیدا کرنا بھی اسی کا کام ہے اس کا مالک اگرچہ برتاؤ میں انتہائی سخت ہوگا کیونکہ بے غرض انسان قدرتی طور پر سخت ہوتا ہے اور کسی حرص و تحریص یا دباؤ سے اپنا سیدھا راستہ نہیں چھوڑتا لیکن ہمیشہ کاروبار میں ممتاز۔ راست رو۔ راست گفتار اور راست کردار ہوگا۔

وہ انصاف ہوتا دیکھنے کا اتنا متمنی ہوگا کہ وہ دو اجنبیوں میں بھی لڑائی کو بند کرا دے گا

سامنا حصہ

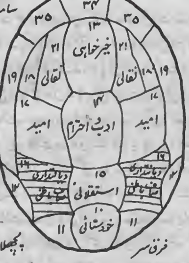

پچھلا حصہ

فرق سر

اور عموماً طبعی طور پر کمزور آدمی کی پاسداری کرے گا اور اس جھگڑے یا قضیہ کو راستبازی سے سلجھانے یا نبٹانے کی کوشش کرے گا۔

یہ طاقت دوسری طاقتوں کو عمدگی سے راہ نمائی کرنے کے لئے بہت زیادہ ممد معاون ہوتی ہے اور مالک کو دوسروں کے حقوق سے آگاہ کرتی ہے اور تنبیہہ خیر خواہی کی مدد کرنے میں اصرار کرتی ہے۔ انصاف کرو اس سے پہلے کہ تم فیاض بنو۔ جب یہ خیر خواہی سے مملو ہو تو یہ شکر گذاری کے تاثرات کو ابھارتی ہے' ندامت پشیمانی اس کی عملی مشق کے نتائج ہیں۔ ایک ناقص قوت اس کے مالک کو تاثرات میں سست کرتی ہے حتیٰ کہ وہ دوسروں کے عمدہ اور جائز کاموں کی بھی تعریف نہیں کرتا۔

۱۷ امید۔ توقع۔ سہارا اس طاقت کا مقام ادب و احترام نمبر ۱۴ کے ہر دو جانب دیانتداری نمبر ۱۶ کے آگے واقع ہے اور اس کا پھیلاؤ سر کی اگلی طرف کے نیچے تک ہوتا ہے۔

یہ طاقت عموماً امید کے جذبات پیدا کرتی ہے اور اس بات کو ماننے یا یقین کرنے کے رجحانات کو پیدا کرتی ہے کہ خواہشات پوری کی جا سکتی ہیں اور اس کا عمل اس وقت تک زور دار ہوتا ہے جب کہ یہ دوسری طاقتوں سے ملی ہوئی ہو۔

ایک مضبوط شوق اکتساب نمبر ۸ سے مل کر یہ مالک کو آہستہ آہستہ پر امید کر دیتی ہے

سامنا حصہ

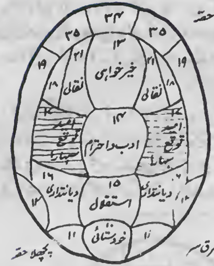

شکل نمبر 18

پچھلا حصہ

فرق سر

۔ وہ امیر یا دولت مند بن جائے گا۔ اور ایک پختہ رازداری نمبر ۷ کی طاقت سے مل کر اس بات کی امید پیدا کرتی ہے کہ وہ اپنے کاموں اور محرکات کو ان کی نظروں سے اوجھل کرنے کے قابل ہو سکے گا جو کہ اس قسم کی واقفیت سے ناجائز فائدہ اٹھاتے ہیں امیدوار ایک پختہ خود ستائی نمبر ۱۰ ایک ایسی امید پر منتج ہوتے ہیں کہ وہ دوسروں سے عزت حاصل کرنے میں کامیاب ہو جائے گا اور ایک پختہ قبولیت نمبر ۱۱ سے مل کر ایک ایسی امید پیدا ہو گی کہ مالک عالیشان شہرت حاصل کر لے گا اور آدمیوں میں سے تمام افراد سے شاباش لے لے گا۔ ایک ناقص قوت ہوسناکی نمبر ۸ سے مل کر اکثر کاہلی آرام طلبی کو ابھارتی ہے اسے یقین ہوتا ہے کہ مستقبل اس کے لئے خود اسباب مہیا کر دے گا۔

اس طاقت کا عمل قوت عاقبت اندیشی نمبر ۱۲ کے بالکل خلاف ہوتا ہے اور دھوکہ فریب جعل وغیرہ کو ابھارتا ہے اور مالک کو مشکلات یا رکاوٹوں کو زیادہ آسان اور عمدگی سے حل ہو جانے کے قابل خیال کرنے کی رغبت دلاتا ہے جتنی کہ وہ دراصل ہوتی ہیں وہ ہمیشہ گلابی رنگ کی عینک سے دیکھنے کا عادی ہوتا ہے اس کی مستقبل کے متعلق خواہیں ماضی کی ناکامیوں سے کبھی افسردہ نہیں ہوتیں۔ پرواہ نہیں کہ کتنی ہی مرتبہ اسے مایوس ہونا پڑے وہ ہمیشہ مستقبل پر نظر رکھے گا۔ اور ان احساسات کے ساتھ اس کی ہر ایک چیز اپنی بہتر صورت میں ظاہر ہو گی۔

عجیب چیزوں کی تلاش میں عموماً رہنا ایسے ہی لوگوں کی سرشت میں داخل ہے۔ انہی لوگوں کا یہ دعویٰ ہوتا ہے کہ

منم کرد مش رستم داستاں
وگرنہ یلے بود در سیستاں

غرضیکہ یہ لوگ خود ہی بات کا بتنگڑ بنا دیتے ہیں اور پھر خود ہی اس پر حیرت کا اظہار کر کے خوش ہوتے ہیں۔

وہ اگر مذہبی آدمی ہے تو قادر مطلق پر پختہ ایمان رکھنے والا ہو گا۔ اور یہ ایمان اس کی روح کی گہرائیوں میں جاگزین ہو گا۔ اگر اس کا مقام دیانتداری بھی نمایاں ہے تو اسے اس بات کا یقین واثق ہو گا کہ کوئی نیکی بغیر ثواب کے اور کوئی گناہ بغیر سزا کے نہیں رہ سکتا۔

۱۸ حیرت انگیزی اس قوت کا مقام کنپٹی کے اوپر ذرا پیچھے کو ہٹا ہوا ہوتا ہے جن اشخاص کے دماغ میں یہ قوت موج زن ہوتی ہے وہ غیر معمولی اور انوکھی باتوں کے سننے کا شوق رکھتے ہیں اور ان پر یقین رکھتے ہیں اکثر ایسے ہی آدمی دور دراز ملکوں کے شائق ہوتے ہیں ایسے ہی انسان معجزوں اور کراماتوں پر ایمان لاتے ہیں اور عجیب عجیب خواب

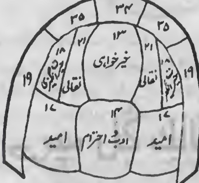

فرق سر کا سامنا حصہ

شکل نمبر 19

دیکھا کرتے ہیں۔ وہ جنوں۔ پریوں فرشتوں۔ حور و غلمان کے وجود کو تسلیم کرتے ہیں۔ نجوم۔ رمل۔ جادو۔ طلسمات وغیرہ پر یقین کرنا ایسے ہی لوگوں کا کام ہے۔ ایسے قصے جن میں جادو گروں کے کارنامے بیان ہوتے ہیں یا جن میں حیرت انگیز اسرار درج ہوتے ہیں اکثر ایسے آدمیوں کے مطالعہ میں رہتے ہیں۔ وہ بے دیکھے ہر بات پر ایمان لے آتے ہیں اور بغیر تحقیقات کے ہر شے پر یقین کر لینا اور اچنبھے کی باتوں کو شوق سے سننا اور عجیب

باب ۶

بالائے گوش

کی

ذہنی قوتیں

سر کے مقام بالائے گوش سے صرف دو ہی ذہنی قوتیں منسوب ہیں قوت متخیلہ اور قوت ظرافت یا حاضر جوابی ان کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

۱۹ **قوت متخیلہ** اس قوت کا مقام بالائے گوش ہوتا ہے تعجب یا حیرت انگیزی کا

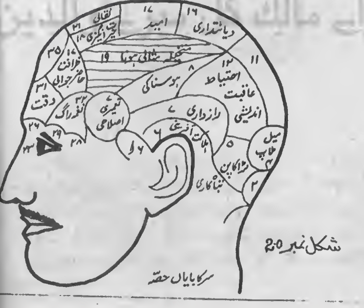

شکل نمبر 20

سر کا بایاں حصہ

مقام اس سے ذرا پیچھے ہوتا ہے جن لوگ کے دماغ میں یہ قوت پر زور ہوتی ہے وہ ہر ایک دلکش اور خوبصورت چیز کو پسند کرتے ہیں۔ قدرت کی نیرنگیاں اور دلفریبیاں ان کے دل پر خاص اثر کرتی ہیں ان کے دماغ میں نئے نئے دلفریب خیالات آتے ہیں ان کا طرز بیان نہایت دلچسپ ہوتا ہے۔ انشا پردازوں شاعروں۔ مصوروں ناول نویسوں اور گویوں میں اس قوت کا ہونا نہایت ضروری ہے۔ بڑھاپے میں اکثر یہ قوت کمزور ہوتی ہے۔ جن اشخاص کے دماغ میں یہ قوت کمزور ہوتی ہے وہ خوبصورت اور دلربا چیزوں سے کبھی لطف نہیں اٹھا سکتے۔ ان کے دل پر قدرت کے عجائبات مطلق اثر نہیں کرتے ان کا طرز بیان روکھا اور بے مزہ ہوتا ہے وہ ناقص اور عمدہ اشعار میں تمیز نہیں کر سکتے اعلیٰ اور ادنیٰ درجہ کی دو تصویروں میں فرق نہیں نکال سکتے۔ پاکیزہ انشا پردازی کا منتر ان پر کبھی نہیں چلتا حسین عورتوں کو دیکھنے اور شیریں نغموں کے سننے سے وہ ذرا متاثر نہیں ہوتے۔ دماغ کا یہ حصہ شائستہ قوموں میں بہ نسبت وحشی قوموں کے زیادہ ابھرا ہوا ہوتا ہے۔

۲۰ **ظرافت یا حاضر جوابی** اس قوت کا مقام پیشانی کے دونوں طرف ہے یہ قوت جن لوگوں کے دماغ میں پر زور ہوتی ہے وہ اکثر خوش طبع زندہ دل حاضر جواب اور بذلہ سنج

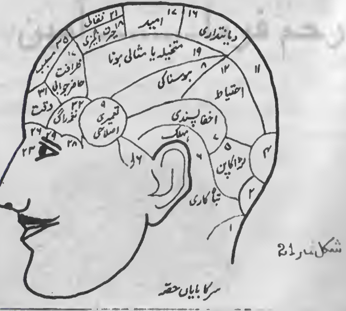

شکل نمبر 21

سر کا بایاں حصہ

ہوتے ہیں وہ ہر چیز کو تمسخر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں ان کی بات بات پر لوگوں کو ہنسی آتی ہے ان کی ہر ایک حرکت ایسی ہوتی ہے کہ اس کو دیکھ کر لوگ بے اختیار ہنس پڑتے ہیں جن لوگوں کے دماغ میں یہ قوت کمزور ہوتی ہے وہ ہنسی کی باتوں سے چڑتے ہیں ہنسی اور دل لگی کی باتوں کا برجستہ جواب نہیں دے سکتے۔ ان کو ایسے آدمیوں سے نفرت ہوتی ہے جن میں ظرافت کا مادہ کوٹ کوٹ کر بھرا ہوتا ہے اس قوت کے بے جا استعمال سے یہ نقصان ہوتا ہے کہ وہ آدمی جن کے دماغ میں یہ قوت افراط کے ساتھ جوش مارتی ہے ہر موقع پر ہنسی کرتے ہیں ہر شخص پر پھبتی کہہ بیٹھتے ہیں ہر بات میں دل لگی کا پہلو نکالتے ہیں ہر حرکت میں مسخرا پن دکھاتے ہیں ایسے آدمیوں کو ظرافت یا ٹھٹھا مخول کرنے کے وقت مناسب اور نامناسب موقع کا خیال نہیں رہتا اور اسی وجہ سے اس قسم کے آدمی ہر صحبت میں ذلیل ہوتے ہیں اور نفرت و حقارت کی نگاہ سے دیکھے جاتے ہیں۔

باب ۷

مقام بالائے پیشانی

کے

ذہنی قوتیں

مقام بالائے پیشانی سے پندرہ ذہنی قوتیں متعلق ہیں اور ان پر دماغی قوتوں کی تکمیل ہو جاتی ہے۔ ان قوائے ذہنی کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

۲۱ **نقالی یا اتباع** اس قوت کو تقلید بھی کہتے ہیں۔ اس قوت کا مقام فیاضی کے مقام کے دونوں طرف ہے جن اشخاص کے دماغ کا یہ حصہ ابھرا ہوا ہوتا ہے اس میں یہ قوت پر زور ہوتی ہے ایسے افراد میں نقل کرنے اور تابعداری کرنے کا مادہ کوٹ کوٹ کر بھرا ہوتا ہے۔ وہ تماشا گر ہونے کی قابلیت خوب رکھتے ہیں۔ مصوروں نقاشوں۔ سازندوں۔ بہروپیوں اور ناٹک لکھنے والوں اور فلم ڈائرکٹروں میں اس قوت کا موجود ہونا نہایت ضروری ہے۔

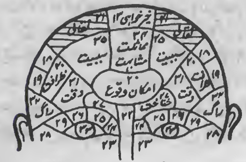

شکل نمبر 22
چہرہ

۲۲ **شخصیت یا انفرادیت** اس طاقت کا مقام ناک کی جڑ کے عین اوپر دونوں ابروؤں کے درمیان واقع ہے۔ جب یہ اچھی طرح نمایاں ہو تو یہ دونوں ابروؤں کے درمیان فاصلہ پیدا کر دیتی ہے۔ اور پیشانی کو اس مقام پر وسیع کر دیتی ہے۔ اس خاص حصہ پر ایک دندانہ یا دباؤ پا لیتی اس طاقت کے ناقص نشوونما کا اشارہ کرتی ہے لیکن اس کی جگہ کا ابھار بھی ہمیشہ اس طاقت کی عمدہ نشوونما نہیں ہوتا۔ سامنے کا گڑھا بعض اوقات ایک پیچیدگی یا الجھن کا باعث ہوتا ہے جو غلطی سے اس طاقت کا مقام تصور کیا جاتا ہے لیکن دراصل اس کا مقام گڑھے کا اوپر کا حصہ ہے جو پیشانی کی بنیاد پر ہے۔

اس طاقت کا عمل اپنے مالک کو چیزوں۔ اشخاص اور مقامات وغیرہ کے دیکھنے پر

شکل نمبر 23

پہچاننے اور سمجھنے کی طاقت عطا کرتا ہے۔ وہ شخص جس کی یہ طاقت بہت بڑی حد تک نمایاں ہو ہر ایک بات کو دیکھے گا اور کسی موقع یا داؤ پیچ کو رائیگاں نہیں جانے دے گا اور غالباً سرسری یا اچٹتی ہوئی نظر سے ایک الجھی ہوئی یا پیچیدہ ایجاد کو یا کسی گودام کی کھڑکی پر کے اژدہام کو بھانپ لے گا اور پھر وہاں کی چھوٹی سے چھوٹی چیز تک کو نوٹ کر لے گا یعنی حافظہ میں تاکہ نوٹ بک میں اور جب موقع آئے یا دریافت پر بڑی وضاحت سے ہر ایک بات کی تشریح کر دے گا اور وہ شخص جس کی یہ طاقت ناقص یا بہت ہی کمزور ہو نمایاں نہ ہو۔ ایک غافل بے پرواہ اور انتہائی طور پر بے توجہ اور سطحی نظر کا مالک ہو گا۔

بہت سے بچے عمدہ اور مضبوط طور سے اس طاقت کا ابھار رکھتے ہیں اور ہمیشہ معاملات کی چھان بین اور ان پر غور کرتے وقت ایک نئی اور عجوبہ چیز دیکھنے کے متلاشی اور مستعد ہوتے ہیں۔ جن کو ایک بالغ انسان اپنی تحقیقات میں کبھی درخور اعتنا نہیں

سمجھتا۔ بہت سے باپ یا مائیں اپنے بچوں کی قوت مشاہدہ جو کہ انہوں نے کبھی کسی چیز کے معائنہ میں دکھائی حیران۔ ششدر رہ گئے جس کو کہ وہ خود دیکھ رہے تھے لیکن نہ پا سکے۔

۲۳ **تشکیل** اس طاقت کا محل وقوع دماغ کی ایک نشوونما ہے جو آنکھوں کے اندرونی کونوں پر ہوتی ہے اور آنکھوں کو باہر کی طرف یعنی بیرونی کونوں کی طرف دھکیل کر دونوں آنکھوں کے درمیان فاصلے کو بڑھاتی ہے۔

اس کا عمل احساس لمس اور بصر کو ملانا ہے تاکہ اس کا مالک آسانی اور صفائی سے اجسام کی بناوٹ اور ساخت کو سمجھ سکے۔ حیوانات اور کیڑے مکوڑے یہ طاقت زیادہ رکھتے ہیں۔ شہد کی مکھیاں اپنے چھتوں کو پہچان لیتی ہیں اگرچہ وہ چھتے اور چھتوں کے درمیان ہی کیوں نہ ہوں جو کہ بالکل ہم شکل ہوں۔ ہاتھی اور کتے اپنے مالکوں اور محافظوں کو ایک بہت لمبے عرصہ کی غیر حاضری کے باوجود بھی پہچان لیتے ہیں۔

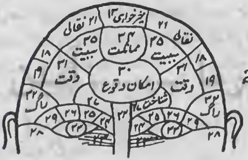

شکل نمبر 24

یہ طاقت اجسام کی ملاحت اور کھردرے پن کو ذہن نشین کرنے میں ایک بہت نازک اور ذکی الحس قوت فیصلہ رکھتی ہے۔ ایسا شخص جس کی یہ طاقت عمدہ طور سے نمایاں ہو ایک تیز نظر اور بہت ذکی الحس قوت لمس رکھنے والا ہو گا وہ عمدہ اور خوبصورت ڈھلی ہوئی اور خم دی ہوئی اشیاء کو بہت پسند کرے گا اور شکلوں اور چہروں کو حافظہ میں رکھنے کی حیرت انگیز اور عمدہ طاقت کا مالک ہو گا۔ اگرچہ وہ ناموں کو یاد رکھنے میں مشکل محسوس کرے گا یعنی یاد نہ رکھ سکے گا۔

۲۴ **احساس مقدار** اس طاقت کی جگہ آنکھوں کے بالمقابل ناک کے دونوں طرف

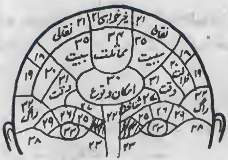

شکل نمبر 25

واقع ہے لیکن اثر سامنے والے گڑھے سے چھپی ہوئی یا ڈھپی ہوئی ہوتی ہے۔

اس طاقت کا عمل اپنے مالک کو اجسام کے حجم معلوم کرنے کی استعداد مہیا کرتا ہے ۔ اس طاقت کو قوت تشکیل نمبر ۲۳ سے مخلوط نہ کرنا چاہئے دو اشیا شکل و شباہت میں ایک جیسی ہو سکتی ہیں لیکن حجم یا جسامت میں تھوڑا سا بھی فرق ہو سکتا ہے بعض لوگ تشکیل کا بہت آسانی سے اندازہ کر سکتے ہیں۔ لیکن حجم کا فرق محسوس یا معلوم کرنے کے ناقابل ہوتے ہیں اس طاقت کی عطا کردہ استعداد مہندسوں معماروں۔ بڑھئیوں۔ مشین سازوں۔ مستریوں مصوروں اور ان تمام لوگوں کے لئے جن کا کام جسامت سے ہو بہت ضروری ہے اور قوت شناخت نمبر ۲۷ مقام سے مل کر مالک کو ایک گہرا ظاہری تناظر یا تناسب عطا کرتی ہے جو کہ ایک طرح سے اشیاء کی جسامت کا ایک تیسرا منظر ہوتا ہے۔

۲۵ قوت وزن۔ کشش ثقل اس طاقت کا مقام ابروؤں کی ڈھلان پر ناک کی بنیاد کے قریب واقع ہے۔

اس طاقت کے نشوونما کا بڑا نتیجہ اس کے مالک کو توازن کی ایک تیز حس عطا کرتا

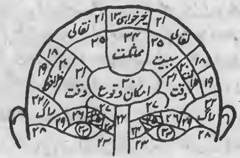

شکل نمبر 26

ہے۔ وہ قول کا سچا۔ بڑی تیزی سے انگلیاں چلانے والا ہو گا اور آسانی سے اپنا توازن نہ کھوئے گا اور اپنی تمام حرکات میں عموماً بہت ہی وضعدار ہو گا اور اپنی رفتار یا حرکات اور توازن کی نہایت ہی عمدہ طاقتوں کے باوجود اپنی منزل مقصود تک پہنچنے کے لئے کلوں یا مشینوں پر انحصار رکھنے کی طرف زیادہ راغب ہو گا اور اسے مشینوں یا کلوں کی نسبت ایک اچھی خاصی قابلیت حاصل ہو گی۔ اپنے مکان کے ارد گرد مشینیں لگا کر اپنے آپ کو باسلیقہ بنا لے گا۔ اور غالباً اپنی ہوا گاڑی یا موٹر کو خود ہی مرمت بھی کر لے گا۔

۲۶ ترتیب ضابطہ یا سلیقہ اس طاقت کا محل وقوع بھی ابروؤں کی ڈھلان پر واقع ہے اور یہ آنکھ کے ڈھیلے کے عین اوپر ہوتا ہے اور قوت وزن کے ساتھ ملتا ہوا۔

اس طاقت کا عمل مالک کو اشیاء کا نہایت صفائی اور عمدگی سے ترتیب دیا ہوا دیکھنے کی دلی خواہش ذہن نشین کراتا ہے وہ اشیاء کو اتفاقی طور پر ادھر ادھر بکھری ہوئی دیکھ کر صریحاً مغموم یا رنجیدہ ہو جاتا ہے اور عموماً اپنے ہم عصر کارکنوں کے گندے اور میلے

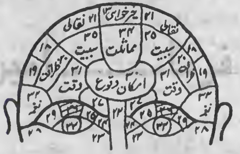

شکل نمبر 27

چھوڑے ہوئے میزوں یا جگہوں کو اپنے طریقہ سے صاف کرنے اور ترتیب دینے میں لگ جائے گا۔ گھر پر بھی وہ انتہائی طور پر محتاط ہو گا۔ وہ اپنے بچوں کو اپنے کپڑے ٹھیک طور سے صاف رکھنے کی تعلیم دے گا اور سامان آرائش و آسائش کو باضابطہ ترتیب دینے پر مصر ہو گا اور جب وہ چیزوں کو مکمل دیکھے گا تو وہ مسرت شادمانی کی ایک ٹھنڈی سانس بھرے گا۔

۲۷ شناخت مواقع اس طاقت کی جگہ شخصیت کے دونوں طرف اور امکان وقوع پر ہے اور یہ قوت وقت تک پھیلتی چلی گئی ہے۔ جب یہ مضبوط طور پر نشوونما پائی

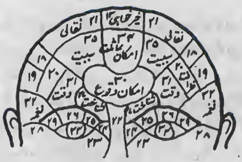

شکل نمبر 28

ہوئی ہو تو ناک کے آغاز یا ابتدا کے دونوں طرف دو بہت بڑے ابھار ہوں گے اور ترچھے سے اوپر اور باہر کی طرف تقریباً پیشانی کے وسط جتنی بلندی تک اونچے جاتے ہوئے معلوم ہوں گے۔

اس طاقت کا عمل مالک کو مختلف مقامات اور جگہوں کو یاد رکھنے کی استعداد عطا کرتا ہے اگر ایک دفعہ وہ کسی قصبہ بازار یا گھر کو دیکھ لے گا تو وہ دوبارہ بغیر سمت دغیرہ دریافت کئے وہاں پہنچ جائے گا اور جس شخص کی یہ جگہ بہت کمزور یا کم نمایاں ہو تو وہ اردگرد اپنا رستہ معلوم کرنے میں ازحد تکلیف محسوس کرے گا اور بسااوقات اپنی سمت معلوم کرنے کی حسوں کو کھوئے گا پرندوں اور حیوانات کی یہ طاقت مضبوط طور سے نمایاں ہوتی ہے ۔ مثال کے طور پر قاصد کبوتر اگر وہ گھر سے میلوں دور لے جائے جائیں تو بھی وہ اپنے گھر کو ڈھونڈ لیتے ہیں۔

بایں ہمہ کہ یہ قوت ہمیں دیکھے ہوئے مقامات کی صاف اور واضح یادداشت عطا کرتی ہے بلکہ ہمیں نئے مقامات سے سفروں کے لئے بھی ایک خواہش پیدا کرتی ہے۔ یہ سیاحوں اور عملی جغرافیہ دانوں کو وجد میں لانے کے لئے ازبس ضروری ہے اور نجومیوں کے سروں میں یہ عموماً بڑی ہوتی ہے اس کی فعالیت مناظر ارضی بنانے والے مصوروں کو اور ان ادیبوں کو جو کہ صاف اور مکمل نقشہ جات کی نسبت لکھیں ازحد مکمل امداد بہم پہنچاتا ہے۔

۲۸ قوت شمار اس قوت کا مقام آنکھ کے بیرونی زاویہ پر ہے۔ اس کی بڑی نشوونما کا اثر ابروؤں کے مقابل کے سروں کو باہر کی طرف دبانا ہے ایک ابھری ہوئی اور بہت ہی گولائیدار ابرو اس کی پوری نشوونما کا اظہار کرتی ہے۔

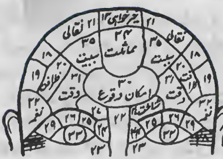

شکل نمبر 29

اس کا عمل مالک کو تیزی سے اعداد کو جوڑنے ۔ تفریق کرنے ۔ ضرب دینے اور تقسیم کرنے کی استعداد بخشتا ہے علم ہندسہ میں ایسا شخص بہت سے اعداد کو جمع کرنے کے لئے کاغذ اور پنسل کی امداد نہیں چاہتا۔ یہ قوت کاتبوں گودام اواروں اور دکانداروں اور ٹیکس کے وکلا کے لئے ازحد ضروری ہے تاہم اعلیٰ علم ریاضی میں اس کی کوئی خاص بڑی قوت نہیں ہوتی کیونکہ یہ زیادہ تر فکری اور تعلیلی طاقتوں پر منحصر ہے۔

۲۹ قوت ترتیب یا رنگ شناسی اس طاقت کا محل وقوع ابروؤں کے محراب پر قوت ہندسہ نمبر ۲۸ اور قوت ترتیب نمبر ۲۶ کے درمیان ہے ایک بھری ہوئی اور بہت ہی گولائیدار ابرو اس کی نشوونما کا اظہار کرتی ہے خاص طور پر جب کہ محراب اوپر کی طرف اور باہر کی طرف کھینچا جائے تاکہ اس کا بیرونی حصہ ناک کے قریب کے حصہ سے زیادہ بلند ہو۔

ایک شخص جس کی یہ طاقت عمدہ طور سے ابھری ہوئی ہو رنگوں سے زیادہ شغف رکھے گا وہ نہایت ہی آسانی سے ہلکے سے ہلکے رنگوں میں بھی تمیز کرے گا اور اپنے ذہن

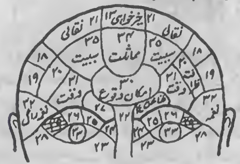

شکل نمبر 30

میں رنگوں کو مجتمع کرلے گا اور متضاد اور متصادم رنگوں کے ملاپ سے درہم و برہم اور برا انگیختہ ہو جائے گا۔ اور اس طاقت کا کمزور ابھار رنگوں کے امتیاز کی ایک بہت ہی ادنیٰ شعور پر دلالت کرتا ہے۔

اس طاقت کی زیادہ قوت رنگوں کے زبردست جذبات عطا کرتی ہے لیکن ضروری نہیں کہ ان کی ترتیب کا صحت مند مذاق بھی دے۔ ایسے مصنف یا مقرر جو کہ اپنی تصانیف یا تقاریر میں رنگوں کی فراوانی پیدا کرتے ہیں۔ یہ طاقت زیادہ زور دار اور نمایاں رکھتے ہیں۔ طاقت مردوں کی نسبت عورتوں میں زیادہ نمایاں اور زور دار ہوتی ہے اور مشرق کے افراد میں یہ زیادہ نشوونما پائی ہوئی دیکھی جا سکتی ہے مثلاً ایران پاک ہند جزائر شرق لہٰذا اور چین والوں میں قدرت ان ملکوں میں اپنے رنگوں کے استعمال میں زیادہ فیاض ہے اور ان ملکوں کے افراد کو رنگوں کی خوبصورت منصوبہ بندی یا ترکیب کی قدر دانی کی طاقت عطا کی ہے۔

۳۰ **واقعیت** اس طاقت کا مقام پیشانی کے عین وسط میں شناخت نمبر ۲۲ کے اوپر ہے اور قوت شناخت نمبر ۲۷ مقام صوت یا نمبر ۳۵ تعلیل کے درمیان تک پھیلی ہوئی ہے۔

شکل نمبر 31

یہ طاقت ان لوگوں میں ابھری ہوئی یا نمایاں دیکھی جا سکتی ہے جو کہ ہر ایک چیز کی نسبت تھوڑا بہت علم رکھتے ہیں لیکن وہ کسی مضمون میں بھی ماہر نہیں ہوتے وہ کسی ایک مضمون کے متعلق تھوڑا بہت علم حاصل کرتے ہی ہیں کہ وہ کسی نہ کسی وجہ سے دوسرے مضمون کی طرف راغب ہو جاتے ہیں نتیجہ وہ کسی ایک صنف کے متعلق اتنا ہی جانتے ہیں جتنا کہ دوسری صنف کے متعلق بھی وہ لوگ ہیں جو کہ دوسروں کو حرکت کرتے دیکھنا پسند

کرتے ہیں۔ وہ اس ہجوم کا حصہ ہوتے ہیں جو کہ کاریگروں کو ایک بڑی عمارت کی تعمیر کے لئے کھدائی کرتے دیکھا گھنٹوں بلکہ پہروں دیکھا کرتا ہے۔ وہ ایسا شخص ہوتا ہے جو کہ کسی ہجوم میں سے چیر کر نکل جاتا ہے اس بات کو معلوم کرنے کے لئے کہ کیا چیز اس ہجوم کی توجہ کو مصروف کئے ہوئے ہے اور وہ ایسا شخص ہوتا ہے جو صرف اس بات کے معلوم کرنے کے لئے جیتا ہے کہ دنیا میں اب کیا ہونے والا ہے دوسرے لوگوں کے کاموں میں یہ راز جوئی یا تجسس بعض اوقات اسے مشکلات سے دوچار کر دیتی ہے لیکن یہ اسے روک نہیں سکتی۔ یعنی مشکلات اس کا راستہ روک نہیں سکتیں یا یوں کہنا چاہئے کہ اس کی افتادِ طبیعت کو بدل نہیں سکتیں۔ وہ ہمیشہ تحقیقات کرتا اور ٹوہ لگاتا ہی رہے گا۔

۳۱ **قوت زمان** اس طاقت کی جگہ قوت امکان نمبر ۳۰ وقوع کے ہر دو جانب ابروؤں کے اوپر واقع ہے اور قوت نمبر ۲۰ ظرافت تک پھیلی ہوئی ہے۔

اس طاقت کا مالک تاریخوں کی یادداشت نہایت عمدہ رکھتا ہے۔ وہ گذرے ہوئے واقعات کا دنوں تاریخوں مہینوں اور سالوں کے ساتھ حساب رکھے گا اور غالباً وہ معمولی سے معمولی حادثات کی بھی جو سالوں پیشتر وقوع پذیر ہوئے ہوں درست اور صحیح تاریخیں بھی آپ کو بتلانے کے قابل ہو گا۔ یہ طاقت پیشہ ور گویوں۔ مطربوں۔ نٹوں وغیرہ کے لئے ازبس ضروری ہے اور تمام دوسرے لوگوں کے لئے جن کو اپنے روزانہ کام کے لئے بالکل درست وقت کی ضرورت ہو۔

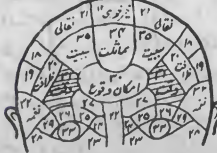

شکل نمبر 32

۳۲ **قوت الحان** اس طاقت کا محل وقوع پیشانی کے نچلے حصہ میں ابروؤں کے سرے سے شروع ہو کر کنپٹیوں تک چلا جاتا ہے کئی اشخاص کی یہ قوت مخروطی مینار کی مانند کی ہوتی ہے اور بعض لوگوں کی پیشانی کے بیرونی کونے ہی بڑھے ہوئے اور

گولائیدار ہوتے ہیں۔ ان لوگوں کی جن کے دماغ بنیاد پر تنگ ہوں یہ اونچی ہوتی ہے۔ اس کی نشوونما کی وسعت آنکھ کے بیرونی زاویہ کے ابھار کے مقابل سے کی جا سکتی ہے۔

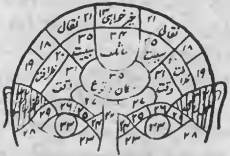

شکل نمبر 33

اس طاقت کا عمل یہ ہے کہ ملی جلی مخلوط آوازوں یا سروں کے سریلا پن اور ہم آہنگی کی تمیز کی جا سکے۔ اس کا کانوں سے وہی رشتہ ہے جو کہ رنگوں کا آنکھوں سے ہے۔ گویوں اور مطربوں کے لئے یہ قوت اور قوت نمبر ۳۱ زمان نہایت ضروری ہیں تاکہ وقفوں کا صاف و صریح ادراک دے سکیں۔ قوت متخیلہ نمبر ۱۹ اور اخفا پسندی نمبر ۷ کے ساتھ مل کر یہ راگ میں چھان بین اور مہارت تامہ عطا کرتی ہے اور نقالی نمبر ۲۱ قوت بیان بخشتی ہے اور اصلاحی نمبر ۹ یا تعمیری بناوٹ نمبر ۲۳ وزن یا کشش ثقل نمبر ۲۵ اور شخصیت نمبر ۲۲ سے مل کر ساز بنانے اور لے بنانے میں مہارت تامہ عطا کرتی ہے تاکہ ایک کامیاب گویا یا مطرب پیدا کیا جا سکے اگر یہ عمدہ طور سے نمایاں یا ابھری ہوئی ہو تو ایک معمولی انسان کی روح میں بھی راگ ہو گا اور گیت اس کے لبریز۔ اور اگر وہ بلحاظ پیشہ یا شغل ایک گویا ہی ہو تو بھی وہ ایک نہایت عمدہ اور صاحب ہنر ہو گا۔

۳۳ نطق یا گویائی اس طاقت کا مقام آنکھ کے اوپر پچھلے حصوں پر ہے جو ایک ابھار کی شکل میں ہوتا ہے اور اس ابھار کا کام آنکھ کو آگے اور باہر کی طرف دھکیلنا ہے تاکہ وہ آگے کو نکلی ہوئی رہ سکے اور بعض اوقات نیچے کے حصہ میں گڑھا سا پیدا ہو جاتا ہے اور بعض اوقات وہ طاقتیں جو ابروؤں پر واقع ہیں بہت عمدہ طور سے ابھری ہوئی ہوتی ہیں اس لئے آنکھ کی شکل کے کچھ پیچھے کو دھنسی ہوئی سی معلوم ہوتی ہے اس لئے اس بات کا اطمینان کرنے کے لئے کہ قوت اچھی طرح ابھری ہوئی یا نمایاں ہے تو آنکھ کے نچلے حصہ سے یعنی رخسار کی ہڈی کے اوپر کے حصہ سے جو آنکھ کی حد ہے سے موازنہ کرنا چاہئے

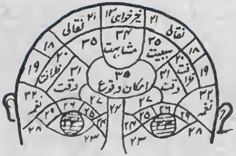

شکل نمبر 34

اور اگر آنکھ رخساروں یا رخسار کی ہڈی سے باہر کو نکلی ہوئی معلوم ہو تو یہ طاقت زور دار ہو گی۔

اس طاقت کا خاص عمل اپنے خیالات کے اظہار کے لئے الفاظ اور نشانات ایجاد کرنا وضع کرنا سیکھنا۔ ذہن نشین رکھنا یا استعمال کرنا ہے۔ یہی وہ طاقت ہے جو کہ انسان کو اپنے خیالات لفظوں میں پیش کرنے کی طاقت بخشتی ہے لیکن اس کا ان خیالات کی پیداوار سے کوئی تعلق نہیں ہوتا۔ دوسری طاقتوں کی نشوونما اس کے لئے ازبس ضروری ہے۔ قوت نطق اور ظرافت نمبر ۲۰ کی ملاوٹ لطیفہ گوئی اور بھونڈے مزاج کی اچھی یادداشت پر منتج ہوتی ہے۔ جس شخص کی یہ دونوں طاقتیں عمدہ طور سے ابھری ہوئی ہوں وہ ہر ایک موقع یا محل کے لئے مزاح پیدا کرتا ہے۔

۳۴ مشابہت اس طاقت کا محل یا موقع پیشانی کے اوپر کے حصہ کے وسط میں واقع ہے کریم النفسی نمبر ۱۳ جس کے اوپر امکانی وقوع نمبر ۳۰ نیچے اور قوت تعلیل نمبر ۳۵ دونوں طرف ہوتی ہے۔

اس طاقت کا عمل مختلف چیزوں یا اشیاء کا تقابل یا موازنہ کرنا ہے۔ یہ دوسری طاقتوں کے عمل کے نتائج کا انتظار کرتی ہے اور پھر مختلف نتائج کا آپس میں مقابلہ کرتی

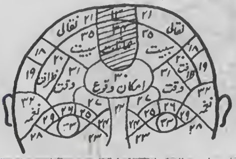

شکل نمبر 35

ہے مثال کے طور پر قوت ترتیب یا رنگ شناسی رنگوں کے درمیان تمیز کرتی ہے اور قوت الحان بہت سی سروں کو اخذ کرتی ہے جب یہ دونوں طاقتیں اپنا اپنا کام ۔ چکتی ہیں تو قوت مماثلت یا مشابہت اپنا کام شروع کرتی ہے اور رنگوں اور موضوع کا تقابل کرتی ہے اور موقع یا محل کے مطابق راگ یا نغمہ کی ایک لے تجویز کر دیتی ہے یعنی مثال کے طور پر یوں سمجھنا چاہئے کہ یہ طاقت صاحب تمیز ثالث کی طرح مالک کو قوالی وغیرہ مذہبی نوعیت کی راگنیوں کے وقت ناچ کی گت بجانے کے بے جوڑ اور مہمل امتزاج کا مشاہدہ اور فرق معلوم کرنے میں ممد و معاون بنتی ہے۔

ایسا شخص جس کی یہ طاقت عمدہ طور سے نشو و نما پائی ہوئی یا نمایاں ہو نتائج پر دلائل دینے اور بے ترتیب خیالات اور موضوعات کو مترتب دیکھنے کے لائق ہوتا ہے یہی وہ طاقت ہے جو کہ عالم حیاتیات کو پودوں اور حیوانات کو ان کے قبیلوں۔ طبقوں اور اقسام کے مطابق ترتیب دینے کے قابل بناتی ہے۔

۳۵ **قوت تعلیل** اس قوت کا مقام پیشانی میں مشابہت کے مقام کے دونوں طرف ہے جن اشخاص کے دماغ میں یہ قوت زور دار ہوتی ہے وہ دنیا میں اپنے گرد و پیش کے واقعات کو سرسری نظر سے نہیں دیکھتے بلکہ وہ ہر واقعہ کی حقیقت دریافت کرتے ہیں اور ہر چیز کا پتہ پاتال تک لگاتے ہیں اور ہر حادثہ کا سبب ڈھونڈتے ہیں اور ہر بات کا سراغ دور تک لگاتے ہیں ایسے آدمی جو کہتے یا لکھتے ہیں وہ مدلل ہوتی ہے اور وہ کسی دعوے کو جب تک کہ اس دلیل کے ساتھ نہ ہو نہیں مانتے یہ قوت وکیلوں منطقیوں ' فلسفہ دانوں اور ان لوگوں کے دماغ میں ہونی ضروری ہے جو فلسفیانہ مضامین لکھتے اور دنیا کے تمام واقعات اور حادثات کو حکیمانہ نظر سے دیکھتے ہیں اور ان سے مفید نتائج نکالتے ہیں وہ آدمی جن میں یہ

شکل نمبر 36

قوت زور دار ہوتی ہے۔ ہر وقت غور و فکر میں ڈوبے رہتے ہیں اور عام آدمیوں کی طرح ہر بات کو سن کر ایمان نہیں لاتے۔ ان کو یقین ہوتا ہے کہ دنیا میں ایک عالمگیر قانون قدرت حکمرانی کر رہا ہے اور کوئی واقعہ بے سبب کے نہیں ہوتا ہر ایک علت کا ایک معلول اور ہر ایک معلول کی ایک علت ضرور ہونی چاہئے اتفاق محض کوئی چیز نہیں چونکہ ایسے آدمی غور و فکر میں رہنا پسند کرتے ہیں اس لئے لوگوں سے میل جول کم رکھتے ہیں اور عموماً تنہائی پسند اور گوشہ نشین ہوتے ہیں۔ جب کسی شخص کے دماغ میں یہ قوت کمزور اور دماغ کا وہ حصہ جس میں اس قوت کا مرکز ہے دبا ہوا یا ضعیف ہو تو ایسے لوگ دنیا کے تمام واقعات کو سرسری نظر سے دیکھتے ہیں اور ہر واقعہ کو محض اتفاق پر مبنی خیال کرتے ہیں ایسے آدمی فلسفہ یا منطق نہیں سیکھ سکتے نہ ہی وکالت کے پیشہ میں کامیاب ہو سکتے ہیں ایسے اشخاص کبھی اپنے دعوے پر دلیل بیان کرنے لگتے ہیں تو ان کی دلیل محض بے معنی اور ان کا بیان لغو ہوتا ہے۔

باب ۸

قوائے ذہنیہ کی ترکیب

اس باب میں ہم نے یہ بیان کرنا ہے کہ جب دو یا دو سے زیادہ قوتیں انسان کے دماغ میں پر زور ہوں تو اس ترکیب قویٰ کا نتیجہ کیا ہوتا ہے؟ ان قوتوں کی ترکیب کے نتائج میں وہ نتیجہ بھی شامل ہے جو دو قوتوں میں سے ایک قوت کے پرزوں اور دوسری قوت کے کمزور ہونے یا دونوں قوتوں کے کمزور ہونے سے پیدا ہوتا ہے اگر کتاب کے اس باب کو غور سے پڑھا جائے گا تو یہ نہیں ہو سکتا کہ علم قیافہ با آسانی سمجھ میں نہ آئے کیونکہ اس میں بہ نسبت دماغ کی مفرد قوتوں کے مرکب قوتوں سے زیادہ بحث کی گئی ہے اور جدید علم قیافہ کا سارا دارومدار اسی ترکیب قوی کے سمجھنے پر ہے پس ناظرین کتاب سے التماس ہے کہ وہ اس باب کے نفس مضمون کو ذرا تحمل و تامل کے ساتھ مطالعہ کریں

جن اشخاص کے دماغ میں شہوت کی قوت کمزور اور دماغ کا وہ حصہ جس میں خودداری کی قوت ہے چھوٹا ہو وہ عموماً زن مرید ہوتے ہیں برخلاف اس کے جن اشخاص کے دماغ میں شہوت کی پرزور ہو اور خودداری کی قوت بھی کمزور نہ ہو وہ ہوائے نفسانی کے جوش مارنے کے وقت اپنی آن کو ہاتھ سے نہیں جانے دیتے اور ایسے آدمی زن مرید نہیں ہو سکتے۔ جن لوگوں کے دماغ میں شہوت الفت اور محبت اطفال یعنی افزائش نسل

اور اولاد کی چاہت کی قوتیں کمزور ہوں وہ ساری عمر مجرد رہا کرتے ہیں۔

جن اشخاص میں شہوت کی قوت کمزور اور اولاد کی چاہت کی قوت پر زور ہو ان کی خصلت یہ ہوتی ہے کہ اپنی بیوی سے ان کو بہت زیادہ محبت نہیں ہوتی مگر وہ اولاد پر حد سے زیادہ شیفتہ ہوتے ہیں اگر ان کی بیوی بانجھ ہو تو انہیں اس سے نفرت ہو جاتی ہے اور اگر ان کی بیوی مرجائے اور اولاد زندہ ہو تو وہ ساری عمر رنج و غم میں مبتلا رہتے ہیں۔

جن اشخاص کے دماغ میں تجرید کی قوت پر زور ہوتی ہے اگر ان میں شمار کی قوت بھی پر زور ہو تو وہ اعلیٰ درجہ کے ریاضی دان ہو سکتے ہیں اور اگر تحریر کے ساتھ تعلیل کی قوت کا بھی غلبہ ہو تو وہ بڑے فلسفی اور حکیم بن سکتے ہیں اور اگر اس قوت کے ساتھ تخیل کی قوت بھی زور دار ہو تو ان میں شاعری کا مادہ نہایت عمدہ ہوتا ہے۔

جن لوگوں کے دماغ میں تخریب کی قوت کا غلبہ ہو اور وہ قاتل اور رہزن ہوں اگر ان میں الفت کی قوت کا بھی غلبہ ہو تو وہ مرتے دم تک اپنے ساتھیوں کا بھید نہیں کھولتے اور مرجانا قبول کرتے ہیں اور اگر تخریب کی قوت کے ساتھ اخفا کی قوت پر زور ہو تو پھر وہ اپنے کسی بھید کو بھی افشا نہیں ہونے دیتے اور ایک سے لاکھ تک اپنے جرم کا اقرار نہیں کرتے۔

جن لوگوں کے دماغ میں تخریب اور مقاومت کی قوتیں زور دار ہوں وہ ہر وقت فتنہ و فساد اٹھانے اور لڑائی جھگڑا کرنے کے درپے رہتے ہیں لیکن اگر تخریب کی قوت کمزور اور مقاومت کی قوت زیادہ ہو تو ایسے صرف اس طرح کے جھگڑے اٹھایا کرتے ہیں جن میں ضرر کم ہو یعنی نتیجہ اس وقت بھی ہوا کرتا ہے جب کہ تخریب کی قوت کمزور اور ہمدردی کی قوت پر زور ہو ایسے اشخاص عموماً صرف مناسب موقعوں پر غضب ناک ہوا کرتے ہیں۔ بیجا طور پر کبھی اپنے غصہ کا اظہار نہیں کرتے۔ اگر تخریب اور ہمدردی کی قوتوں کا ایک ساتھ غلبہ ہو تو ایسے آدمی اپنے ہمرازوں اور رفیقوں پر تو مہربان ہوتے ہیں مگر اوروں پر ظلم و ستم کرنے میں کبھی دریغ نہیں کرتے۔ بہادر آدمیوں میں تخریب کے علاوہ مقاومت اور استقلال کی قوت کا پر زور ہونا لازمی ہے کیونکہ اگر ان میں صرف تخریب کی

قوت کا غلبہ ہو اور مقاومت کا غلبہ نہ ہو تو وہ اپنے دشمنوں پر چھپ کر حملہ کریں گے اور مقابلہ کا موقع نہیں آنے دیں گے اور اگر تخریب کے ساتھ مقاومت کی قوت بھی پر زور ہو تو وہ اپنے حریفوں سے کھلم کھلا مقابلہ کریں گے لیکن اگر تخریب اور مقاومت کے ساتھ استقلال کی قوت بھی پر زور ہو گی تو پھر وہ کبھی اپنے حریفوں سے سامنے سے نہیں بھاگیں گے اور اسی کا نام بہادری شجاعت ہے۔

جن اشخاص کے دماغ میں اخفا کی قوت کا غلبہ ہو اگر ان میں دماغ کا وہ حصہ بھی ابھرا ہوا ہو جس میں تقلید کی قوت کا مقام ہے تو وہ اعلیٰ درجہ کے نقال اور تماشا کرنے والے ہو سکتے ہیں کیونکہ ایسے آدمیوں کو اس بات کی سخت ضرورت ہوتی ہے کہ جب وہ کسی خاص شخص کی نقل اتارنے لگیں تو ہو بہو اسی جیسے ہو جائیں اور اپنی خصوصیات ۔ بالکل بھول جائیں۔

اگر کسی شخص کے دماغ میں صناعت اور تجرید کی قوتیں زور دار ہوں تو وہ جس ہنر یا دستکاری کو سیکھنا چاہئے گا اس کے سیکھنے میں ہمہ تن مشغول ہو جائے گا اور اس کے سوا اور کسی طرف اس کا خیال نہیں جائے گا لیکن اگر ایسے شخص پر کوئی مصیبت آپڑے یا وہ مشکلات میں گرفتار ہو جائے تو فوراً اس فن یا ہنر کو سیکھنا چھوڑ دے گا۔ جس میں کہ وہ کمال حاصل کرنا چاہتا ہے برخلاف اس کے جس شخص کے دماغ میں صناعت اور تجرید کے ساتھ استقلال کی قوت بھی پر زور ہو گی وہ ہر حالت میں اس ہنر کو نہیں چھوڑے گا اور کوئی مشکل اور کوئی مصیبت اس کو اس راستے سے نہ ہٹا سکے گی۔ جس پر کہ وہ چل رہا ہے یہاں تک کہ وہ رفتہ رفتہ اپنے فن میں کمال حاصل کر لے گا۔

جن اشخاص کے دماغ میں خودداری کی قوت پر زور ہو اگر ان میں ہمدردی کی قوت کمزور ہو تو ایسے آدمی قدرتی طور پر خود غرض ہوتے ہیں اور جن اشخاص کے دماغ میں خودداری اور تخریب کی قوتیں زور دار ہوں وہ ہر بات میں اپنا بول بالا رکھتے ہیں اور اپنے مخالفوں کو سزا دینے کے لئے تیار رہتے ہیں اور ان سے میل جول رکھنا پسند نہیں کرتے۔

جن اشخاص میں خودداری کا مادہ ہو اگر ان کے دماغ میں خودپسندی کی قوت بھی پر زور

دار ہو تو وہ اکثر خام خیالیوں میں مبتلا ہو جاتے ہیں اور رات دن اس خیال میں محو رہتے ہیں کہ ان کو لوگ اچھا کہیں اور اس خواہش کے لئے وہ بہت سے بے جا کام بھی کر بیٹھتے ہیں۔

خودپسندی کی قوت اور قوتوں کے ساتھ اکثر پائی جاتی ہے مثلاً اگر کسی شخص کے دماغ میں خودپسندی کے ساتھ الحان کی قوت بھی پر زور ہو تو وہ ہمیشہ اس بات کا خواہش مند ہو گا کہ لوگ ان کی خوش الحانی کی تعریف کریں اگر یہ قوت شمار کے ساتھ جمع ہو جائے تو ایسے آدمی کی خواہش ہوگی کہ حساب یا ریاضی کے جو مشکل سوال وہ حل کرلے اس پر لوگ اس کی تعریف کریں۔ اگر کسی میں اس قوت کے ساتھ تقلید کا مادہ موجود ہو تو وہ یہ چاہے گا کہ اگر وہ کسی شخص کی نقل کرے یا رنگ بھرے یا تماشہ دکھائے تو لوگ اس کے اس فعل پر واہ واہ نہ کریں۔

اگر کسی شخص کے دماغ میں ہوشیاری کی قوت زیادہ ہو اور مقاومت کی قوت کمزور ہو تو ایسا شخص ضرور بزدل ہو گا۔

جن اشخاص کے دماغ میں تعظیم کی قوت پر زور ہو گو ان میں دماغ کا وہ حصہ بھی ابھرا ہوا ہو جس میں ہمدردی کی قوت ہوتی ہے تو وہ مذہب کی نصیحتوں پر نہایت عمدگی سے عمل کرتے ہیں جن میں رفاہ عام اور فیض رسانی خلائق کا ذکر ہے اگر کسی شخص میں اس قوت کے ساتھ امسائے کی قوت بھی پر زور ہو تو ایسا شخص قدیم چیزوں کے جمع کرنے کا شائق ہو گا اور اگر کسی شخص کے دماغ میں اس قوت کے ساتھ مقاومت کی بھی قوت غلبہ رکھتی ہو تو وہ ہمیشہ بڑے اور بہادر آدمیوں کی تعظیم کرے گا اور اگر کسی شخص کے دماغ میں تعظیم اور تعجب کی قوتیں ایک ساتھ زور دار ہوں تو ایسا آدمی کسی فصیح واعظ یا مقرر کی تقریر یا وعظ سے فوراً اپنے رویہ کو بدل دے گا اور مذہبی باتوں کی طرف فوراً مائل ہو جائے گا۔ جن اشخاص کے دماغ میں تعظیم کی قوت کے ساتھ خودداری اور تخریب کی قوتوں کے جمع ہو جانے سے یہ نتیجہ پیدا ہوتا ہے کہ ایسے آدمی مذہبی جنون میں مبتلا ہو جاتے ہیں اور وہ لوگ جو ان جیسا مذہب اور عقیدہ نہیں رکھتے ان کے ساتھ نہایت بے رحمی اور سنگدلی

اور ظلم و ستم سے پیش آتے ہیں۔

اگر کسی شخص کے دماغ میں استقلال کی قوت کمزور اور ہوشیاری کی قوت زوردار ہو تو نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ایسا شخص ارادہ کا کچا اور نیت کا ڈانواڈول ہوتا ہے اس کی خوبی اور فعل کا کوئی اعتبار نہیں ہوتا اور اسی سبب سے وہ دنیا کے کسی کام میں ترقی نہیں کر سکتا۔

اگر کسی شخص کے دماغ میں راستبازی اور ہمدردی کی قوتیں کمزور ہوں تو وہ کبھی اپنی خطا پر نادم نہیں ہوگا لیکن اگر یہ قوتیں کمزور نہیں ہیں تو ندامت ضرور پیدا ہوگی۔

جن اشخاص کے دماغ میں امید کی قوت کمزور ہو اور ہوشیاری اور تخریب کی قوتیں زور دار ہوں ان کی نسبت ہمیشہ یہ احتمال رہتا ہے کہ وہ خودکشی کریں گے اگر امید کے ساتھ تعظیم کی قوت بھی پر زور ہو تو ایسا شخص ضرور مذہبی ہوگا کیونکہ آئندہ زندگی میں خوشی اور مسرت کے حاصل کرنے کی توقع انہی دو قوتوں کے ہونے پر منحصر ہے اور یہی خیال ہے جو انسان کو مذہب پر مرتے دم تک قائم رکھتا ہے۔

جن اشخاص کے دماغ میں تخیل کی قوت کے ساتھ صناعت تشکیل مقدار اور رنگ کی قوتیں بھی زور دار ہوں۔ ان میں مصور بننے کی بڑی قابلیت ہوتی ہے اسی طرح جن اشخاص کے دماغ میں تخیل کے ساتھ زباندانی یا نطق و گویائی کی قوت بھی زور دار ہو تو وہ اعلیٰ پایہ کا غزل گو شاعر بننے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اگر الحان کی قوت پر زور نہ ہو اور صرف نطق اور تخیل کی قوتیں زور دار ہوں تو وہ عمدہ ناول نویس اور انشا پرداز بن سکتا ہے۔

جن اشخاص کے دماغ میں شمار تشکیل اور مقدار کی قوتیں پر زور ہوں وہ علم ہندسہ ریاضیات وغیرہ میں کمال پیدا کر سکتے ہیں۔

اگر کسی شخص کے دماغ میں زبان کی قوت پر زور ہو اور اس کے ساتھ واقعیت کی قوت بھی زور دار ہو تو وہ شخص مورخ ہو سکتا ہے لیکن اگر ان قوتوں کے ساتھ اس کے دماغ میں ترتیب اور مشابہت اور تعلیل کی قوتیں بھی زبردست ہوں تو وہ نہایت عمدہ فلسفی مورخ ہو سکے گا۔ کیونکہ وہ ان قوتوں کے سبب سے محض واقعات کو زمانہ کی قید کے ساتھ

ہی یاد نہیں رکھے گا بلکہ ان کا باہم مقابلہ کرے گا اور ان کو نہایت ترتیب میں لاکر ان سے واقعات تاریخی کے اسباب اور نتائج نکالے گا۔

جن اشخاص کے دماغ میں شخصیت واقعیت اور اخفا کی قوتیں زور دار ہوں وہ بات بات پر غور کرتے ہیں اور ہر ایک بات کی تہ میں ڈوب جاتے ہیں اور اس قدر بال کی کھال نکالتے ہیں کہ اور آدمیوں سے ایسا ہونا ناممکن ہے۔ ان قوتوں کا وکیلوں اور بیرسٹروں اور ججوں کے دماغ میں جمع ہونا ضروری ہے۔

جن لوگوں کے دماغ میں اخفا کی قوت کمزور ہوتی ہے اور واقعیت اور زباندانی کی قوتیں زوردار ہوتی ہیں وہ رات دن بے ہودہ گوئی اور بکواس کرنے میں مشغول رہتے ہیں۔ جب کسی شخص کے دماغ میں الحان تقلید۔ زبان اور اخفا کی قوتیں زور دار ہوتی ہیں تو اس میں اعلیٰ درجہ کی ساز نوازی اور نغمہ سرائی کی قابلیت ضرور ہوا کرتی ہے۔ موسیقی کی اس قابلیت کے ساتھ اگر اس کے دماغ میں تعظیم کی قوت بھی بڑھی ہوئی ہو تو وہ ایسے گیت گانا پسند کرے گا۔ جو خدا کی حمد اور بزرگوں کی تعریف میں ہوں اور اگر مقاومت کی قوت زور دار ہو تو وہ پرجوش اور جنگی راگوں کا مذاق رکھتا ہوگا اور اگر شہوت کی قوت پر زور ہو تو عاشقانہ غزلوں کو یاد کرے گا۔

اگر کسی شخص کے دماغ میں زباندانی یا نطق اور تقلید کی قوتیں زور دار ہوں تو وہ غیر ملکوں کی زبانوں کو نہایت آسانی سے سیکھ سکے گا اور ان ملکوں کے باشندوں کے لب و لہجہ کی نقل کرنی بھی اس کے لئے بہت آسان ہوگی۔

جن اشخاص کے دماغ میں مشابہت کی قوت پر زور ہو اگر ان کے دماغ میں تشکیل کی قوت بھی زور دار ہو تو وہ مختلف شکلوں کی اشیاء پر غور کرے گا اور ان کا مقابلہ کر کے نئی نئی تشبیہیں پیدا کرے گا اور اگر رنگ کی قوت زبردست ہوگی تو وہ رنگین چیزوں کے مقابلہ سے تشبیہات نکالے گا اور اگر الحان کی قوت پر زور ہوگی تو وہ نئی نئی متشابہ آوازوں کا باہم مقابلہ کرے گا اور اس طرح نئی نئی سریں اور گتیں تیار کرے گا اور اگر صناعت کی قوت زور دار ہوگی تو وہ ایسی چیزوں میں نئی نئی تشبیہیں تلاش کرے گا جن کو صناعت کے دائرہ میں وہ

تشخیصات ڈھونڈے گا۔

یہ چند مثالیں اس بات کی ہیں کہ دماغی قوتوں میں سے جب چند قوتیں مل جل جائیں خواہ ان میں بعض قوتیں کمزور ہوں یا سب قوتیں پر زور ہوں یا سبھی کمزور ہوں تو اس کا نتیجہ کیا ہو گا اور جس شخص کے دماغ میں وہ قوتیں جمع ہوں اس کے عادات و خصائل اور قابلیت کیسی ہو گی اگر اس کتاب کا مطالعہ کرنے والا ذرا غور و فکر سے کام لے تو اس قسم کی بہت سی مثالیں وہ خود سوچ سکتا ہے اور معلوم کر سکتا ہے کہ جس کسی شخص کے دماغ میں دو یا دو سے زیاد قوتیں جمع ہو جائیں اور ان میں سے بعض قوی کمزور اور بعض پر زور ہوں یا سبھی کمزور یا سبھی پر زور ہوں تو اس کا نتیجہ کیا ہو گا اس شخص کے سر کی بناوٹ پر اس کا کیا اثر پڑے گا اور اس شخص میں کس کام یا پیشے کا انجام دینے کی قابلیت ہو گی یا اس کی عادت کیسی ہوں گی اسی غور و فکر پر علم قیافہ کا دارومدار ہے۔

باب ۹

کاسۂ سر
کا
قیافہ

کسی انسان سے متعارف ہونے پر چونکہ سب سے پہلے اس کے چہرے اور سر پر ہی نظر پڑتی ہے۔ لہٰذا اعضائے انسانی اور ان سے متعلقہ علم قیافہ پر بحث کا آغاز سر انسانی سے ہی کرتے ہیں۔ کسی فرد کے عادات و خصائل کا اندازہ اس کے سر کی ساخت اور بناوٹ سے بھی کیا جاتا ہے۔

ایک بلند یا مرتفع سر (شکل نمبر ۳۷) ظاہر کرتا ہے کہ اخلاقی اور روحانی قوی انسان کے حیوانی رجحانات اور اس کی دوسری عقلی یا ذہنی قوتوں کے برابر ہیں بلکہ ان سے اعلیٰ خوبیوں کے ساتھ ساتھ استقامت۔ امید۔ توقع۔ حیرت انگیزی انوکھا پن۔ تقلید اور نقالی کے صفات بھی بہتر طور پر رکھتا ہے۔ مرتفع اور تنگ سر کی مثال (شکل نمبر ۳۸) کو دیکھ کر آپ اپنے ذہن میں بخوبی قائم کر سکتے ہیں۔

قدرتی یا متناسب سر (شکل نمبر ۳۹) بلند اور مرتفع ضرور ہوتا ہے لیکن یہ پچھلی طرف سے خوب چوڑا ہوتا ہے ایک ایسی شخصیت کا اظہار کرتا ہے جو اپنے حال میں مست ہوتی ہے اور بڑے سے بڑے شخص کی عظمت سے مرعوب نہیں ہوتی۔ ایسا شخص اپنے حلقہ اثر میں ہردل عزیز ہوتا ہے۔

ایک متناسب سر جو نہ تو زیادہ طولانی ہو اور نہ ہی زیادہ عریض ہو بلکہ اس کے تمام قوی مناسب طور پر نمایاں ہوں تو اس کا مالک ایک سلجھی ہوئی طبیعت کا انسان ہوتا ہے اور فراوانی تصورات کا مالک ہوتا ہے وہ زندگی کے نئے اور نادرست و نامعلوم یا غیر مستحق

راستوں کی نسبت معمولی اور متحقق شاہراہ حیات پر گامزن ہونا زیادہ پسند کرتا ہے۔

ناٹا اور موٹا سر (شکل نمبر ۴۰) اس بات کا اظہار کرتا ہے کہ وہ قوئی ذہنی جو کہ کھوپڑی کے پچھلے اور اوپر کے حصہ میں واقع ہیں مقابلتاً لمبے اور متناسب سر کے بہت کم پرت ادا کرتے ہیں یعنی کمزور ہوں گے۔ خصوصاً ایسے قوئی جیسا کہ پسندیدگی کی چاہت یا تعمت راستبازی۔ ایمانداری ان اوضاع و اطوار کے ہمراہ ہیچھے ہر ایک قوت کے ضمن میں مفصل طور پر بیان کئے جا چکے ہیں کے اعمال میں سستی یا دھندلاہٹ کا مظہر ہو گا۔

لمبا سر ایک ایسا سر جو ابروؤں سے لے کر سر کے پچھلے حصہ تک لمبا ہو جیسا کہ شکل نمبر ۴۱ میں دکھایا گیا ہے۔ عام طور پر مردوں کی بجائے عورتوں کے کندھوں پر پایا جاتا ہے۔

اشکال سر مجموعی طور پر

شکل نمبر 38

مرتفع اور تنگ

شکل نمبر 37

مرتفع یا بلند

شکل نمبر 39

قدرتی یا متناسب

شکل نمبر 40

ناٹا اور موٹا

شکل نمبر 41

لمبا سر

شکل نمبر 42

مربع بناوٹ

شکل نمبر 43

چوڑا اور نیچا

شکل نمبر 44

اگلا حصہ بلند پچھلا نیچا

شکل نمبر 45

پچھلا حصہ بلند اگلا نیچا

شکل نمبر 46

چھوٹا اور گول

ایسا شخص یا ایسی عورت بہت ہی دوستانہ خصوصیت کے مالک اور محبت کے پتلے ہوں گے وہ گھریلو بندھنوں اور سماجی زندگیوں کو پسند کریں گے اور کسی قدر خود پسند یا خود نما ہوں گے۔ ایسی عورت اپنے کام اور اپنی ذاتی شکل و شباہت کی نسبت تعریفی کلمات سننا پسند کرے گی لیکن وہ خوشامد اور حقیقی تعریف کے فرق کو تمیز کر سکے گی۔ وہ مستقبل کے تجویز یا منصوبے بنائے گی اور غالبا ضرورت سے بہت پہلے وہ اپنے سینہ میں شمع امید روشن کر لے گی وہ اپنے پیاروں کے لئے شیرنی کی طرح لڑ سکے گی اور اپنے حقوق حصول کے لئے پرکالہ آتش بن جائے گی۔

کانوں سے پیشانی تک لمبا سر عقل، ذہن، فہم، ادراک، تخیل اور تصور ایسے شخص میں جس کا سر کانوں سے لے کر پیشانی تک لمبا ہو بہت عمدہ طریق سے نشو و نما پائے ہوئے ہوں گے۔ ایسا شخص فنون لطیفہ اور سائنس کی چاہت رکھے گا لیکن عموماً روزی کمانے کے لئے اپنی ہی کوششوں کو میدان عمل میں زیر عمل لانے پر صاد کرے گا اس کا کاروباری فیصلہ بہت وزن دار ہو گا۔ وہ باریک بین اور صاحب نظر ہو گا اور تعمیری مباحث پیش کرے گا۔ اور عمدہ یادداشت کا مالک ہو گا۔ **چھوٹا سر** ایسا سر جو ابروؤں سے لیکر سر کے پچھلے حصہ تک چھوٹا ہو ایسے آدمی کا ہو گا جو سفر اور سیر و سیاحت کا دلدادہ

نئے دوست بنانے والا اور صرف زمانہ حال ہی کے لئے جیتا ہو۔ وہ بہت جلد باز ہو گا اور اکثر اپنے دوستوں کو انتہائی پھسل جانے والی طبیعت اور غیر مستقل مزاجی سے حیران و ششدر کر دے گا اس لئے کہ وہ بہت آسانی سے دوست بنا سکتا ہے۔ چونکہ وہ ان کی طبائع اور ان کی کیفیات کا جاننے والا ہوتا ہے اور اپنے حرکات اور سلوک کو ان کی طبائع اور کیفیات کے مطابق ڈھال لیتا ہے۔ اس لئے اس کا رجحان خود غرضی کی طرف مائل ہوتا ہے لہٰذا وہ بہت جلد اپنے بہترین دوستوں کو بھی کھو بیٹھتا ہے۔

مربع سر ایک ایسا سر جو سامنے پشت پر ہموار ہوتا چلا گیا ہو اور اس کو ایک مربع کی شکل دے دے۔ ایک محتاط ضعیف اعتقاد توہم پرست شخص کو ظاہر کرے گا جیسا کہ شکل نمبر ۴۲ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ وہ اپنے آباؤ اجداد کی بنائی ہوئی ڈگر پر چلنا پسند کرے گا اور ایک نئے خاکے یا منصوبے یا نئے میدان عمل میں قدم رکھتے ہوئے ڈرتا معلوم ہو گا۔ ایک دفعہ جب اس نے کوئی کام پیشہ یا شغل اختیار کر لیا۔ پھر وہ اسے چھوڑنے پر کبھی رضامند نہ ہو گا اگرچہ دوسرا کام اس سے بدرجہا زیادہ منفعت بخش کیوں نہ ہو۔ اس میں حقیقت اور آغاز کی کمی ہوتی ہے وہ اپنی گفتگو اور طور طریقوں میں بہت ہی پس ماندہ ہوتا ہے اور اگر اس کے کام کی تعریف کرنے کی کوشش کی جائے تو یا تو وہ بالکل نظرانداز ہی کر دے گا یا دھتکار یا ٹھکرا دے گا۔

گول سر شکل نمبر ۴۶ میں ظاہر کئے گئے سر جیسا ایک سر جو پورے طور سے گول ہو ظاہر کرتا ہے کہ اس کا مالک بوجہ از حد خود اعتمادی کے کسی قدر بے دھڑک اور منچلا ہے وہ بے آرام اور بیقرار طبیعت کا مالک ہو گا کیونکہ وہ نئی اور اکسانے والی مہموں کا شوق رکھتا ہے اور بہت مدت تک ایک ہی کام پر لگے رہنے سے نفرت کرتا ہے جو نفرت کرتا ہے وہ جواری ہوتا ہے جو کہ ہر ایک چیز کھو کر بھی ایک موقع یا اتفاق کا متلاشی ہوتا ہے۔

مرتفع سر ایسے سر کا مالک جو شکل نمبر ۴۷ میں دکھایا گیا ہے۔ نیک اور خیرات کے کام کرنے کا شائق ہو گا۔ وہ انسانوں سے محبت کرنے والا ہو گا اور اپنے لوگوں میں خوشی پھیلانے والا اور ان کو بام عروج پر پہنچانے کے لئے ہر ایک بات کر گزرے گا وہ پکا دیندار ہو گا۔ معزز، سرفراز، ہوشیار اور اعتدال پسند ہو گا۔ اسے فرض کا احساس بہت زیادہ ہو گا۔ وہ کاروبار کی جگہ اور گھر دونوں جگہوں پر باوفا اور صادق ہو گا اور اپنی عادات و

خصائل میں انتہائی طور پر رسوم پرست اور تکلفات کا پابند ہو گا۔

مرتفع اور تنگ ایسا شخص بہت زیادہ استقلال ظاہر کرے گا اور بعض اوقات ضد تمرد اور خودداری بھی۔ وہ ہمیشہ اسی امید میں رہتا ہے کہ تمام امورات بخیرو خوبی انجام پا جائیں گے اس سے عموماً اس بات کا رجحان پیدا ہو جاتا ہے کہ کوئی مافوق الفطرت چیز یا طاقت اس کی امداد کو پہنچ جائے گی وہ اپنے لئے کوئی نئی راہ یا تجویز پسند نہیں کرتا بلکہ ان طریقوں یا معمولات اور تجاویز پر جو زیر عمل آچکی ہوں اور دوسرے لوگ بھی ان پر صاد کر چکے ہوں چلنے کو ترجیح دے گا وہ کسی میدان عمل میں ایک بہت بڑا وقیقہ رس یا محقق نہیں بن سکتا۔ ملاحظہ ہو شکل نمبر ۳۸۔

مرتفع اور پچھلی طرف سے چوڑا ایک اونچا اور پچھلی طرف سے چوڑا سر لڑنے اور جھگڑنے والی صفات کا اظہار کرتا ہے ایسا شخص اپنے حقوق کے لئے ڈٹ جائے گا لیکن وہ درحقیقت نزاع پسند اور جھگڑالو نہیں ہوتا۔ وہ ان رازوں کو جو اس پر ظاہر کئے جاویں دیانت داری سے چھپائے رکھے گا۔ وہ کند اور بے حس طریقوں کو عمل میں لائے گا اور صاف گو بے باک اور بے لاگ ہو گا۔ سر کی اونچان اس کی طاقتور اور مضبوط خصوصیات کو نرم اور مدہم کر دیتی ہے اس لئے وہ لوگوں سے زیادہ استحسان یا رجائیت پسند بن جاتا ہے۔ اور نیچے اور چوڑے سر والے لوگوں سے زیادہ انسانی خصائل کا معتقد ہوتا ہے۔

نیچا اور چوڑا سر ایک ایسا سر جس کا کانوں سے اوپر کا حصہ نیچا ہو اور کانوں کے درمیان زیادہ چوڑائی رکھتا ہو جیسا کہ شکل نمبر ۴۳ میں ظاہر کیا گیا ہے کا مالک مادہ پرستانہ یا دہریانہ خیالات اور عملی طبیعت کا مالک ہو گا۔ ایسے شخص پر اس کی پانچوں حسیات حکمراں ہوں گی۔ اور وہ کسی چیز کی قیمت جو اس چیز کے لمس اور خوشبو سے ظاہر ہو گا۔ اس میں بہت کم تصورات و تخیلات کو اندازہ کرنے کی استعداد ہو گی لیکن اس میں راستہ پیدا کرنے یا ترقی کرنے اور مشکلات پر قابو پانے کی قابلیت ضرور ہو گی۔ وہ خود غرض ہونے کی طرف میلان رکھے گا۔ لیکن اسے بہت جلد رام کیا جا سکتا ہے۔ وہ اپنے ہاتھوں اور اعصاب سے بہت زیادہ کام کر سکتا ہے اور وہ روزمرہ کے کام کے بالکل مطابق ہوتا ہے۔

اگلا حصہ اونچا پچھلا نیچا ایک ایسا سر جس کا سامنے کا حصہ اونچا اور پچھلی طرف کا نیچے کی طرف ڈھلوان ہوتا چلا جائے۔ جیسا کہ شکل نمبر ۴۴ میں دکھایا گیا ہے۔ ایک انتہائی

ہمدرد انسان کا ہوتا ہے جو دوسرے لوگوں کی تکلیفات کو گھنٹوں صبر سے سنتا چلا جائے گا اور عموماً وہ لوگوں کے مسائل کے حل بھی سوچ سکتا ہے۔ اور ان کے سامنے ان حلوں کو بہ احسن الوجوہ۔ حُسن ادا۔ سلیقہ اور ہوشیاری سے پیش کرنے کی قابلیت بھی رکھتا ہے۔ اس کے جذبات زیادہ تر مذہب سے محرک ہوتے ہیں اور وہ ایک بڑی مضبوط امید نمبر ۱۷ سے مزین ہوتا ہے جو کہ بہت سے ناہموار مواقع پر اس کی امداد کرتی ہے۔

اگلا حصہ نیچا پچھلا اونچا اگر ایک سر ابروؤں سے اوپر ڈھلوان سے اوپر اٹھتا چلا جائے اور پچھلا حصہ کانوں سے اوپر بڑا اور اونچا ہو جیسا کہ شکل نمبر ۴۵ میں ظاہر کیا گیا ہے تو اس کا مالک مغرور ہو گا۔ اور اس میں خودداری کی فراوانی ہو گی۔ امنگ بھرا۔ اولوالعزم اور حوصلہ مند ہو گا وہ اپنے کام میں ایماندار اور دیانتدار ہو گا۔ اگر کوئی شخص اس کو مرعوب کرنے کی کوشش کرے تو غالباً وہ اس کو بتا دے گا کہ غیر متعین شرائط کی حدود سے کس طرح باہر نکلا جا سکتا ہے یعنی وہ کسی کے دام فریب یا بہلاوے اور پھسلاوے میں کبھی نہ آئے گا وہ اپنے دل کو خوب جانتا ہے اور ایک رہنما کی خصوصیات اور اوصاف کا قدرتی طور پر مالک ہوتا ہے۔

پیشانی کے اوپر کا حصہ ابھرا ہوا اگر کسی شخص کی پیشانی بالوں کی لکیر پر سے ابھری ہوئی ہو تو وہ گھنٹوں اس انداز سے بیٹھا رہے گا کہ خیالی پلاؤ پکانے والا شیخ دکھائی دے مگر وہ حقیقتاً ایسا نہیں ہوتا۔ اس کا دماغ امورات پر رائے زنی کرتے ہوئے اور ابتدا سے انتہا تک مسائل کے نقشے یا خاکے کھینچتے ہوئے پورے طور سے فرض انجام دینے والی مشین کی طرح کام کرتا ہے وہ اپنی گفتگو میں اس نظریہ کی جسے وہ بیان کر رہا ہو اور ایک دوسرے مختلف معاملہ جو کہ بعینہ اسی طرز کا ہو کا مقابلہ کرے گا اور اگر سر کانوں کے درمیان چوڑا بھی ہو تو وہ اپنی رائے کو اس شخص پر جس سے کہ وہ استدلال کر رہا ہو ٹھونسنے کی طرف میلان رکھے گا اور اگر دوسرا آدمی ٹھیک اسی روشنی میں دیکھنے سے انکار کر دے تو وہ از حد برہم اور خفا ہو جائے گا۔ اور اگر کانوں کے درمیان سر تنگ ہو تو وہ صرف یہ کہہ دے گا کہ جو کچھ وہ سوچ رہا ہے وہ درست ہے اور آؤ اس جھگڑے کو ختم کر دیں وہ دلائل کی پرواہ نہ کرے گا۔ ایسا شخص جس کی پیشانی ابھری ہوئی ہو یا پھولی ہوئی ہو ہر وقت دلائل اور مباحثے نہیں کرتا۔ اس میں دل رکھنے یا خوش کرنے کی نہایت تیز

عقل ہوتی ہے اور وہ اس کو ہر ایک موقع پر استعمال کرتا ہے بعض اوقات وہ اپنی گگی یا مزاح دہراتا ہے لیکن صرف اتنا کہ ہنسی تک محدود رہے یعنی صرف اتنی جو اس کے پہلی دفعہ سننے پر پیدا ہوئی۔

بھرے ہوئے ابرو، سکڑی ہوئی یا پیچھے کو بیٹھی ہوئی پیشانی جب ابرو نکلے ہوئے ہوں اور پیشانی اندر کی طرف دھنسی ہوئی تو وہ یہ ظاہر کرتی ہے کہ اس کا مالک ایک بہت بڑا صناع یا گویا بنے گا لیکن بہت کم سائنس دان۔ وہ زبردست شخصیت کا مالک ہو گا اور بہت زیادہ قوت مشاہدہ رکھنے والا اور اعصاب کی بہت عمدہ ترکیب و ترتیب کا مالک اور اپنے کام میں بہت زیادہ صفائی پسند ہو گا۔ اگرچہ وہ بعض اوقات اپنی ذاتی شکل و شباہت سے لاپرواہی کرے گا۔ وہ کسی لمبے کام پر بے دل ہو جانے کی عادت بھی رکھتا ہے لیکن عموماً اس پر اس کی تکمیل تک نظر رکھنے کا کافی مصمم ارادہ رکھتا ہے۔

ابھری ہوئی پیشانی اور بہت کم گہرے ابرو ایک ایسی پیشانی جو کہ بالوں کی لکیر کے قریب گولائیدار ہو لیکن جب وہ ابروؤں کے پاس پہنچے تو اندر کی طرف دب جائے ایک خالص استدلالی اور غور و خوض کرنے والی شخصیت کا اظہار کرتی ہے جو بعض اوقات اپنے دماغی جوڑ توڑ اور ساز باز میں وہ اس قدر کھو جاتی ہے کہ اسے یہ بھی معلوم نہیں ہوتا کہ اب دن کا کونسا وقت ہے۔ وہ تغافل شعار۔ سہل انکار اور بے پرواہ ہے لیکن بہت زیادہ صفائی پسند اور بہت جلد کسی مسئلہ میں کھو جاتا ہے۔ اگر سر اونچا ہے تو ایسا انسان از حد مذہب کا پابند ہو گا اور اقتدار اعلیٰ معزز، ممتاز یا بڑے لوگوں کی بڑی عزت کرے گا۔

ان بڑی اقسام کے علاوہ سر کی مختلف النوع بناوٹیں درحقیقت بہت زیادہ ہیں اور اوضاع و اطوار کی تشریح کے لئے ان کے اشارات کا تصور متذکرہ بالا کیفیات کے ہمراہ اس قوت ذہنی کے گہرے اور عمیق مطالعہ سے کرنا چاہئے جس کی وجہ سے عام بناوٹ میں اختلاف واقع ہوا ہے اس کلیہ کی تفہیم کے لئے ایک مثال پیش کی جاتی ہے جس سے علم قیافہ کے طالب علموں کو بڑی مدد ملے گی۔

مثال آپ ایک متناسب شکل کے سر کا مطالعہ کر رہے ہیں۔ اس کی پیشانی کسی قدر ابھری ہوئی ہے۔ ہم اس امر کا اندازہ لگا سکتے ہیں اس سر کے مالک انسان کے اوضاع و اطوار ایک متناسب سر سے متعلقہ خصائل و عادات کے مطابق ہوں گے لیکن ان قوائے

ذہنی کے دباؤ یا اثر کے ماتحت جو کہ پیشانی کے حلقہ سے متعلق ہیں جن کا ذکر گذشتہ ابواب میں ہو چکا ہے اور جو امکان، وقوع، مشابہت اور تعلیل ہیں متناسبت سر کے خصائل کو بڑی حد تک کمزور کر دیں گے۔

اس مثال سے طلبائے قیافہ بخوبی سمجھ جائیں گے کہ سر کی بناوٹ کے اعتبار سے تو اتنی ہی قسمیں ہیں جن کا ذکر اس باب میں اوپر ہو چکا ہے لیکن ان اقسام کی کیفیات میں تھوڑا بہت تغیر و تبدل بھی ہو سکتا ہے اور یہ تغیر و تبدل سر کے جس مقام سے متعلق ہوتا ہے اس مقام سے متعلقہ قوائے ذہنی میں کمی بیشی ضرور واقع ہوتی ہے۔

جسم انسانی

کا

قیافہ

بنیادی طور پر جسم انسانی کی تین مختلف بناوٹیں ہیں

ا تپلی یا ذہنی قسم

ب مربع یا ذہنی طور پر تیز و طرار قسم

ج موٹی یا انتظامیہ قوتوں کی مالک قسم

یہ تینوں اقسام بنیادی ہیں۔ دوسری تمام اقسام انہی اقسام میں معمولی تغیرو تبدل سے پیدا ہوتی ہیں۔

تپلی یا ذہنی قسم اس سے متعلقہ انسان کا سر بڑا ہوتا ہے پیشانی بلند اور فراخ تپلی ناک خدوخال۔ نازک نوکدار ٹھوڑی۔ جسم دھان پان اور عموماً کمزور۔ تنگ اور جھکے ہوئے کندھے۔ لمبے اور دبلے پتلے بازو۔ انگلیاں لمبی اور نوکدار۔ یہی وہ انسان ہے جس اس دنیا میں سب سے زیادہ غور خوض کیا ہے۔ یہ شخصیت انتہائی طور پر تیز فہم ہوتی لیکن ایسے لوگوں میں قوت حیات کی بہت کمی ہوتی ہے اور اس لئے وہ سستی اور کاہلی طرف طبعاً مائل ہوتے ہیں۔

ایسے لوگ اپنے معاملات یا کاروبار میں دوسروں کے ساتھ بے پرواہی سے پیش

آتے ہیں اور دنیا کی ہر شے سے لاتعلقی ظاہر کرنا ان کی جبلت میں ہوتا ہے۔ اس قسم کے انسان فطری طور پر آدم بیزار قسم کے لوگ ہوتے ہیں وہ معاشرتی طور پر کسی سے گھل مل کر نہیں رہ سکتے لیکن اس خلوتی انداز کے باوجود وہ باتونی اور ملکہ تقریر کے مالک ہوتے ہیں وہ جب ذہنی مسائل پر گفتگو کرنے لگیں گے تو گھنٹوں بے تکان بولتے چلے جائیں گے ہر شے کا گہرا اور عمیق مطالعہ ان کی سرشت میں ہوتا ہے یہ لوگ شدائد اور معوبات زندگی سے ہمیشہ محترز رہتے ہیں وہ ایسے کھیل بھی نہیں کھیلتے جن میں چوٹ یا ضرب پہنچنے کا اندیشہ ہو ان کے دل پسند کھیل بھی وہی ہوتے ہیں جن میں ان کا ذہن کارفرما رہتا ہو مثلاً شطرنج اور اس قسم کے دوسرے درون خانہ نوعیت کے کھیل ان کا محبوب مشغلہ ہوتے ہیں۔

ان لوگوں کے قوائے حسی و ادراکی نہایت عمدہ ہوتے ہیں اور قوت مشاہدہ بلا کی تیز ہوتی ہے۔ یہ لوگ عظیم الشان قوت دلیل کے مالک ہوتے ہیں اور جب کسی معاملہ پر تنقید و استدلال کرنے لگیں تو کوئی ان کے سامنے نہیں ٹھہر سکتا۔ یہی لوگ عمیق اور طاقتور ذہنی ارتکاز سے بہرہ یاب و فیضیاب ہوتے ہیں۔

مربع قسم مربع جسم رکھنے والا انسان جیسا کہ اوپر بیان کیا جا چکا ہے تیز و طرار قسم کا فرد ہوتا ہے۔ اس کے جسم میں آپ کو ہر شے مربع یا زاویہ دار ملے گی اس کی ہڈیاں اور اعصاب ابھرے ہوئے ہوں گے۔ رخساروں کی ہڈیاں باہر کو نکلی ہوئی ہوں گی۔ ناک اور آنکھوں کے قریب کی ہڈیاں بانسہ دار ہوں گی۔ اس قسم کے انسان اگر جسمانی تیزی و طراری کے مالک نہ ہوں تو بالعموم مرجھائے ہوئے اور پژمردہ سے رہتے ہیں۔ یہ لوگ کبھی نچلے نہیں بیٹھ سکتے اور ہر وقت کوئی نہ کوئی حرکت کرتے رہتے ہیں۔ یہ لوگ بالعموم کھیلوں کے عارضی مفاد سے بہرہ یاب ہوتے ہیں اور جملہ کرخت اور شدید قسم کی کھیلوں کے کھلاڑی بھی اسی قسم سے تعلق رکھتے ہیں۔

وہ ایسے پیشوں سے جہاں انہیں مطالعہ کرنا۔ لکھنا۔ کتابیں رکھنا یا میز سے بندھے

رہنا پڑے خوش نہیں ہوتے اور گھریلو اور روز مرہ کے کاموں سے بغاوت کرتے دیکھے جاتے ہیں جبلّی طور پر وہ اپنی لیاقتوں یا قابلیتوں کو تعمیرات کان کنی ' جنگلات ' صنعت و

شکل نمبر 49

موٹی

شکل نمبر 47

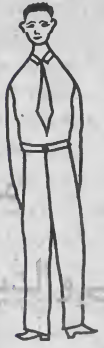

پتلی

شکل نمبر 48

مربع

حرفت اور ملاحی میں صرف کرتے ہیں اور ہونا بھی چاہئے کیونکہ وہ دماغی آدمی کی بجائے عمدہ دستکار ہوتے ہیں اگر نہیں ہوتے تو بن سکتے ہیں ۔ وہ سرگرم سیاح ۔ سپاہی یا کھلاڑی بننے کے خواب دیکھتے ہیں اور حوصلہ مند ہوتے ہیں ۔ اور اپنے محبوبوں بلکہ اجنبیوں کی بھی حفاظت کے لئے اپنے سر دھڑ کی بازی لگا دیتے ہیں اور بہی کھاتوں کے عروج کے خانوں میں ان کی دماغی یا ذہنی کاہلی کا اندراج ہوتا ہے یعنی بوجہ ذہنی طور پر سست ہونے کے بہت کم کماتے ہیں اور بہت زیادہ خرچ کرتے ہیں وہ اپنے دماغوں کی بجائے اپنے ہاتھوں یا اعصاب سے کام کرنے کو ترجیح دیتے ہیں ۔

موٹی قسم ایک دائرے کے اصول پر بنی ہوئی موٹی یا انتظامی بناوٹ کا گول چہرہ چوڑے نتھنے اور عموماً ٹھوڑی کے نیچے ایک یا دو شکن اور ایک گول مٹول بدن جو ایک پیپہ کی شکل کا دکھائی دے ۔ ہاتھ گوشت سے بھرے ہوئے ہوتے ہیں ۔ موٹا آدمی خوش باش دوستانہ برتاؤ کرنے والا اور وراثتی طور پر سمجھدار اور سوجھ بوجھ والا ہوتا ہے ۔ وہ مرغن غذاؤں کو پسند کرتا ہے ۔ جو اسے موٹا تازہ رکھنے میں ممد و معاون ہوں ۔ عمدہ کپڑے ۔ آرام دہ بستر ۔ بہت سی فرصت اور دل بہلاوے کا شائق ۔ آپ اس کو ہمیشہ ذہنی یا جسمانی طور پر استراحت فرماتا پائیں گے وہ کبھی اعصابی تناؤ یا کھچاؤ اور جسمانی کمزوری جو کہ انتہائی سوچ بچار کرنے والوں یا ذہنی قسم کے افراد کا خاصا ہے سے تکلیف نہیں اٹھاتے اور نہ جسمانی بیقراری اور چستی و چالاکی کی خواہش سے جو کہ مربع قسم کے جسم والوں کی خصوصیت ہے مجبور نہیں ہوتے ۔

وہ آدمی جس کے جسم کی بناوٹ پھولے ہوئے غبارہ جیسی ہو قابل تعریف توازن اور سنجیدگی سے خالی دکھائی دے گا وہ اڑیل اور بھوندو ہو گا اور بعض حالتوں میں بلغمی مزاج ۔ وہ اپنے آرام کو پسند کرتا ہے اور نتیجۃً اپنے کام دوسرے سے کرواتا ہے چونکہ وہ عمدہ خوراک کو اتنا پسند کرتا ہے کہ آپ اسے قصاب ۔ نانبائی یا باورچی ۔ پنساری یا بقال ۔ میر مطبخ یا ریسٹوران یا ہوٹل کا مالک یا منیجر پائیں گے اس کی دوستانہ اور ہمدردانہ طبیعت بعض اوقات اسے سیاسیات کے میدان میں بھی لا کھڑا کرتی ہے جہاں وہ عموماً موٹے اور

عمدہ قسم کے سگار پیا کرتا ہے۔ اور لوگوں کے کندھوں پر تھپکیاں دیا کرتا ہے اور بس۔

پست قد عمدہ طور سے متناسب پست قد لوگ جو پانچ فٹ سے کم لمبے ہوں لیکن اپنی لمبائی کے تناسب سے عمدہ بناوٹ کے ہوں حوصلہ اور دلیری کے مجموعہ ہوتے ہیں وہ اپنے حقوق پر اڑ جاتے اور عموما ان کے لئے جنگ آزما بھی ہوتے ہیں اور کسی سے غیبت سننا نہیں چاہتے جب وہ کسی لمبے تڑنگے شخص سے دلائل میں الجھ جائیں تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ایک ننھی سی بلی یا کتا ایک بڑے سے سانڈ کو للکار یا ستا رہا ہے۔ وہ مخالفت کے باوجود اپنا رستہ دھینگا مشتی سے بنا لیتے ہیں اور کسی شخصیت یا چیز سے خوفزدہ معلوم نہیں ہوتے اور بعض اوقات جب وہ جائز وسائل کے ذریعہ اپنا راستہ بنانے کے ناقابل ہوں تو وہ دھوکا دہی اور فریب کاری پر اتر آتے ہیں وہ ہمیشہ مستعد ہوتے ہیں اور ہمت و جرات کی پوٹ چونکہ ان کو ہمیشہ اور مسلسل بڑے یا دراز قد لوگوں سے لڑنا پڑا ہے جو ان کے پست قد پر طنزیہ فقرے کستے رہتے ہیں اس لئے ان میں طنزیہ حاضر جوابی بہت تیز اور زوروں پر ہوتی ہے جس کو وہ اپنے اذیت دینے والوں کو آڑے ہاتھوں لینے میں استعمال کرتے ہیں۔

دبلے پتلے اور پست قد شرمیلے اور کم گو یہ الفاظ ہیں جو کہ دبلے پتلے اور پست قد اپنی نسبت گاہے ماہے سنتے رہتے ہیں وہ باحیا انسان ہوتے ہیں اور جہاں تک ممکن ہو سکے اپنے آپ کو ملنے جلنے سے بچاتے ہیں صرف اسی وقت جب کوئی مہتم بالشان حادثہ ان کی زندگی میں رونما ہو وہ مشتعل ہو جاتے ہیں اور جب وہ حادثہ ان کے موافق نہ ہو وہ بڑبڑا جاتے ہیں اور اپنا دماغی توازن کھو بیٹھتے ہیں۔ وہ دوست بنانے میں ست ہوتے ہیں لیکن جب ایک دفعہ وہ کسی کو پسند کرنا سیکھ لیں وہ اپنی تمام کوششوں سے اس دوستی کو نباہنے کی جدوجہد کریں گے۔

تنومند اور پست قد چونکہ وہ ہمیشہ مرغن غذائیں اور دوسری نعمتیں اپنے دل پسند پا لیتا ہے اس لئے یہ گول مٹول شخص دل آویز اور رنگین مزاج ہوتا ہے وہ کسی دعوت میں ایک عمدہ مذاق یا تماشہ ہوتا ہے لیکن اگر اس کی طرف بہت سی توجہ دی جائے تو وہ بہت

ادہ ضدی اور ہٹ دھرم بن جاتا ہے وہ کسی قدر تنک مزاج اور جھلا بھی ہوتا ہے اور بھی کبھی لوگوں پر جھپٹتا بھی ہے تاہم وہ اپنے افعال پر فوراً ہی نادم اور پشیمان ہو جاتا ہے اور جھٹ معافی مانگ لیتا ہے۔ وہ ایسا نیک دل ہوتا ہے کہ بہت دیر تک اپنے دل میں کینہ نہیں رکھ سکتا۔

پتلا اور مربع شکل کا ایک شخص جس کا چوڑا سر اور نوکدار تھوڑی ذہانت کا اظہار کرتے ہوئے مخروطی ہو جائے لیکن اس کے مربع اور چوڑا جسم جسمانی تیزی و طراری ظاہر کرتا ہو۔ اس میں ان ہر دو خصوصیات کو خندہ پیشانی سے باہم مربوط کرنے کی قابلیت ہوتی ہے۔ وہ دماغی عفریت نہیں ہوتا لیکن مباحثات میں اپنی وجوہات اور دلائل کو برقرار رکھنے کے قابل ضرور ہوتا ہے وہ میز کے سامنے بیٹھ کر سوچنے اور پیشگی تجاویز مرتب کرنے کو پسند کرتا ہے اور پھر وہ ان پر عمل کرنا چاہتا ہے اور اپنے نظریات کو عملی طور پر آزماتا ہے وہ از حد سختی سے انفرادیت پسندانہ حد تک آزاد ہوتا ہے وہ دوسروں کو اپنے کام کا کوئی بھی حصہ دینے کو پسند نہیں کرتا۔ نہ صرف اس لئے کہ وہ اس کو خود کرنا چاہتا ہے بلکہ اس لئے کہ وہ دوسروں پر اتنا بھروسہ ہی نہیں کرتا۔

...انی اور موٹی قسم سوچ بچار کرنے والے موٹے آدمی کا جسم گول گداز اور موٹا ہوتا ہے لیکن اس کا سر اوپر کے سرے پر چوڑا ہوتا ہے گال اور چہرے کا باقی حصہ بھرا ہوا اور گول ہو گا جیسا کہ موٹی قسم میں ہوتا ہے۔ وہ موٹے آدمی کی نسبت بہت سے سرد گرم واقعات سے دوچار ہو چکا ہوتا ہے۔ اور نسبتاً کم کاہل ہوتا ہے وہ صرف حکم دے کر حملہ کو بخیر و خوبی سرانجام پاتے دیکھنا چاہتا ہے وہ کسی شخص کو اپنے لئے سوچنے پر لگانا نہیں چاہتا لیکن خوشی سے جسمانی کام یا ہاتھ کا کام دوسروں کے واسطے چھوڑ دیتا ہے۔

مستعد موٹی قسم بسا اوقات آپ کسی گول گپے شخص کو کھیلوں میں یا دوسری سرگرمیوں میں جہاں جسمانی قوت درکار ہو بہت چالاک پائیں گے۔ اس کی قوتیں بجائے دماغی کمالات یا میلانات کے جسمانی نکاس کی طرف راغب ہوں گی۔ وہ کام کرتا ہے اور بجائے دماغی کاوشوں کے روپیہ اپنے گاڑھے پسینہ سے کماتا یا پیدا کرتا ہے۔ جس کسی کام

کو بھی وہ اختیار کرے گا وہ اس کو بڑی شدت اور سرگرمی سے سرانجام دے گا۔ اور اگر وہ ایک کھلاڑی ہے تو وہ بہت تندی اور تن دہی سے دیر تک کھیلتا رہے گا اور عموماً دوسرے لوگوں کی نسبت بہت زیادہ قوت برداشت رکھے گا وہ دماغی یا ذہنی اور جسمانی دونوں صورتوں میں سخت ہوتا ہے وہ تکلیف کو بھی اچھا نہیں سمجھتا لیکن اس کے ساتھ بدمزگی سے بھی کوسوں دور بھاگتا ہے۔

لمبا اور جھولتا ہوا ڈھانچہ ایک لمبا اور ڈھیلے جوڑوں والا شخص کبھی کبھی چھوٹے اور مضبوط انسان کے بالکل برعکس ہوتا ہے وہ خیالات اور اعمال دونوں میں بہت زیادہ غور و خوض کرنے والا ہوتا ہے وہ کبھی کبھی جلد بازی کرتا دکھائی نہیں دیتا۔ اور عموماً بہت ہی نیک طبع ہوتا ہے۔ وہ زندگی کا خندہ پیشانی سے مقابلہ کرتا ہے اور شاذ ہی کبھی حواس باختہ ہوتا ہے بعض حالتوں میں اگرچہ وہ اپنی نیک طبعی کو ظاہری ترش روی اور چیں بہ چیں ہو کر چھپاتا دکھائی دیتا ہے تو یہ ان لوگوں کے لئے جو اس کی آنکھوں میں خاک یا دھول ڈالنا چاہتے ہیں ایک طرح کی دفاعی تدبیر ہوتی ہے۔

لمبا اور بھدا ایک لمبا شخص جو معمول سے زیادہ وزنی بھی ہو عموماً سنجیدہ اور کسی قدر قوم پرست ہو گا۔ اس کے ساتھ دوستی پیدا کرنے میں عرصہ لگے گا لیکن ایک دفعہ جب وہ کسی کو دوست بنا لے گا تو وہ سردی گرمی یا فراخ و عسرت میں بھی اس کا دوست ہی رہے گا۔ اس کے غمگین اور اداس اوقات اس کے خوش باشی کے لمحات سے زیادہ دیرپا ہوتے ہیں وہ زیادہ باتونی نہیں ہوتا۔ غالباً اسے لفظوں کی ادائیگی میں ایک عرصہ لگتا ہے چونکہ وہ بہت آہستہ بولتا ہے اس لئے ہر ایک لفظ کو بہت آہستگی اور وقفہ سے ادا کرتا ہے۔

لمبی ٹانگیں اور چھوٹا دھڑ ایک لمبی ٹانگوں والی شخصیت جس کا جسم تناسب کے لحاظ سے چھوٹا ہو اناڑی دکھائی دیتا ہے اور ویسے ہی کام کرتا ہے۔ وہ شوخ اور بے چین ہوتا۔ زندگی سے پیار کرتا ہے اور اس کٹھن راہوں میں بھی بغلیں بجاتا گزرتا ہے اور امیرانہ وقت گذارتا ہے۔ اس کو کسی غیر دل چسپ روزمرہ میں باندھنا از حد مشکل کام ہے

کیونکہ وہ ہمیشہ حرکت میں رہنا چاہتا ہے۔ کافی عرصہ کے لئے اس کی کوئی مقررہ منزل مقصود نہیں ہوتی یا اس کے اعمال و افعال کا کوئی مدعا نہیں ہوتا اگر اس کو ادھر ادھر گھومنے اور اجنبی جگہوں میں جانے اور انہیں دیکھنے کی اجازت دے دی جائے تو وہ بہت خوش رہتا ہے۔

لمبا دھڑ اور چھوٹی ٹانگیں ایک عمدہ خاندانی فرد ہونے کے علاوہ ایک شخص جس کا جسم بڑا اور ٹانگیں چھوٹی ہوں ایک بہت عمدہ ذوق ظرافت بھی رکھے گا وہ اس دنیا کی آزمائشوں اور مصائب و آلام کو حقارت سے دھتکار دیتا ہے اور رکاوٹوں کو اپنی خوش تدبیری کے لئے ایک اعلان جنگ تصور کرتا ہے وہ کبھی مستقل طور پر اپنی ہار نہیں مانتا۔ ہمیشہ زور شور سے پیچھے ہٹ جاتا ہے اور مینڈھے کی طرح ایک نئی طاقت کے ساتھ ہر رکاوٹ سے ٹکرا کر اسے پاش پاش کر دیتا ہے وہ لوگوں کے ساتھ اچھی طرح گھل مل جاتا ہے لیکن اپنے خاندان اور عزیز و اقارب کی امداد اور دوستی کو ترجیح دیتا ہے۔

جسم انسانی کے مختلف انداز ہوتے ہیں اور علم قیافہ کے لحاظ سے جسم کا انداز بھی انسانی خصوصیات کو بہت کچھ نمایاں کرتا ہے جسم کے انداز صرف دو ہیں جو کہ حسب ذیل ہیں:-

(۱) **خمیدہ قامت** ایک ایسا جسم جس کے کندھے جھکے ہوئے اور سر آگے کو خمیدہ ہو اور چہرہ تنا ہوا ہو جس کا کھچاؤ جسم کی کسی پوشیدہ یا اندرونی طاقت کے سبب معلوم ہوتا ہو اور چھاتی نیچے کو جھکی ہوئی ہو تو یہ اس جسم کے مالک انسان کی قنوطیت یاس۔ ناامیدی۔ نفرت تحکم گھمنڈ اور حسد کو ظاہر کرتا ہے۔ ایسا شخص زندگی میں نہ صرف تاریک بلکہ مرغوب سے ناامید ہو جائے گا وہ اپنے سیاہ اور بڑے خیالات کی بڑے احتیاط سے پرورش کرے گا تاوقتیکہ وہ روکاوٹ پیدا کرنی والی مزاحم مثالیں یا تصویریں نہ بن جائیں جو مخفی طور پر لوگوں کو پرے ہٹانے اور دور دھکیلنے کی طرف راغب ہوں۔ ایسا انسان عام طور پر بیزار ہو گا اور اس کے پلپلے اعصاب زرد پیلی یا سانولی جلد اور پٹھے ظاہر کرتے ہیں کہ اس میں قوت ارادی۔ تجزیہ تحویل۔ قوت فیصلہ اور دوسرے اعلیٰ صفات کی کمی ہے۔

راست قامت اس کے برخلاف ایک شخص جس کی چھاتی بلند فراخ اور مضبوط ہو اور جس کا وزن پاؤں کے انگوٹھوں کی گدیوں پر مساوی طور پر منقسم ہو سکے اور اس کی کمر سیدھا قاعدہ پیدا کرتی ہو۔ اس کا سر اوپر کو اٹھا ہوا ہو ایسا انسان خوشی سے بھرپور خوش حالی۔ خندا روئی۔ بیغرض عزم اور استقلال کا پتلا ہو گا۔ اس کے حرکات و سکنات چکدار اور خوشگولد ہوں گے اور وہ ایسا اثر ظاہر کرے گا کہ وہ کام کرنے کے لئے ہر وقت تیار ہے۔ اس میں بہت زیادہ حوصلہ۔ طاقت قوت اور جنگجوئی ہو گی اور وہ ہر اس کام کو جسے وہ اختیار کرے گا ختم کرنے یا سرانجام دینے کی ذہنی طاقت رکھتا ہے۔

باب ۱۱

استخوان

عضلاتِ انسانی

ایک انسان کی ہڈیوں کا ڈھانچہ اور اس کے اعصاب و عضلات کا تانا بانا بڑی حد تک اس کے اطوار و عادات کے متعلق رہنمائی کرتا ہے اعصاب و استخوان انسانی کا بیان ہمیں اس بات کے متعلق واقفیت بہم پہنچا سکتا ہے کہ انسان کا ذہن مضبوط قسم کا ہے یا نہیں اور اُس کے فطری رجحانات کیا ہیں وہ ایک مضبوط ارادہ کا انسان ہے یا ذہنی تلون کا مالک ہے۔

چھوٹی ہڈیاں اور عضلات ایک ایسا جسم جس کا بازو اور ٹانگیں مختلف لمبائیوں کی ہوں یا باقی جسم سے غیر متناسب ہوں یعنی بڑے ٹخنے۔ چھوٹے چوتڑ۔ اور چھوٹی ہڈیاں اور (اعصاب) پچکے ہوئے عضلات بلند یا ابھری ہوئی چھاتی۔ چھوٹے کولہے اور کندھے ظاہر کرتے ہیں کہ ان کا مالک دونوں ذہنی اور جسمانی طور پر سست اور کاہل الوجود ہو گا۔ وہ اپنی حرکات و سکنات میں بھی بے ڈھنگا ہو گا اور اپنے دماغی یا ذہنی عمل میں سست۔ وہ متعصب اور غیر روادار ہو گا اور دوسرے لوگوں کے جذبات کو سمجھنے کی کمی رکھے گا۔ اس میں طاقت اور سرگرمی یا جوش عمل زیادہ نہیں ہو گا گھنٹوں تک کام کر سکے گا مگر وہ کام جلدی نہ کر سکے گا وہ آسانی سے دوستی پیدا نہ کرے گا لیکن قریبی عزیز و اقارب کا بہت ہی پرستار ہو گا۔

متناسبت اور عمدہ بناوٹ کی ہڈیاں اور عضلات وہ عضلات جو کسی قدر چھوٹے

اور پنجہ دار ہوں لیکن اچھی بناوٹ کے ہوں اور ہڈیاں جو کہ چھوٹی ہوں لیکن عمدہ طور سے متناسب ہوں ایک چالاک طبیعت کا اظہار کرتی ہیں۔ چھاتی بلند ہو گی۔ جلد صاف اور چمکیلی اور رنگت میں پھیکی ہو گی۔ کندھے چوڑے اور کسی قدر ڈھلواں کولہے درمیانہ حد تک چوڑے ٹخنے مضبوط چوتڑ کسی قدر نازک لیکن پتلے نہیں اور پاؤں عمدہ بناوٹ کے یہ قسم بہت زیادہ جسمانی طاقت رکھتی ہے لیکن اس پر قابو نہیں رکھتی۔ ایسے جسمانی اوصاف کے مالک لوگ کام بہت سرگرمی سے کرتے ہیں لیکن بغیر سوچے سمجھے۔ ان کے تصورات بہت تیز اور عمدہ ہوتے ہیں اور ان کا شعور و ادراک بہت نازک ہوتا ہے ان کی از حد جذباتی طبائع ان کے جذبات کو جلد بھڑک اٹھنے والے اور بہت بے آرام یا بے قرار بنا دیتی ہیں وہ اپنے ذاتی امورات میں بہت ہی باقاعدہ اور از حد باریک بین ہوتے ہیں۔ عموماً ان میں اچھا روزینہ کمانے کی قابلیت ہوتی ہے اور وہ اپنے روپیہ کے بارے میں وہ فیاض بھی ہوتے ہیں۔ وہ عام طور پر فنون لطیفہ۔ علم ادب اور دوسرے معاشرتی مضامین میں بہت دسترس رکھتے ہیں وہ بیرونی کھیلوں کو پسند کرتے ہیں اور جانوروں کی چاہت رکھتے ہیں۔ انہیں موقع یا مقام اور گردو نواح یا ماحول کے تعین کی بہت سمجھ ہوتی ہے اور وہ شاذ ہی جنگ میں کھوئے جا سکتے ہیں۔

لمبی ہڈیاں اور عضلات ہڈیاں جو لمبی ہوں اور عمدہ تناسب کی ہوں اور عضلات جو سخت ہوں اور جسم اور چہرے میں صاف طور پر نمایاں ہوں تو یہ اس بات کو ظاہر کرتے ہیں کہ ایسے شخص کے عضلات عمدہ طور سے متناسب اور با ترتیب ہیں وہ کبھی لغزش نہ کھائے گا اور خاص کر اپنے ہاتھوں اور انگلیوں کے بارے میں منجھا ہوا کاریگر یا استاد ہو گا وہ عمدہ عینی ضابطہ اور عظیم الشان قوت مشاہدہ کا مالک ہو گا وہ بہت سی عادات کو اپنا لے گا اور بہت سے فیصلوں میں ان کی رہبری پر انحصار رکھے گا وہ کبھی بھی اضطراری طور پر یا وجدانی طور پر کام نہ کرے گا بلکہ جب وہ کام کر رہا ہو گا تو ایسا معلوم ہو گا کہ اس کے دل و دماغ میں ایک خاص مدعا ہے وہ بے قرار پر جوش، راستباز اور ایمان دار ہو گا اور تقریباً ہر ایک شے کے متعلق فکر مند ہو گا۔ وہ گاہے بگاہے چڑ چڑا تنگ مزاج اور خود غرض بھی ہو جائے گا۔ وہ قطعی طور پر فیصلہ صادر کرنے سے پہلے چیزوں کو غور سے دیکھ لینے یا پرکھ لینے کو ترجیح دے گا وہ خاص طور پر ثابت قدم ہو گا۔ وہ مستقل مزاجی سے کسی کام پر اس وقت تک لگا رہے گا جب تک کہ وہ کام سرانجام نہ ہو جائے۔

نمایاں اور ابھرے ہوئے عضلات وہ عضلات جو صاف نمایاں اور اچھی طرح ابھرے ہوئے ہوں اپنے مالک کو ذہنی استعداد کی بجائے جسمانی تکمیل کا پیدا کنندہ ظاہر کرتے ہیں ایسا شخص تیز و طرار ہو گا اور ایسے مشکل جسمانی طاقت کے کام کو جس کو ایک معمولی انسان بے دم یا بے جان ہو کر چھوڑ دے سخت محنت اور بڑی حد تک کر سکے گا۔ اس کی خواہشات عموماً ایک دو منصوبوں تک محدود ہوں گی مثلاً اگر وہ کرکٹ۔ فٹ بال یا کسی اور کھیل کا کھلاڑی ہے تو وہ اپنے تمام قوائے ذہنی یا جسمانی سے اسی کھیل میں لگ جائے گا اور باقی تمام چیزوں کو اپنے خیالات یا گفتگو سے خارج کر دے گا۔ وہ دونوں صورتوں یعنی ایک کھلاڑی اور نو آموز کی طرح اپنے آپ کو اس کھیل میں نمایاں کرنے میں سخت محنت کرے گا۔ وہ بہت زیادہ سوچ بچار نہ کرنے کو ترجیح دے گا اور اس بات کو ان لوگوں کے لئے چھوڑ دے گا جو کہ اس سے زیادہ اس بات کے لئے موزوں ہیں۔

انسانی آواز

کا

قیافہ

انسانی آواز بھی اس کی خصوصیات و عادات کو بڑی حد تک ظاہر کرتی ہے جیسا کہ شیخ سعدی علیہ الرحمتہ فرماتے ہیں

تا مرد سخن نگفتہ باشد
عیب و ہنرش نہفتہ باشد

انسان کی آواز کئی قسم کی ہوتی ہے اور ہر قسم ایک نئی خصلت اور نئی عادت کو ظاہر کرتی ہے۔ علم قیافہ کے مطابق انسان کی آواز مندرجہ ذیل قسموں کی ہوتی ہے۔

بلند اور سُریلی آواز بلند اور سریلی آواز اس بات کا اظہار کرتی ہے کہ ایسا شخص جذباتی ۔ ذکی الحس ۔ درد مند ۔ ہمدرد اور درد آشنا ہے اور بہت جلد قائل اور آمادہ کیا جا سکتا ہے ۔ آدمی کی بلند آواز عموماً یہ ظاہر کرتی ہے کہ وہ کنوارہ ہے اور اکیلا رہنا پسند کرتا ہے ۔ اور ظاہری طور پر وہ کسی اور شخص کی مصاحبت کی بجائے صرف اپنے ہی مجمع دوستاں کو پسند کرتا ہے ۔ اگر وہ شادی شدہ بھی ہو وہ ایک پورے حصہ دار کی حیثیت سے کوسوں دور ہوتا ہے وہ کسی قدر خود غرض محو بالذات ہٹ دھرم اور متعصب بھی ہوتا ہے ۔

گھنبیر اور مرتعش آواز مضبوط یعنی بلند اور پختہ گھنبیر اور پوری آواز مرد کی ہوتی

ہے ۔ ایسا شخص مضبوط مردانہ اوصاف کا حامل قطعی یا زعیمانہ طور پر قبضہ رکھنے والا ہوتا اور جس کسی چیز کا بھی وہ مطالعہ کرے گا اس میں مہارت حاصل کر لے گا ۔ وہ کبھی کبھی اپنی صنف کے افراد سے ناملائم طریقہ سے پیش آئے گا ۔ لیکن وہ ہمیشہ اپنے مخالف صنف کے افراد سے نرمی اور محبت سے پیش آئے گا ۔ وہ بے لاگ اور بے باک تنقید کو بجائے دھوکا بازانہ مکارانہ تعریض اور طعن یا جلی کٹی باتوں کے زیادہ ترجیح دے گا ۔

بناوٹی غصہ یا معمولی سے زیادہ چیخ کی آواز ایک ایسا شخص جو کثرت سے اپنی آواز کو معمول کی نسبت انتہائی بلندی تک لے جانے پر مصر ہو ۔ وہ بے وفا ۔ ریاکار ۔ منافق اور شورش پسند ہو گا ۔ دنیا میں کوئی چیز اسے کبھی مطمئن نہ کر سکے گی اور عموماً وہ ہر ایک چیز میں عیب نکال دے گا ۔ وہ کبھی مصلحت شناس نہ ہو گا بلکہ قطعی طور پر اپنے مباحث میں صاف گو اور بے باک ہو گا ۔ وہ کسی قدر لیاقت یا دولت کا ٹھاٹھ دکھانے والا ہو گا اور کبھی کبھی طعن و تعریض کرنے والا اور عموماً از حد باتونی اور تیز و طرار ہو گا ۔

حلق سے نکلنے والی آواز ایک کرخت آواز جو حلق سے نکلے اور ایسی سنائی دے جیسے کوئی شخص گلا صاف کر رہا ہو یہ ظاہر کرتی ہے کہ ایسا شخص سخت اور نہ جھکنے والا ہے جو ہر وقت کاروباری پیرایہ میں گفتگو کرتا ہے اس کے پاس خوشی کے لئے کوئی وقت نہیں ہوتا ۔ وہ عموماً بہت کچھ پیدا کرنے والے شغل کے مقابلہ میں کسی کھیل یا تماشے میں شریک ہونا پسند کرتا ہے ۔ وہ اپنے گھر اور کاروبار دونوں جگہوں پر انتہائی سخت ہو گا ۔

خراٹوں کی سی آواز ایک ایسی آواز جو خشک اور بہت دھیمی ہو ظاہر کرتی ہے کہ ایسا شخص از حد محتاط اور دل رکھنے والا ہو گا ۔ اور ناز برداری کی بہت قابلیت کا مالک خواہ وہ ایک متوسط درجہ کے آدمی سے بہت زیادہ مشکلات و مصائب میں ہی گرفتار ہو ۔ وہ جنگ و جدال یا جھگڑا نزاع میں بھی مسکرانے کی خوشگوار طاقت کا مالک ہو گا ۔ کوئی بھی چیز اس کے دل و دماغ کو دیر تک سرد نہیں رکھ سکتی ۔ اور بغض و عداوت اس کی کسی قدر خاندانی وضع یا ڈھینگ کو روکنا پڑیگا ۔ غمگین یا اداس نہیں بنا سکتی ۔

سرگوشی کی سی آواز ایک سرگوشی کی سی آواز جو نرم سسکاری کی سی اور محض گوش رس اور مسموع ہو ۔ اس بات کی مظہر ہے کہ ایسا شخص نہ صرف اپنے آپ پر ہی اعتماد رکھتا ہے بلکہ دوسرے لوگوں کو بھی قابل اعتبار سمجھتا ہے ۔ ایک ایسا شخص جو دوسرے شخص کے کانوں میں راز کی باتیں کہے ۔ اس وقت جب دوسرے لوگ بھی موجود ہوں نہ صرف یہ کہ وہ رازدار ہے بلکہ مشتبہ خود آگاہ ۔ خود احساس ۔ بزدل ۔ منہ پھٹ ۔ بدلگام اور آبروریز بھی ہے ۔

ٹرانے کی سی آواز ایک خشک اور ٹرانے والی آواز جو مینڈک کی آواز سے مشابہ ہو ایسے شخص کی ہو گی جو مایوس قنوطی ۔ خود مطلب اور تنہائی پسند یا خلوت گزیں ہو گا اور اس دنیا کی بے انصافیوں پر غور و فکر کرنے کے لئے اپنے گھر میں خلوت نشین ہو کر سب کو چھوڑ چھاڑ الگ تھلگ ہو جائے گا ۔ وہ بہت کم باتیں کرے گا لیکن اگر کرے گا تو وہ کسی چیز یا کسی امر کے متعلق یا کسی شخص کے متعلق شکایت یا شکوہ سنجی ہو گی ۔

کانپنے یا تھرتھرانے والی آواز جب آواز کی بلندی غیر یقینی ہو اور ایسا معلوم ہو کہ یہ اب بھی ٹوٹی کہ اب بھی ٹوٹی تو یہ ایسی شخصیت کا اظہار کرے گی جو ذکی الحس ۔ مضطرب ۔ مذبذب اور متلون ہے اس آسانی سے دھمکایا یا خوف زدہ بنایا جا سکتا ہے لیکن ایک دفعہ جب وہ کسی کام کے کرنے کا ارادہ کر لے تو وہ اتنا ضدی ہٹیلا اور سرکش ہو جائے گا جیسا کہ خچر ۔ وہ بہت جلد خوش بھی کیا جا سکتا ہے اور ایک معمولی سلجھی ہوئی اور سادہ خوشی سے تسکین یاب ہو سکتا ہے ۔

کرخت آواز ایک ایسی آواز جو کھردری ہو اور ریتی (سوہن) کی رگڑ کے مشابہ خاص کر اس وقت جب تلفظ کمزور ہو تو ایک بھدے ۔ بھونڈے ۔ گنوار اور بے ہنگم انسان کا اظہار کرتی ہے یعنی ایک ایسا شخص جس کا یہ عقیدہ ہو کہ کسی قسم کی نرمی کرنا زنخا پن ہے عموماً وہ اس قدر دھوکا باز نہیں ہوتا کہ جھوٹا گردانا جا سکے ۔ نتیجۃً وہ قوم میں اپنی عزت یا مرتبہ قائم رکھنے کے لئے بدلگام منہ پھٹ اور جنگجو بننے پر مجبور ہو گا ۔ وہ موٹی کھال کا ہو

گا اور غصہ دلائے جانے کے بغیر وہ بہت سی بے عزتیوں کو برداشت کر لے گا اور اگر ایک دفعہ اس کو غصہ آجائے تو وہ بہت بد خصلت بے ہودہ تند اور تیز طبیعت والا بن جائے گا جو کہ بم کی طرح پھٹ جانے والی دکھائی دے ۔

ناک میں غنغنانے کی آواز ایک ایسا شخص جو ناک میں غنغنانے والی ارتعاشی یا تھرتھرانے والی آواز میں بولے گا ۔ ایک آہستہ رو اور باضابطہ ہو گا ۔ اور جہاں تک محبت کا تعلق ہے کسی قدر سرد مہر ہو گا ۔ اور جسمانی طور پر مضبوط ہو گا اور اکثر ظریف اور حاضر جواب بھی ۔ لیکن اپنے دماغ کو زنگ آلودہ کرنے کی طرف میلان رکھے گا ۔ یا راغب ہو گا یعنی دماغ سے کسی قسم کا کام نہ لے گا اگرچہ وہ اپنی زندگی میں قسمت کے بارے میں شکایت کرنے یا بڑبڑانے کی طرف راغب ہو گا ۔ لیکن وہ اپنے آپ کو بہتر بنانے کے بارے میں معلومات حاصل کرتا دکھائی نہ دے گا ۔

چیخ جیسی تیز آواز ایک تیز بلند اور چیخ جیسی آواز جو ایسی سنائی دے جیسا کہ اسے تیل دینے کی ضرورت ہے ایک بزدل شخصیت کا اظہار کرتی ہے ۔ ایک ایسا شخص جو اپنے سایہ سے بھی ڈرتا ہو وہ بہت پس ماندہ اور ایک معمولی خطرہ سے خلوت گزیں اور گریز پا ہو جانے والا ہو گا ۔ اس کے حرکات و سکنات کسی قدر تیز ہوں گے لیکن اس میں ایک عرصہ کے لئے کسی کام میں لگ جانے کے لئے کافی قوت اور حوصلہ کی کمی ہو گی ۔

خرخر کرنے والی آواز ایک نرم اور خرخر کرنے والی آواز ایک خوشامدی اور دھوکا باز شخص کو ظاہر کرے گی جو موافقت کے لئے خوش خلق ۔ چرب زبان اور خوشگوار بن جائے گا ۔ لیکن حقیقتاً وہ اپنے معاملات میں امداد کے لیئے اس کو ایک مصنوعی برقع یا نقاب بنائے ہوتا ہے ۔ در حقیقت وہ اندرونی طور پر سرد مزاج خود غرض خود پسند اور حوصلہ مند ہوتا ہے ۔

رونی آواز ایک شخص جو غم آلودہ ، غمگین اور زیادہ بھینچی ہوئی غنغنی آواز میں باتیں کرے وہ عادی شکوہ سنج ہو گا ۔ وہ کینہ خصلت غصہ ور اور جھگڑالو ہو گا ۔ وہ ہمیشہ بدترین سلوک سے ڈرے گا اور خاص کر شخصی جسمانی تشدد سے ۔

باب ۱۳

اندازِ گفتگو

کا

قیافہ

انسان کا انداز گفتگو بھی اس کے ذہنی اور فطری رجحانات کا آئینہ دار ہوتا ہے۔ انداز گفتگو سے کسی کی شرافت اور رذالت کا بخوبی پتہ لگایا جا سکتا ہے علمائے قیافہ نے کئی قسم کے انداز گفتگو بیان کئے ہیں جن سے انسان کے حسن و قبح کا اچھی طرح علم حاصل ہو سکتا ہے۔ انداز گفتگو کو ہم مندرجہ ذیل اقسام میں بانٹ سکتے ہیں۔

گفتگو کا تسکین دہ لہجہ وہ لہجہ جو کہ نہ ہی بہت تیز و تند ہو اور نہ ہی بہت چرب زبان جو نرمی سے گفتگو کرے کسی پاکیزہ۔ شستہ۔ دقیقہ رس۔ باحیا۔ اور عاجزی و انکسار پسند شخص کا اظہار کرتا ہے۔ وہ مذہب پرست ہوتا ہے۔ بچوں سے محبت کرتا ہے اور اتنا دیانت دار ہوتا ہے کہ جتنا کہ لمبا دن۔ وہ متوسط درجہ کی دل خوش کن یا دل رکھنے کی قوت رکھتا ہے لیکن بھدی بھونڈی اور بے ہنگم چھیڑ چھاڑ یا مذاق سے نفرت کرتا ہے۔

چبا چبا کر باتیں کرنا ایک آہستہ اور کاہلانہ انداز سے باتیں کرنا۔ ایک دل آویز قابل محبت لیکن کاہل اور آرام طلب شخصیت کا اظہار کرتا ہے۔ وہ بہت محبت کرنے والا اور ہر ایک سے اچھی طرح ملنے والا ہوتا لیکن شاذ ہی دوڑ دھوپ یا جدوجہد سے عمل کرتا ہے اس میں جسمانی قوت اور قوت برداشت کسی کام کو کرنے کی بہت ہوتی ہے لیکن وہ ایسا کرنا نہیں چاہتا۔ وہ کبھی پریشان یا برہم اور اکسایا نہیں جا سکتا اور ان لوگوں کو رحم کی نظروں سے دیکھتا ہے جو ایسا کرتے ہیں۔

کٹی چھٹی گفتگو ایک شخص جو لفظوں کو بھر بھرایا کرارا کر کے بولتا ہے اور ایسا معلوم دیتا ہے کہ وہ ان کے آخری سروں یا انجاموں کو صاف کاٹے جا رہا ہے یا کھائے جائے رہا ہے۔ ایک اچھے اوضاع و اطوار والا اور حوصلہ مند انسان ہوتا ہے اور انتہائی طور پر کاروباری۔ اس کے پاس کانٹ چھانٹ یا تخفیف کے لئے کوئی وقت نہیں ہوتا۔ وہ ہمیشہ کچھ نہ کچھ کرنا چاہتا ہے۔ وہ اپنی طبیعت کو مکمل طور پر قابو میں رکھتا ہے اور اسے کبھی بے قابو نہیں ہونے دیتا سوائے بہت کم خاص موقعوں کے۔ وہ کبھی لمبی کی گئی گفتگو کی پروا نہیں کرتا اور اکثر اوقات نتیجہ پر پہنچ کر ہی دم لیتا ہے۔

الفاظ کی بہت جلد ادائیگی ایک ایسا شخص جو پہلے گفتگو میں کچھ ہچکچائے اور بعد ازاں یکایک ایک ہی سانس میں لفظوں کی ایک لمبی رو بہا دے۔ تند و تیز۔ پر جوش اور جلد باز ہوتا ہے جس کا دل اور دماغ سرگرمی سے کام کرتا ہے۔ وہ کسی بھی کام پر طاقت و قوت۔ تیزی و طراری اور جوش سے گٹھ جاتا ہے۔ لیکن بہت جلد اپنی طاقت و ہمت کھو دیتا ہے اور پھر ادھر ادھر کسی اور کام کو کرنے کے لئے دیکھنے لگ جاتا ہے وہ اکثر سوچنے سے پہلے کہہ دیتا ہے اور نتیجہ بہت سے ایسی باتیں بھی کہہ جاتا ہے جس کے لئے اسے بعد میں پچھتانا پڑتا ہے۔

الفاظ کی زور دار اور طاقت ور ادائیگی ایک طاقت ور مقرر اپنے الفاظ پر بہت زیادہ زور بیان صرف کرتا ہے۔ اور وہ اتنا ہی طاقت ور اور حوصلہ مند ہوتا ہے جتنی کہ اس کی آواز دلالت کرتی ہے وہ بہت زیادہ سوچتا ہے اور اپنے لئے بہت زیادہ محنت سے کام کرتا ہے اور جب کبھی شرط بازی کا اس کے حق میں ہونے کا تھوڑا سا بھی گمان یا امکان ہو تو وہ آسمان سر پر اٹھا لیتا ہے۔ اس کا اعتماد نفس اور اخلاقی جرات اس کے جسمانی حوصلہ سے زیادہ زور دار ہوتی ہے لیکن اس میں ان دونوں کی کافی سے زیادہ مقدار ہوتی ہے وہ بہت زیادہ تنقیدی اور مبصر شخصیت ہوتا ہے اور ہمیشہ کچھ نہ کچھ موضوع گفتگو تلاش کر ہی لیتا ہے۔

ابلنے والا لہجہ ایک ایسا مقرر جس کے منہ سے الفاظ غیر منقطع یا رواں دواں ندی کی طرح مسلسل شہد کے قطروں کی طرح ابلے پڑتے ہوں بے وفا۔ ریاکار۔ سخن ساز۔ مغلوب الجذبات شخص ہو گا۔ یہ قسم عورتوں میں زیادہ پائی جاتی ہے جب ایک دوست

تکلیف میں ہو تو وہ اپنی ہمدردی جتانے کے لئے بدقسمت انسان پر تعزیت کے خوشامدی الفاظ اور چاپلوسی کے فقروں کا دریا بہا دے گا۔ اس قسم کے لوگ مکار۔ راز جو۔ کھوجی اور خود غرض ہوتے ہیں اور کسی بھی شخص کے ساتھ کسی قسم کی سچی ہمدردی نہیں رکھتے وہ ریا کار۔ مکار اور پر فریب ہوتے ہیں لیکن کبھی کبھی کسی حقیقتی بے دل شخص کو خوش کر کے ایک کار آمد اور مفید کارنامہ انجام دے دیتے ہیں۔

یکساں لہجہ ایک ایسا شخص جو غیر دلچسپ یک آہنگ اور یکساں لہجہ میں گفتگو کرے اور اپنی آواز کو کبھی زور دار یا بلند نہ کرے۔ وہ بے تخیل اور بہت بڑا مذہبی شخص ہوتا ہے۔ وہ روز مرہ کا بہت بڑا حامی اور موید ہوتا ہے۔ وہ کسی چیز یا کسی شخص کی نسبت اپنے غیر متغیر اور دائمی لائحہ عمل میں دخل اندازی پر بے قابو ہو جاتا ہے۔ وہ یک رخہ دل و دماغ رکھتا ہے اور کسی مضمون یا موضوع کو اپنے زاویہ نگاہ کے بغیر کسی بھی زاویہ پر خیال آرائی کرنے سے انکار کر دیتا ہے۔

اترنے اور چڑھنے والا انداز گفتگو ایک ایسا شخص جس کی گفتگو ایک جملہ پر انتہائی بلندی پر پرواز کرتی ہے اور پھر تقریباً اسی لحہ یا سانس میں تیز رفتاری یا سرعت کے تحت اثرائے میں گر جاتی ہے۔ ایک متلون مزاج۔ غیر مستقل اور ہمہ گیر شخصیت کا مالک ہوتا ہے۔ وہ درمیانہ طور پر مستحکم نہیں ہوتا۔ اس کے کاموں کی نسبت پیشگوئی کرنا از حد محال امر ہے کیونکہ خود اسی کو آخری لحہ تک معلوم نہیں ہوتا کہ اب اسے کیا کرنا ہے۔

تتلانے والا انداز جب ایک شخص حروف س۔ ذ۔ ز۔ ض۔ ظ کی آوازوں کو تھ کی سی آواز میں ادا کرے تو وہ خود احساس عزلت گزیں اور پسماندہ ہوگا نہ کہ لڑاکا اور جھگڑالو۔ وہ شرمیلا ہوتا ہے اور آسانی سے شرمایا جا سکتا ہے۔ اس کی منفعل طبیعت بعض اوقات یہ خیال پیدا کر دیتی ہے کہ وہ ست اور کاہل ہے لیکن ایسا نہیں ہوتا۔ وہ اوسط درجہ کے آدمی جتنا کام محنت سے کر سکتا ہے۔ اور کرتا بھی ہے اور اس روپیہ کی جو وہ کماتا ہے معقولیت سے اچھی طرح حفاظت کرتا ہے۔

باب ۱۴

انسانی بال

اور

ان کی رنگت

عادات و اطوار اور خصائل کی بہت ہی بنیادی تمیز جو بالوں کے رنگوں کی اساس پر قائم کی گئی ہے سنہری اور بھورے بالوں کے فرق پر مبنی ہے اور اس فرق یا اختلاف کو سمجھنے کے لئے بہتر ہوگا کہ ان دونوں اقسام کی پیدائش کی تاریخ پر کچھ روشنی ڈالی جائے۔

علمائے نسل انسانی اور دوسرے لوگ جنہوں نے تہذیب کے متعلق جبکہ وہ ابھی گہوارہ طفولیت میں ہی تھی۔ تحقیق کرتے ہوئے اس بات پر متفق ہو چکے ہیں کہ جب دنیا ابھی نوجوان یا عالم شباب میں ہی تھی تو تمام انسان صرف بھورے بالوں والی قسم کے ہی تھے وہ اس حقیقت سے منسوب کرتے ہیں کہ تہذیب خط استوا کی حدود پر کے ملکوں جو کہ بحر ہند۔ بحر قلزم اور بحیرہ روم کے ارد گرد کے ملکوں سے شروع ہوئی۔ چونکہ قدرت ان خطوں میں از حد گرمی کی شدت عطا کرنے میں نہایت فیاض تھی اس لئے ان لوگوں کو اسے سیاہی مائل نارنجی رنگ کے بال جلد اور آنکھیں عطا کرنا پڑیں تاکہ وہ لوگ طاقت ور بنفشی شعاعوں کے اثر سے اپنے آپ کو بچا سکیں تو اس سے ثابت ہوا کہ وہ لوگ جو از حد گرم ملکوں میں بستے ہیں ان کے بال جلد اور آنکھیں سیاہ ہوتی ہیں اور یہ قدرت کی طرف سے ان لوگوں کو سورج کی گرمی حدت اور دھوپ سے بچنے کے لئے بمنزلہ ڈھال

عطا کی گئی ہیں۔

صدیوں پر صدیاں گذریں کہ ان بھورے بالوں والے لوگوں سے چند ایک نے دوسرے مختلف ملکوں یا خطوں میں جا بسنے کی مہم کو محسوس کیا یعنی جا کر بسنا شروع کر دیا۔ اور بہت ہی سست اور مدہم نقل مکانی سے کئی نسلوں کو اپنے اندر لپیٹتے ہوئے یا جذب کرتے ہوئے یہ سورے۔ جری یا جانباز لوگ سکینڈینیویا تک جا پہنچے چونکہ ان ممالک اور درمیانی ممالک میں جو ان کے راستے میں پڑے گرمی کی شدت اور طاقت ور بنفشی شعاعوں کے اثر کی کمی کے سبب ان لوگوں کو اپنی حفاظت کے لئے سیاہ نارنجی رنگ کی بہت کم ضرورت تھی تو قدرت نے ان سرد ممالک اور مقابلتاً بالکل سرد ممالک کے لوگوں کو رنگ بخشنے میں بہت زیادہ حد تک تخفیف کر دی۔ یہاں تک کہ سنہرے بالوں والے گورے لوگ عالم وجود میں آگئے یعنی شمالی ممالک کے گورے باشندوں کی قسم ظہور میں آگئی۔ اس لئے یہ سنہرے بالوں والے گورے لوگ جن کو متواتر اور مسلسل درشت سخت کرخت اور نامساعد آب و ہوا سے جنگ کرنا پڑی اور بہت کم زرخیز زمینوں سے اپنی روزی نکالنے کے لئے محنت شاقہ سے جدوجہد کرنا پڑی۔ اپنے بھورے بالوں والے بھائیوں سے جنہیں وہ خط استوا کے قریب یا اردگرد مقابلتاً گرم خطوں میں عیش و عشرت میں مصروف چھوڑ کر آئے تھے۔ زیادہ حاضر دماغ۔ خوش تدبیر خوش سلیقہ اور اختراع پسند بن گئے۔

عادات و اطوار کے مطالعہ کے لئے تمام بھورے آدمیوں سنہرے بالوں والے اور سرخ بالوں والے لوگوں کو سنہرے بالوں والے لوگوں کی قسم میں شمار کرنا چاہئے اور سیاہ بھورے بالوں اور سیاہ بالوں والے لوگوں کو بھورے بالوں والی قسم سے منسوب کرنا چاہئے۔ اضلاع متحدہ امریکہ اور کئی ایک دوسرے ممالک کے باشندوں میں بہت سی تعداد ایسے لوگوں کی ہے جو کہ نہ تو خالص سنہرے بالوں والے گورے یا بھورے بالوں والے ہی ہیں بلکہ ان دونوں اقسام کی بین بین درمیانہ درجہ کے ہیں۔ اس لئے معمولاً ان کے عادات و خصائل بھی درمیانہ درجہ کے ہی ہیں لہٰذا یہ امر از حد ضروری ہے کہ ان کے دوسرے

خصائل کو گہری اور عمیق نظر سے مطالعہ کیا جائے۔

سنہرے بالوں والے گورے انسان مجموعی طور پر سنہرے بالوں والے طاقت ور خوش سلیقہ۔ اختراع پسند۔ تصرف پزیر۔ بدلنے کی صلاحیت رکھنے والے یا موقع شناس سرگرم جوشیلے محتاط۔ موجد۔ ہمہ گیر اور متلون ہوتے ہیں۔ وہ تبدیلی اور تنوع کو پسند کرتے ہیں۔ اس کے برعکس وہ خود بھی بدل جانے کی طرف بہت رجحان رکھتے ہیں اور موقع شناس ہوتے ہیں۔ وہ ہمہ تن متوجہ ہونے کی قابلیت کی کمی رکھتے ہیں اور عموماً ایک کام کو ختم کرنے سے پہلے ہی خواہ وہ ان کی روزی کا کفیل ہی کیوں نہ ہو۔ دوسرا کام شروع کر دینے کو ترجیح دیتے ہیں۔ سنہرے بالوں والا آپ کے سامنے مجتمع طاقت کی ایک عمدہ نمائش پیش کرے گا لیکن اسے ایک مہم یا ایک محنت شاقہ کے بعد بہت سے آرام کی ضرورت ہوگی۔ اس میں صبر اور قوت برداشت کی کمی ہوگی اور اکثر وہ متحرک یا رواں دواں رہے گا۔ وہ کام جلدی سے کرے گا اور ساتھ ہی محنت سرگرمی اور جوش سے کرے گا بلکہ اگر یوں کہا جائے تو زیادہ موزوں ہوگا کہ وہ کام کو جارحانہ انداز میں کرے گا۔

لیکن ایک غیر دلچسپ روزمرہ سے اکتا جائے گا وہ بے صبر۔ استحسان یا رجائیت پسند ہوگا غالباً تغیر پذیر یا متلون۔ اور کسی نئی چیز کی آزمائش کے لئے ہر وقت تیار۔ وہ طاقت اور حکومت کا شیدائی ہے اور کاروبار کی جگہ اور گھر پر دونوں جگہ بڑا یا صاحب اقتدار گردانا جائے گا خواہشمند اور اگر اس کی شادی بھی کسی سنہرے بالوں والی سے ہو جائے تو اس کو اس دوسری بات میں یعنی گھر پر بڑا بننے کی خواہش کے سبب بہت ہی دقت کا سامنا ہوگا۔ چونکہ اس کی بیوی بھی گھر پر اپنی حکومت چاہے گی اور گھریلو معاملات میں اپنا سکہ چلانے کی سعی کرے گی۔ لیکن یہ سنہرے بالوں والی عورت گھریلو مشکل کام سے بھی خاص کر جب وہ اس کا بہت سا وقت لے لیں تنگ آجائے گی۔ وہ بسا اوقات خرید و فروخت سیر گشت یا گل گشت کے لئے چلی جائے گی اور گھریلو یکسانی کو توڑنے کے لئے جتنی دفعہ ممکن ہو سکے سینما چلی جائے گی۔

سنہرے بالوں والی سخت یا کرخت قسم بھی کسی لڑائی جھگڑے کو رونے کے لئے اپنے

راستہ سے نہ ہٹے گی۔ وہ حوصلہ مند ہو گی اور کسی کو اپنے آپ کو ادھر ادھر بھٹکانے کی اجازت نہ دے گی اور ایسا شاذ ہی ہو گا کہ وہ خود لڑائی جھگڑا شروع کرے۔ اس قسم کے مرد کو مکہ بازی یا گھونسہ بازی پر راغب کرنے کے لئے معقول وجہ کی ضرورت ہو گی۔ اس کے جذبات ہمیشہ عمدہ طور سے قابو میں رہتے ہیں۔ در حقیقت وہ اکثر اوقات از حد سرد مہر یا بد اخلاق ہونے کا مجرم ہوتا ہے۔ وہ بہت زیادہ عجیب متجسس اور محقق نہیں ہوتا۔ جہاں دوسرے لوگوں کے ذاتی معاملات کا تعلق ہو اور ان کو اپنے کاروبار یا کام سے علیحدہ رکھنا چاہئے۔

سرخ سر والے وہ لوگ جن کے بال سرخ رنگ کی مختلف اشکال کے یا سرخی مائل سنہرے یا بھورے ہوں۔ عادات و اطوار کے پہلو سے اپنے سنہرے بالوں والے بھائیوں کے بالکل قریب ہیں تاہم چند ایک اختلافات بھی ہیں جن کا ذکر کرنا ضروری ہے یا قابل یاداشت ہے۔ مثال کے طور پر سرخ سر والا آدمی سنہرے بالوں والوں کی نسبت بہت جلد اپنا توازن دماغی کھو دے گا اور جوش میں آجائے گا یا بھڑک اٹھے گا اور نیز بہت جلد اداس غمگین دل شکستہ ہو جائے گا۔ عموماً وہ سنہرے بالوں والے کی نسبت بہت زیادہ خوش باش ہو گا اور اگر وہ ملول غمگین اداس۔ نا امید یا مایوس ہو جائے تو بہت جلد اپنا توازن دماغی کھو دے گا اور سنہرے بالوں والے کی بہ نسبت بہت زیادہ خستہ حال اور بد دل ہو جائے گا۔ اور بہت چھوٹی چھوٹی اور حقیر باتوں کی نسبت زیادہ فکر و تردد کرنے کی طرف میلان رکھتا ہے لیکن زیادہ دیر تک نہیں کیونکہ اس کی بہت جلد بھڑک جانے والی نیک عادت بہت جلد اپنے آپ کی نمائش کر دیتی ہے۔ وہ بہت متجسس اور کھوجی ہوتا ہے۔ اور دوسرے لوگوں اور انکے افعال کو بہت نزدیک سے دیکھتا ہے۔ اور جو کمی اس کو قطعیت اور فیصلہ کن ہونے میں ہوتی ہے اسے وہ دوستی سے پیدا کر لیتا ہے۔

بھورے بالوں والے وہ بھورے بالوں والے لوگ جن کے آباؤ اجداد نے خط استوا کے ارد گرد کی گرم آب و ہوا میں بود و باش رکھنے کو ترجیح دی۔ سنہرے بالوں والوں سے دونوں جسمانی ساخت اور مزاجوں کے بارے میں مختلف ہیں۔ ان کے بال سیاہی مائل

بھورے یا بالکل سیاہ لہریا دار اور گھونگریالے ہوں گے اور جلد سنگدار اور آنکھیں سیاہی مائل بھوری یا یا سیاہ ہوں گی۔ وہ اپنے آباؤ اجداد کو چاہتے ہیں اور جہاں تک ممکن ہو سکے اپنے گھر پر ہی رہنے کو ترجیح دیتے ہیں۔ غالباً اس حد تک کہ اگر ان کے گھر سے ایک سینما دو تین کوس کے فاصلے پر ہو تو وہ وہاں جانے سے بھی ہچکچائیں گے اور اعتراض کریں گے وہ سنہرے بالوں والے کی نسبت آہستہ رو۔ بہت زیادہ مطمئن بالا ارادہ بہت کم مستعد صاحب عمل بہت زیادہ محتاط۔ محنتی۔ متحمل۔ جامد یا بے حرکت ہو گا اور تشریحات کے لئے زور بیان یا حسن ادا میں ماہر کیونکر اس میں اپنی طاقت و قوت کی نمائش کی پوری پوری استعداد ہوتی ہے اور وہ ایک ریلے یا حملے میں اسے خرچ نہیں کر دیتا۔ وہ عموماً گھر میں بیٹھ کر آرام وہ آگ کے پاس کتابیں پڑھے گا۔ بجائے اس کے کہ وہ کسی فنون لطیفہ کی نمائش یا عجائب گھر میں جائے وہ وفادار اور وقت کا پابند ہوتا ہے اور معابد کا از حد ماننے والا۔ سنہرے بالوں والے کی نسبت وہ بہت زیادہ متحمل۔ بردبار۔ بے تعصب صاحب بصیرت اور صاحب فہم و ذکا ہو گا اور غالباً آپ اسے اپنے روز مرہ کا کام پر از حد خوش اور قانع پائیں گے جس کو سنہرے بالوں والے جان توڑ کوشش سے رد کرتے ہیں۔

بھورے بالوں والوں کو اکل کھرا۔ روکھا اور تیکھا ہونے کا ہمیشہ یا عموماً خطرہ یا کھٹکا رہتا ہے۔ جب وہ اپنے آپ کو منفعل افسردہ یا کبیدہ خاطر محسوس کرتے ہیں تو وہ اس حال یا رنگ کو ثابت قدم یا جمی رہنے دیں گے۔ جب کہ ایک سنہرے بالوں والا اپنے جذبات یا محسوسات کو جھنجھوڑ کر عمدہ اور اچھی چیزوں کی طرف پھلانگ جائے گا۔ بھورے بالوں کی منفعل اور متحمل طبیعت اس کو بالکل آزاد اور کھلا چھوڑ دے گی کہ دوسرے اس سے فائدہ اٹھائیں اور اس میں ارادہ کی کمی اور اس کو زندگی کے میدان میں بالکل پیچھے رکھنے کی طرف راجع یا راغب ہو گی۔ وہ سنہرے بالوں والے کی نسبت بہت زیادہ خوش خلق شائستہ نفاست اور تہذیب کے رنگ روغن سے مجلا ہو گا اور بڑی حد تک فیاض بھی۔

باب ۱۵

انسانی بالوں کی بناوٹ

ایک شخص کے اوضاع و اطوار جانچنے کے لئے بالوں کی طاقت موٹائی اور طرز یا رکھ رکھاؤ کی پہچان ضروری اور لازمی شے ہے۔ چمکیلے اور جاندار شکل و شباہت کے بال اچھی صحت کو ظاہر کرتے ہیں۔ اور پھونک کڑکیلے بال جو خشک ہوں اور شکل و صورت میں مردہ دکھائی دیں یا ازحد مرغن اور بدصورت دکھائی دینے والے بال ظاہر کرتے ہیں کہ ان کا مالک بناوٹ اور جسمانی طور پر کمزور ہے۔

عمدہ ترتیب کے بال ان لوگوں کے جو عمدہ بناوٹ کے بال رکھتے ہیں عادت و خصائل بھی عموماً ایسے ہی ہوتے ہیں جو ان کے بالوں کے مثیل ہوں۔ ان کے عمدہ ریشمی اور نرم بال اس بات کے مظہر ہوتے ہیں کہ وہ پاکیزگی صفائی اور شائستگی کے لئے بے قرار ہیں انہیں عمدہ مکانات کی ضرورت ہوتی ہے اور وہ وہاں گرد و غبار بے قاعدگی کو کبھی گوارا یا برداشت نہیں کر سکتے۔ ایک شخص میں جس کے بال عمدہ بناوٹ کے ہوں قوت برداشت اور محکم گیری یا مضبوطی زیادہ نہ ہو گی اور اس میں ثابت قدمی استقلال صبر بردباری مقاومت یا مزاحمت اور قوت ارادی کی کمی ہو گی۔ وہ مہذب ماحول میں خوش رہے گا اور زندگی میں عمدہ سے عمدہ چیزوں کی صفت و توصیف کرے گا۔ ازحد زود حسی اس کے سب سے بڑے عیوب میں سے ہو گی۔ جہاں کسی قسم کے خطرے کا گمان بھی نہ ہو وہ وہاں بھی رنج و الم اور حزن و ملال لینے میں صف اول میں رہے گا یعنی خوف زدہ رہے گا وہ ہر ایک کام کو سرگرمی اور جوش سے شروع کر لے گا لیکن بہت جلد اس سے دل برداشتہ ہو جائے

گا۔ اور اکثر اسے ختم کرنے کے لئے مچل جائے گا۔ اس کی عمدہ چیزوں کی خواہش اکثر و بیشتر اپنے میزانیہ سے زیادہ خرچہ کرنے پر مجبور کر دے گی۔

بھدی ترتیب اور بناوٹ کے بال وہ لوگ جن کے بال موٹے تاروں جیسے یا سخت اور کڑہ ہوں ویسے ہی عادات و خصائل میں اور آوازوں کے لحاظ سے اجڈ اور اکھڑ ہوتے ہیں۔ وہ اپنے حرکات اور اعمال میں طاقت ور ہوتے ہیں اور فیصلہ شدہ بے باک اور بے لاگ ہوتے ہیں۔ خوش خلقی شائستگی اور حکمت عملی عموماً ان کی نہایت ضروری خصوصیات نہیں ہوتیں۔ وہ اپنے آپ کو بلند اور بعض اوقات بھرائی ہوئی آواز میں بدتمیزی سے ظاہر کرتے ہیں۔

جب ایک بھدے روکھے بالوں والا انسان ہنستا ہے تو وہ بلند اور گرجدار آواز میں ایسا کرتا ہے۔ یہ وہ شخص ہوتا ہے جو ٹھکی اور بطنی ہنسی کو یکسر چھوڑ دیتا ہے جیسے کہ تمثیل نگار۔ بھانڈ اور نقال سننا پسند کرتے ہیں۔ وہ اپنی ذاتی شکل و صورت سے بے پرواہ ہونے کی طرف میلان رکھتا ہے اور اپنے پاجامے کی بیٹھک کی جگہ پر داغ پڑنے دے گا بلکہ اپنے جوتے کے داغ کو بھی یکسر بھول جائے گا وہ بھدی کھیلوں میں الجھے رہنا اور اپنی طرح کے موٹے طور و اطوار کے لوگوں سے میل جول کو پسند کرے گا۔

اوسط درجہ کی بناوٹ اور ترتیب کے بال وہ بال جو نہ تو زیادہ کھردرے اور بھدے ہوں اور نہ ہی زیادہ عمدہ اور باریک ہوں اور عموماً رنگت میں سیاہی مائل بھورے ہوں۔ اس بات کے مظہر ہیں کہ ایسا شخص مضبوط جسم اور زبردست صاحب عمل مستعد اور استدلالی دل و دماغ کا مالک ہو گا۔ وہ کسی فیصلہ پر پہنچنے سے پہلے اس کے نتائج پر ہی نہ کود جائے گا بلکہ اپنی توجہ اور غور و خوض میں چھوٹے سے چھوٹے لازمی عنصر کو لے لے گا۔ ایک دفعہ جب وہ اپنا پختہ ارادہ کر لے تو وہ ازحد بھروسے اور مستعدی سے اس پر عمل کرے گا جب وہ جاگتا ہو تو کوئی بھی شخص اسے اونگھتے ہوئے نہ پائے گا۔ اگر وہ یہ سمجھ لے کہ جو گفتگو آپ کر رہے ہیں اس کی توجہ کے قابل ہے تو وہ ہمہ تن اپنی توجہ آپ پر مرکوز کر دے گا۔ اور ایک لمحہ کے لئے بھی اپنے خیالات اس مضمون سے ادھر ادھر ہٹنے نہ دے گا وہ باریک بین تیز نظر ہوتا ہے اور عرصہ دراز تک ان چیزوں کی دماغی مشرح تصاویر جو کہ اس نے دیکھی ہوں۔ چمکدار، شوخ اور گہری محفوظ رکھنے کے قابل ہوتا ہے۔ جب وہ کسی چیز کو بیان کرتا ہے تو اس کو بڑی احتیاط سے تاریخ وار وقائع نگاری

کے طور پر بیان کرتا ہے جہاں تک کہ وہ خود اور اس کے سننے والے اسکو بخوبی اور عمدہ
طور سے سمجھ سکیں۔ وہ ایک نقطہ سے دوسرے نقطہ پر جست نہ لگائے گا او۔ اپنے آپ کو
الجھی ہوئی اور پیچیدہ شرحوں کے گورکھ دھندے اور بھول بھلیاں میں نہ کھو دے گا۔

سیاہ درمیانہ درجہ کے کھردرے موٹے اور طاقت ور بال وہ بال جو کہ تیزی
اور تندرستی کی شکل کے ساتھ ہموار نیچے کی طرف گرے ہوئے ہوں اور جو سیاہ بھی ہوں
اور کسی قدر بھدی بناوٹ کے اور بہت گھنے اور مضبوط ہوں ایک عملی لیکن تخیلاتی یا
تصوراتی شخصیت کا اظہار کرتے ہیں ایسا شخص اپنے ہاتھوں کے معاملہ میں چابکدست ہو
گا اور اپنے کارخانہ میں بہت سے خوبصورت پیچیدہ اور اور دشوار نمونے گھڑے کریگا۔
لیکن اسے اصلی نمونوں کو تجویز کرنے اور مکمل کرنے کے لئے کسی اور شخص پر انحصار
رکھنا ہو گا۔ وہ اپنے استقلال ثابت قدمی صبر اور قوت برداشت کے لحاظ سے ایک سڑک
کوٹنے والا دخانی انجن ہو گا لیکن وہ اپنے مدعا سے کسی بھی بدحواسی یا گھبراہٹ کے سبب
دل برداشتہ نہ ہو گا۔ اس میں بہت چھوٹی چھوٹی رکاوٹوں سے چڑچڑاپن یا تنگ مزاج ہو
جانے کی صلاحیت ہوتی ہے لیکن عموماً اس کا ان پر اچھا خاصا قابو ہوتا ہے اور وہ بے صبری
کا اظہار نہیں کرتا جہاں تک کہ کوفت یا غصہ کی بنیاد ہے اس کی قوت برداشت سے پرے
نہ ہو۔ بالوں کی طاقتور بالیدگی کے یہ معنے ہیں کہ جسمانی ساخت بہت مضبوط ہے اور
مقابلتاً بیماری کو نہایت آسانی سے دفع کر سکتی ہے۔

جسم پر بہت تھوڑے بال ہوں یا بالکل نہ ہوں ایک شخص جس کے جسم پر بال
بہت تھوڑے ہوں ایک عمدہ بصیرت ساعت مزہ اور قوت گویائی کا مالک ہو گا۔ اس کے
اضطراری افعال بہت تیز اور دم بھر کے لئے ہوں گے۔ اگرچہ وہ بہت زیادہ حوصلہ مند
اور مستعد ہوتا لیکن بعض اوقات تو ایسا گمان ہوتا ہے کہ اس کی تیزی و طراری اور
مستعدی ابلی پڑتی یا پھوٹی پڑتی ہے۔ وہ دماغی لحاظ سے اتنا امنگ بھرا اور حوصلہ مند نہیں
ہوتا وہ سوالات کرنے کا عادی ہوتا ہے اس لئے نہیں کہ وہ اپنے علم یا معلومات کو ترقی دینا
چاہتا ہے بلکہ صرف اس لئے کہ اس کے اپنے لئے ان کے جوابات تلاش کرنے کی نسبت
یہ بہت آسان کام ہے اور وہ اس تلاش کی زحمت سے چھوٹ جاتا ہے۔ اس کی قوت
حسن ادا اور حسن بیان بہت عمدہ ہوتی ہے لیکن وہ کسی ایک مضمون پر بہت زیادہ دیر تک
ٹھہر نہیں سکتا۔ اس کو راگ یا گانے کی عمدہ پہچان ہوتی ہے۔ اور صرف ایک یا دو سری

بار ہی وہ اس راگ راگنی کو یا بول کو فوراً پہچان لے گا اور اس کا نام بتا دے گا۔

عورت کے بدن پر بالوں کی فراوانی ایک عورت جس کے چہرے اور بدن پر معمول سے
زیادہ بالوں کی کثرت ہو اور اچھی خاصی مونچھیں بھی دکھائی دیں۔ بہت سی مردانہ
خصوصیات اور طور طریقوں کی حامل ہو گی۔ وہ اپنے خیالات تصورات اور عقائد میں از
حد پکی اور خود رائے یا خود سر ہو گی اور اپنے فیصلوں کو اتنا بہتر عمدہ اور اعلیٰ تصور کرے گی
کہ وہ سختی سے یا مضبوطی سے ان پر عامل ہو جائے گی بلکہ سب پر ان کو نشر کر دے گی۔
اور جو کوئی ان کو سننے سے انکار کر دے گا تو وہ اس پر شدید رنج و آلام اور مصائب نازل
کر دے گی اور ان کے سروں پر غصے کی چنگاریاں جمع کر دے گی جب تک کہ وہ عاجل اور
خلاف وقار اپنی شکست نہ تسلیم کر لیں بدن کے بالوں کی قدرتی زیادہ بالیدگی اور نسوانی
سڈول اور موٹی تازہ جسمیت اس بات کا اشارہ ہے کہ ان کی طبائع قطعیت اور ان کی
فاعلیت تندی۔ شدت یا سختی کی مظہر ہے۔ اس عورت میں محفوظ قوت و طاقت کے ذخائر
جمع ہوں گے اور وہ اپنی طاقت کو دور اندیشی اور دور بینی سے خرچ کرے گی۔

باب ۲۶

بالوں کی طرز

اگرچہ بالوں کی بہت سے طرزیں یا ترتیبیں فیشن کے احکام کی تابع ہیں تاہم چند ایک انتہائی حدیں یا سرے ایسے بھی ہیں جو انسانی خصائل و عادات سے پردہ اٹھا دیتے ہیں ۔ اگرچہ مرد عام طور پر ایسی تراش جو کھوپڑی یا فرق وان کے اردگرد کانوں اور گردن کے بالوں کو چھانٹ دینے سے بنائی جاتی ہے پر جمے رہنے کی طرف میلان رکھتے ہیں لیکن ان کے کنگھی کرنے کے طریقوں سے بہت کچھ سیکھا جا سکتا ہے عورتیں عام طور پر جہاں تک ممکن ہو سکے انفرادیت پسند اور وہ بالوں کو بنانے جوڑا باندھنے میں اس بات کی کوشش کرتی ہیں کہ وہ دوسری عورتوں سے کسی قدر مختلف رہے ۔ ذیل میں ہم عورتوں کے بالوں کی چند طرزوں کا ذکر کرتے ہیں ۔

بالوں کا جوڑا ایک عورت جو اپنے بالوں کو اچھی طرح کھینچ کر اور اپنے سر کے پیچھے ایک گانٹھ دے دیتی ہے ۔ عموما سرد مزاج سخت اور بہت ہی باضابطہ اور پابند وضع قسم عورت ہوتی ہے ۔ وہ بے کم و کاست بااصول اور باقاعدہ ہوتی ہے اور فاملیت حرکت پھرتی میں جچی تلی اور دوسروں پر اپنے حقوق اور مواجبات کی نسبت سخت گیر ہوتی ہے جس قدر اس سے ہو سکے اس وقت کے طور طریقوں پر اپنی بے صبری یا نا رضامندی اظہار کرے گی اور عموماً اپنی ہی سہیلیوں کو کسی دوسری کی نسبت ترجیح دے گی ۔

پیشانی پر لٹکتے ہوئے تراشیدہ بال ایسے بال جو کہ تراشیدہ یعنی کٹے ہوئے ہوں پیشانی پر لٹک رہے ہوں یعنی پیشانی کی طرف جب کنگھی کئے جائیں تو لٹکنے لگیں عورت ایسی شخصیت کا اظہار کرتے ہیں جو چمکتی اور دمکتی ہوئی ہو اور اپنے خود وارفتہ مزاج من موجی ۔ یا متلون نہ ہو ۔ وہ بہت منضبط پابند اور عقل مند ہو گی ۔ لیکن خوشامد

ضرور ہو گی اور عموما آداب و سلام قبول کرنے میں بہت فیاض وہ ۔ صنف مخالف کی تعریف کے الفاظ کو توڑنے مروڑنے کی حد تک کبھی نہ جائے گی وہ متلون اور تغیرپذیر نہیں ہوتی لیکن وہ اپنی تکلیف اٹھاتی ہے وہ عام طور پر بالکل یکساں مزاج یا طبیعت والی ہوتی ہے لیکن بعض اوقات بالکل مقراض زبان یا زبان دراز ہو جاتی ہے ۔

چوٹیاں گوندھنا لمبے اور سیدھے بال جو ایک یا دو چوٹیوں میں گوندھ دیئے جائیں اور پچھلی طرف چھوڑ دیئے جائیں ۔ ایک بزدل اور ڈرپوک طبیعت کا اظہار کرتے ہیں ۔ وہ اپنے آپ کو مختلف مواقع جگہوں یا صورتوں کے مطابق نہایت آسانی سے ڈھال سکتی ہے لیکن جہاں تک ہو سکے وہ گوشہ عزلت یا گوشہ گمنامی میں رہنا پسند کرتی ہے ۔ ایک ایسی عورت جو ایک ہفتہ تک چوٹیاں گوندھے اور دوسرے ہفتہ کسی دوسری ترتیب یا طرز پر بالوں کو اپنے سر کی چوٹی پر اکٹھا کر دے یعنی ایک بالکل دوسرے طریقہ پر بالوں کی ترتیب کرے ایک بہت ہی تغیرپذیر ۔ متلون ۔ تنگ مزاج ۔ مزاجدار ۔ پکی باتونی اور یاوہ گو ہوتی ہے ۔ وہ ایکٹریسوں کی طرح اپنے بناؤ سنگار میں بہت وقت لیتی ہے اور اکثر و بیشتر ایک برقعہ یا نقاب میں اپنے حقیقی جذبات کو چھپانے کی کوشش کرتی ہے جو کہ عموماً اس کے اصلی اور حقیقی جذبات کے بالکل برخلاف ہوتا ہے ۔

ہلکی روئی دار بالوں کی طرز جب بال کسی قدر چھوٹے کاٹے جائیں اور ہلکے روئی دار طریقہ سے سر کے اردگرد اکھٹے کئے جائیں یا جمائے جائیں تو آپ کو حتمی طور پر یہ یقین کر لینا چاہئے کہ یہ فکرمند لوگوں کا نشان نہیں ہے ۔ ان میں قوت حیات زندگی یا جان کی بے پناہ طاقت ہو گی اور وہ روشن اور منور پہلو پر بے ربط اور غیر منطقی امورات پر گفتگو کرنا پسند کریں گے ۔ اس کا یہ مطلب نہیں کہ غیر محتاط بے فکر اور لاپرواہ ہوں گی اس کے برخلاف عموماً وہ بہت عقلمند ہوتی ہیں اور جب کبھی ایسا کرنے پر مجبور ہو جائیں یا کی جائیں تو وہ وزنی امورات پر بھی بحث و تمحیص کر سکتی ہیں ۔ لیکن وہ ہلکے اور بس سہی کے انداز زندگی کو پسند کرتی ہیں یعنی ایسا انداز زندگی جس میں کوشش یا جدوجہد بہت کم کرنی پڑے اس لئے وہ اس قدر تن آسان بھی ہوتی ہیں ۔

مردانہ وضع کے بال بالوں کی اس ترتیب یا طرز کا جو نام دیا گیا ہے وہ اپنی نسبت گویا آپ ہی ہے ایک عورت جو اپنے بالوں کو خوش ترتیبی سے صاف ستھرے اور ایسی وضع یا

تراش کے رکھے کہ وہ مردوں کی تراش جیسے دکھائی دیں۔ بہت سے مردانہ خصوصیات کا اپنے طور و اطوار میں اظہار کرے گی۔ یہ طرز اور ایک دو اور طرزیں عموماً یورپی اقوام اور خاص کر اضلاع متحدہ امریکہ میں رائج ہیں۔ ہم مشرقیوں میں ان کا اور خاص زیر تذکرہ طرز کا رواج نہیں ہوا البتہ قصہ کہانیوں میں ضرور پڑھا یا سنا ہے۔ ایسی عورت غالباً مردوں کے سے کپڑے پہنے گی اور تمام لوگوں میں یا چند ایک میں اس بات کا اعلان بھی کر دے گی کہ اس کی خواہش ہے کہ وہ مرد پیدا کی گئی ہوتی۔ وہ ایسے کام کرنا پسند کرتی ہے جو معمولاً مردوں سے منسوب کئے گئے ہیں اور نیز سخت محنت اور جفاکشی کے کاموں کا سوال بھی کر دیگی صرف یہ ثابت کرنے کے لئے وہ ہر اس کام کو کر سکتی ہے جو ایک مرد کر سکتا ہے۔

چھوٹے اور گھنگھریالے بال ایسا شخص جس کے بال گھنگھریالے ہوں ایک خود اعتماد اور خود ادعاء اپنے دعوے کو آپ منوانے والا اور خود پسندی اور خود غرضی کی طرف میلان رکھنے والا ہو گا۔ اس کی فنون کی قدر شناسی یا قدر دانی نفسانی خوشی سے محدود ہو گی جو وہ ان سے لاحاصل کرتا ہے وہ راگ سننا پسند کرتا ہے اور اس پر وجد کرتا ہے اور گاہے بگاہے رقص بھی لیکن وہ کسی ساز کو بجانے کی تعلیم حاصل کرنے یا اس فن کو کسی ٹھوس طریقہ سے مزید بڑھانے ترقی دینے سے سخت متنفر ہوتا ہے۔ بعض وقت وہ حاکم مطلق ہوتا ہے اور خود سری یا کٹھ ودی پن کی حد تک ضدی یا سرکش وہ اکثر اپنی وضع قطع کے لحاظ سے تمدن سے بیزار یا سماج کا باغی ہوتا ہے اور اپنے خیالات یا تصورات میں انتہا پسند۔

لمبے بال یا پٹے ایک ایسا شخص جو اپنے بالوں کو اس قدر بڑھائے کہ اس کی پیشانی پر کے بال گردن تک سر کے پچھلے حصے یعنی گدی تک پہنچ جائیں قطعی طور پر صناعانہ مذاق کا حامل ہو گا۔ اس وقت تک اس کی تسلی نہ ہو گی جب تک وہ تصویر کشی یا رنگسازی نہ کرے یا کوئی ساز بجا نہ سکے۔ وہ عموماً دوست بنانے یا دوست سازی میں چیدہ پسندیدہ برگزیدہ اور فرد ہوتا ہے وہ اپنے کام میں سنجیدہ اور اپنے ماتحتوں اور ملازموں پر مہربان اور ان کا ہمدرد اور انسانی طبائع کا عمدہ منصف اور مزاج شناس ہوتا ہے۔

بہت عمدگی اور صفائی سے کنگھی کئے ہوئے بال ایک شخص جو اپنے بالوں کو صفائی اور عمدگی سے کنگھی کرے۔ قوت برداشت کا پکا تحمل و بردباری کی پوٹ محکم گیر یا کٹر پن قوت ارادی۔ مصمم ارادہ۔ عزم۔ خود اعتمادی اور اعتماد علی النفس کی فراوانی

رکھتا ہے اس میں جسمانی اور دماغی قابلیت کا عمدہ توازن ہوتا ہے اور جو بھی کام وہ شروع کرے اس میں کبھی انتہاء تک نہیں جاتا یعنی منتہی نہیں ہوتا وہ زیردستوں کا اور محکموں کا رستم اور حمائتی ہوتا ہے۔ لیکن خود اپنے دفاع سے ہمیشہ لاپرواہ۔ اس میں جنگجوائی تحمل بردباری۔ استحسان یا رجائیت ہوتی ہے اور جب کبھی اس کی ضرورت پڑے تو وہ موزوں یا شایان شان جوش اور ولولے کا اظہار کرے گا اس کی دل رکھنے یا دل خوش کرنے کی قابلیت یا استعداد عمدہ طور سے ترقی یافتہ اور بہت تیز ہوتی ہے وہ نیک طبع اور نیک دل ہوتا ہے اپنے کاروبار اور سماجی معاملات میں ہوشیار اور موقع شناس بھی ہوتا ہے۔

بال جو صفائی اور استادی سے نیچے کی طرف جمائے جائیں ایسے بال جو ویزلین وغیرہ سے ترازو کی طرف کمال کے ساتھ جمائے جائیں تاکہ وہ فرق سر یا کھوپڑی کے ساتھ چمٹے رہیں ایک ایسی شخصیت کے مظہر ہیں جو کوتاہ اندیش۔ مسرت۔ فضول خرچ اور ناقابل اعتبار ہو۔ وہ دوسروں پر بہت زیادہ انحصار رکھتا ہے اور اپنے آپ کے لئے تقریباً کافی سوچ بچار بھی نہیں کرتا۔ وہ بہت سے عارضی دوست بنا لیتا ہے لیکن شائستہ پکے اور نفاست پسند بہت کم۔ وہ صرف تماشا۔ کھیل کود دل لگی کے لئے جو کہ وہ زندگی میں حاصل کرتا ہے یا کر سکتا ہے جیتا ہے وہ ازحد بے حسن ہوتا ہے اور خوفناک مہیب بے عزتیوں اور گالیوں کو اس طرح پی جاتا ہے جیسے شیر مادر یا پنجابی ضرب المثل۔ گالیاں۔ گھی کی نالیاں کے مصداق گھی کے گھونٹ سمجھتا ہے۔

وہ بال جن کی مانگ کسی ایک طرف نکالی جائے وہ شخص جو اپنے بالوں کی دائیں یا بائیں کسی ایک طرف مانگ نکالے ثابت قدم۔ مسلسل حالت کام اور قابل اعتبار ہوتا ہے جو زندگی بھر میں اپنا راستہ بغیر مہمات حادثات اور مصائب و آلام کے بناتا ہے اور بڑھاپے کی پختہ عمر تک زندہ رہتا ہے اور اپنے اعزہ و اقارب اور احباب کے حلقے باہر دنیا کی کسی طرف خیال ہی نہیں کرتا۔ وہ مہربان رحم دل محبت کرنے والا اور کسی قدر بے تخیل ہوتا ہے لیکن جو لوگ اس کو جانتے ہوں یعنی اپنے شناساؤں میں عزت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔

درمیان نکالی ہوئی مانگ سر کے بیچوں بیچ یا درمیان نکالی ہوئی مانگ کا یہ مطلب ہے کہ ایسا آدمی دوسرے لوگوں کے ساتھ اپنے معاملات یا برتاؤ میں جرات ہمت۔ بے باکی

اور بہادری کی طرف راغب ہے وہ پرانے اور فرسودہ طور طریقوں پر جمے رہنے کی نسبت امورات کو سرانجام دینے کے لئے نئے راستوں پر گامزن ہونے کو ترجیح دے گا۔ صرف اس لئے کہ وہ نئے ہیں لیکن اس خصوصیت کے طفیل وہ اکثر اوقات اپنے آپ کو مشکلات اور مصائب و آلام میں گرفتار پاتا ہے۔ تاہم وہ گاہے بگاہے کی اتفاقی کامیابیوں کو جو اس کے راستے میں پیدا ہو جائیں اپنے لئے ان کا نعم البدل خیال کرتا ہے۔ اس کی زبان بہت زیادہ تیز بذلہ سنج اور نکتہ سنج ہوتی ہے جو افرلو اور موقع کی تشریحات کے بیان کرنے میں اس کو اپنے قابو میں رکھنا پڑتا ہے ورنہ وہ دوسرے لوگوں کے جذبات کو مجروح کر دے گا۔

صاف پچھلی طرف کنگھی کئے گئے بال چونکہ بغیر مانگ نکالے اپنے بالوں کو پیچھے کی طرف کنگھی کرنا بہت آسان ہے بجائے اس کے کہ مانگ نکالی جائے اس لئے ایسا شخص جو اس طرز یا ترتیب کا عادی ہو دوسرے آدمیوں کی نسبت اپنی شکل و شباہت کے بارے میں بہت کم لگاؤ یا تشویش رکھے گا۔ ایسے شخص میں ایک بہت مضبوط اور تیز آزاد خیالی پائی جاتی ہے یا اس طرف رجحان ہوتا ہے وہ عملی امورات میں بہت کم توجہ دیتا ہے او کتابوں۔ فنون یا تھیٹر میں دل جمعی کے سامان تلاش کرتا ہے لوگوں سے اس کے تعلقات اکثر خراب ہو جاتے ہیں کیونکہ وہ اپنے خیالات میں اس قدر محو یا منہمک ہوتا ہے کہ وہ ان کو بے دلی سے یا بغیر دلی خواہش کے بھی جھڑک یا ڈانٹ دیتا ہے۔

بغیر کنگھی کئے گئے بال ایک ایسا سر جس کے بال ایسے دکھائی دیں کہ ان میں کبھی کنگھی نہیں کی گئی ہے اس بات کا مظہر ہے کہ ایسا شخص بالکل بے پرواہ۔ غافل سماج سے بیزار اور تمدن کا بیری ہے اس کی وضع قطع اور طور اطوار بھی اس کی تائید و تصدیق کر دیں گے۔ ایسے شخص سے استدلال کرنا محال ہے کیونکہ وہ بہت جلد رشک حسد اور رقابت پر پلٹ آتا ہے یا الٹ پڑتا ہے۔ وہ زیادہ تر بیزار۔ آزردہ۔ افسردہ نہیں ہو لیکن بسا اوقات اکھڑ اور بدمزاج ضرور ہوتا ہے وہ بد خو۔ بد طینت ہوتا ہے۔ اور اگر کوئی شخص اس کے کام پر نکتہ چینی کرے تو وہ غصہ میں آگ بگولہ ہو جاتا ہے تاہم وہ لوگوں کو ستانے برہم یا بدمزہ کرنے کے لئے اپنے اصول سے نہیں ہٹتا۔ اور وہ صرف اس وقت ناموافق یا ناسازگار عمل کرے گا جب لوگ اس سے نبٹنے کے لئے اپنے اصولوں سے ہٹ جائیں گے۔

گنجا سر یا گنجی ٹانٹ تمام لوگ اپنے بالوں کو کھو دینے کے بارے میں ذکی الحس یا متردد و متفکر ہوتے ہیں اور دوسروں کی نسبت بعض ازحد اثر پذیر ہوتے ہیں وہ جو اس نقصان کے بارے میں لاپرواہ ہوں اس ننگے یا برہنہ حصہ کو ڈھانپنے کی کوشش نہیں کرتے تو وہ باقی ماندہ بالوں کو برش یا کنگھی سے پیچھے کی طرف ہٹانا اور بٹھانا شروع کر دیتے ہیں اور اس کوتاہی کو نظر انداز کرنے کے بجائے کھیلنے یا ہول مارنے کے تماشے یا مذاق میں شامل ہو جاتے ہیں ایسے اشخاص آزاد عموماً بہت چالاک ہوشیار باعمل اور زیادہ تر دل آویز لطف سے پیش آنے والے ہوتے ہیں۔ وہ پرسکون مطمئن جمع گنج حصہ ڈھانپنے والے یا اکٹھا کرنے والے۔ مخلص۔ صادق۔ راست باز بے لاگ۔ صاف گو اور بے باک ہوتے ہیں۔ وہ لوگ جو جھالر کی ایک طرف کے بالوں کو اتنا بڑھا لیتے ہیں کہ وہ کنگھی کرنے سے ننگی کھوپڑی یا فرق سر کو ڈھانپ لیں اور جھالر کے دوسرے سرے پر جا ملیں اور اس طرح تمام گنجے حصے کو ڈھانپ لیں۔ بہت زیادہ حساس اثر پذیر نہایت اشتعال پذیر تنک مزاج اور مزاجدار ہوتے ہیں وہ کیفیات مزاج کے انتہائی ہونے کے سبب اکثر تکالیف و مصائب اٹھاتے ہیں بعض اوقات اس قسم کا آدمی دماغی وہم یا پیچیدہ معاملے کے گھٹیا پن کو اس قدر ابھارے گا جو اس کو انتہائی بزدل اور کم گو اور اعتدال پسند بنا دے گا وہ حد سے زیادہ محتاط ہو گا اور کسی بھی چیز کے لئے جرات نہ کرے گا۔

بعض لوگ اس گنجے مقام کے بہت سے حصہ کو جھالر کے گرد اگر تمام بالوں کو بڑھا کر ڈھانپنے کے قابل ہو جاتے ہیں اور اس طرح وہ عملی طور پر تمام سر کو بالوں سے چھپا لیتے ہیں تو اس حالت میں تیز حسی یا زود اثری انتہائی طور پر خوشگوار پر لطف و دلکش شائستہ صاف اور سنوری ہوئی ہوتی ہے وہ یقیناً صنعت کار استاد اور مادی اور جسمانی طور پر نازک یا ضعیف ہوں گے۔ ان کو آسانی سے گھٹیا پن۔ کھردرا پن۔ بھونڈا پن۔ اور ادھورا پن سے مجروح کیا جا سکتا ہے اور جتنا کہ ممکن ہو سکے ان کو روکیا اور پرے ہٹایا جا سکتا ہے وہ ہوشیار اور موقع شناس ضرور ہوتے ہیں اور اپنے مخصوص حسن بیان اور حسن ادا کے جادو سے فرحت انگیز طور پر بہت سے دوست پیدا کر لیتے ہیں۔

باب ۱۷

مونچھ اور داڑھی کا قیافہ

مونچھ اور داڑھی کو ہمارے مشرق میں مردوں کے چہرے کا سنگھار گنا جاتا ہے لیکن بیسویں صدی میں تہذیب نے کچھ ایسا پلٹا کھایا ہے کہ ہر طرف مونچھ داڑھی صفاچٹ کا عالم نظر آتا ہے۔ صرف وہ لوگ جنہیں مذہب سے لگاؤ ہے اور مونچھ اور داڑھی سے ان کے چہرے مزین نظر آتے ہیں۔ باقی کیا ہندوستان اور کیا پاکستان۔ ایران افغانستان سبھی ملکوں کے مردوں پر کرزن فیشن سوار ہے۔ انہیں مردوں کے متعلق ہی حضرت اکبر الہ آبادی علیہ الرحمتہ نے کہا ہے

کردیا کرزن نے زن مردوں کی کی صورت دیکھئے

اس بے ریش و بروت کے عالم میں بھی بہت سے ایسے جیالے اور مذہبی دیوانے موجود ہیں جو اپنے باوقار اجداد کے نقش قدم پر مونچھ اور داڑھی سے اپنے چہرے سجائے چلے آتے ہیں۔

مونچھ اور داڑھی سے بھی انسان کی بہت سی خاصیتیں پہچانی جا سکتی ہیں۔ چنانچہ مختلف النوع مونچھوں اور داڑھیوں کے التزام سے انسانی خواص کو حسب ذیل معائنہ کیا گیا ہے۔

پنسل کی لکیر جیسی مونچھ پتلی مونچھیں جو کہ ایسی دکھائی دیں جیسا شکل نمبر ۵۰ میں دکھائی گئی ہیں ایسی شخصیت کا اظہار کرتی ہیں جو بظاہر تو بڑے بڑے دعوے باندھنے والی ہو

اور اپنے ہر ارادے کو بطور عزم صمیم کے ظاہر کرتی ہو لیکن فی الحقیقت اندرونی طور پر اسے اپنی لیاقت قابلیت اور قوت فیصلہ پر پورا یقین نہیں ہوتا۔

ایسا انسان اپنے مقام یا اپنی جگہ پر اچھا رہتا ہے اور کام بھی اچھا ہی کرتا ہے لیکن اسے ہمیشہ اس امر کا خوف دامن گیر رہتا ہے کہ اس کا کوئی افسر یا حاکم یا بالادست اس کی کوئی غلطی پکڑے گا اور اسے ذلیل کرے گا لیکن مزے کی بات یہ ہے کہ جس غلطی کا اسے احساس ہوتا ہے وہ اس سے کبھی بھی سرزد نہیں ہوتی اور وہ خواہ مخواہ ایک انہونی بات کو لئے اپنے آپ میں ڈر ڈر کر پریشان و حیران ہوتا رہے گا۔ لیکن خوش قسمتی سے اگر شخص کی بیوی یا اس کا کوئی قریبی عزیز اسے اس امر کا احساس دلا دے کہ وہ خواہ مخواہ خوف و خطر میں خود کو ہلکا کر رہا ہے تو وہ اس امید و بیم کے عالم سے مرخص ہو کر اپنے اندر کافی خود اعتمادی اور استعداد پیدا کرلیتا ہے۔

چھوٹی اور سیدھی مونچھ جیسا کے شکل نمبر ۵۱ سے ظاہر ہے برش کی شکل کی سی ہوتی ہے۔ ایسی مونچھ والا انسان دوسروں کی توجہ کا آرزو مند ہوتا ہے اور اسے حاصل کرنے کے لئے ہر طرح کا جائز ناجائز کام کر گزرتا۔ وہ سیاسیات میں بھی دخل دینے لگ جاتا ہے اس لئے نہیں کہ وہ اپنی خامیوں اور کوتاہیوں پر پردہ ڈالنا چاہتا ہے بلکہ وہ اپنی خوش بیانی فصاحت۔ خطابت اور شخصیت کو اجاگر کرنا چاہتا ہے۔ وہ ظاہری نمود کے حصول کے لئے سبھی کچھ کر سکتا ہے وہ تین تین گھنٹے صرف کھانا کھانے کے لئے صرف کر دے گا۔ اور اس طرح وہ اپنے شرکائے کار سے ظرافت مزاح اور گفتگو کے ذریعے اپنے روز مرہ کے مشاغل کو بے لطف و بے مزہ طور پر بیان کرے گا۔ بہت سے لوگ اسے ناخوش گوار۔ بکی مغز چاٹو یا کھا جانے والا خیال کریں گے لیکن اس کے چند ایک دلی دوست بھی ہوں گے جو اس کی کوتاہیوں اور کمزوریوں کو نظر انداز کر دیں گے اور جیسا کہ وہ ہے ویسا ہی سمجھ لیں گے یعنی اس کی حقیقی قدر و قیمت۔

چھوٹی اور موم لگی مونچھ ایک شخص جو اپنی مونچھوں کو موم لگائے جیسا شکل نمبر ۵۲ میں دکھائی گئی ہیں نازنین۔ عشوہ گر۔ معشوقہ بے پرواہ اور غماز کی مردانہ نقل یا ثنی ہوتا ہے اگر اسے اس بات کا خوف نہ ہو کہ لوگ اسے کیا کہیں گے تو وہ ہر ایک آئینہ میں جو کہ اس کے راستہ میں پڑے اپنی شکل دیکھنے اور عورتوں کی طرح اپنے بناؤ سنگھار کرنے میں بہت سا وقت صرف کردے گا وہ محبت کا خواستگار ہو گا۔ جو اسے کبھی میسر نہ ہو گی

مونچھیں

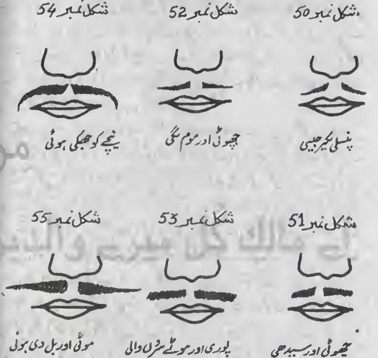

کیونکہ وہ حد سے زیادہ اپنے آپ کا ہی دلدادہ ہوتا ہے۔ زندگی میں اس کا مذاق بہت ہلکی چیزوں کی طرف ہوتا ہے جیسا کہ کھیل کود جلسہ ہائے رقص و سرور اور ایسی تمثیلیں جن کا انجام خوشی پر مبنی ہو۔

پوری اور موٹے سروں والی مونچھ ایک پوری مونچھیں جن کے سرے ایک دوسرے کے متوازی ہوں جیسا کہ شکل نمبر ۵۳ میں ظاہر کی گئی ہیں اوپر کے لب کو سنوار دیں یا سجا دیں ایک ٹھوس اور عمدہ طور سے متوازن عیالدار آدمی کی مظہر ہیں جو اپنے

مسائل کو پیش بینی دور اندیشی تندہی اور مستعدی سے حل کرنے والا ہو گا اور جسے ان لوگوں کی ضروریات جن کا ان پر انحصار ہو پوری کرنے کا طریقہ آتا ہو گا اور جو بلوجود اپنی ذمہ داریوں کے زندگی کے روشن اور منور و تابناک پہلوؤں کے لئے بھی وقت نکال لے گا وہ غیر سنجیدہ۔ سبک سر اور ہرزہ سرا لوگوں سے متعصبانہ یا ناروا برتاؤ کرنے کی طرف میلان رکھے گا اور زندگی سے لطف اندوز ہونے کے لئے ان کے بہت سے چندوں۔ مراسلوں یا اپیلوں اور امداد کو بھی تسلیم کرنے سے قطعی انکار کر دے گا۔ اس کا قبیلہ یا کنبہ یا اس کے دوست اپنے سماجی یا معاشرتی امورات کے لئے اسے اپنا لیڈر یا قائد بنا لیں گے۔

نیچے کو جھکی ہوئی مونچھ وہ مونچھیں جو ہنسی کے شکن کے ساتھ ساتھ یا متقابل چلی جائیں اور لبوں سے نیچے تک آجائیں یا عمدہ مثال یہ ہے کہ جیسے پاجامہ اور شلوار سکھانے کے لئے پھیلائی جاتی ہے صاف اس کی تمثیل بن جائیں بمطابق شکل نمبر ۵۴۔ تو اس یہ امر کا نشان ہے۔ ان کا مالک غور و فکر کا عادی قوت و عمل کا سرچشمہ۔ علو ہمتی۔ عالی حوصلگی اور جانفشانی کرنے کی قابلیت و استعداد رکھتا ہے۔ تاہم اس کی غور و فکر کی عادت اکثر اوقات سب پر غالب رہتی ہے جب تک کہ اس کے جوہر یا صلاحیتیں پورے طور پر عمل میں نہ آئیں۔ ایک دفعہ اگر وہ کسی کام کی جدوجہد شروع کر دے تو ہر ایک بات سے پردہ اٹھا دے گا یعنی بے نقاب کر دے گا۔ اور سیدھا منزل مقصود کی طرف گامزن ہو جائے گا اور کسی رکاوٹ یا خلل اندازی سے بھی اپنے اصل موضوع سے نہ ہٹے گا۔ ان اوقات میں اس کے ساتھ چلنا یعنی اسکے ہمرکاب رہنا امر محال ہوتا ہے لیکن جب اس کا کام ختم ہو جائے تو وہ پھر اپنی دوستی کی طرف لوٹ آتی ہے یعنی اپنی تگ و دو میں وہ اس قدر محو و منہمک ہوتا ہے کہ اسے کسی اپنے دوست یا عزیز کا خیال تک نہیں رہتا۔ اور جب ختم کر چکتا ہے تو پھر ان سے ویسی ہی خندہ پیشانی سے ملتا ہے۔

لمبی اور بل کھائی ہوئی مونچھ ایسی مونچھیں جن کے سرے نوکدار بنانے کے لئے بل دیئے جا سکیں کافی لمبی ہوں جیسا کہ شکل نمبر ۵۵ میں دکھائی گئی ہیں ظاہر کرتی ہیں کہ ایسا آدمی دل رکھنے نازبرداری کرنے خوش طبعی۔ جوش اور سرگرمی پیدا کرنے کی اچھی خاصی قابلیت رکھتا ہے۔ وہ قصہ گو قسم کا انسان ہوتا ہے یعنی اپنی گفتگو میں بجائے دلائل کے زیادہ تر واقعات یا کہانیوں کو بیان کرے گا اور دلائل سے زیادہ ان قصوں کے نتائج بیان

کرنے سامعین پر اثر ڈال دے گا اور اناث وذکور ہر دو کو ایک عام تجربہ کی کہانی سے خوش کر دے گا یا گدگدا دے گا اور وہ کہانی اس کی تیز قوت بیان یعنی چند لفظوں میں لوگوں کی عادتیں یا خصلتیں بیان کر دینے کی قوت یا استعداد سے ازحد دلچسپ بنائی گئی ہوگی۔ خاص کر اس وقت جب کہ وہ بہت سے لوگوں کے ساتھ ہو تو ازحد خوش و خرم ہوتا ہے۔

اب حضرت انسان داڑھی کے قیافہ کے متعلق نکات وار خط ہوں داڑھی شریعت اسلامیہ میں مسنون ہے۔ داڑھی حسب ذیل چند اقسام کی ہوتی ہے۔

چھوٹی داڑھی داڑھیاں آج کل کی نسبت جیسا کہ بیان ہو چکا ہے پہلے اکثر رکھی جاتی تھیں اور آج کل ایسی داڑھیاں جو اتنی لمبی ہوں جس سے ٹھوڑی چھپ جائے اور ٹھوڑی کا بڑھاؤ سنور جائے یعنی زنخداں پوشی ہو جائے ظاہر کرتی ہیں کہ ایسا شخص اپنے خیالات اور اعمال دونوں میں آزاد ہے اور بعض اوقات برادری یا پنچایت کے فیصلوں کو برقرار رکھنے سے بھی انکار کر دے گا۔ صرف اس لئے کہ وہ اپنے طریقہ پر رہ سکے وہ دوسرے لوگوں کی نسبت اپنے ہی ہم جیسوں کو پسند کرتا ہے۔ کند ہم جنس با ہم جنس پرواز۔ خطرناک مواقع یا مراحل پر وہ مدت کے چھوڑے ہوئے دوستوں کو بھی ڈھونڈ نکالے گا اور وہ بھی اس کی گاہے ماہے کی یا قلیل الوقوع ملاقاتوں کو بخوبی سمجھتے ہوں گے۔

لمبی داڑھی ایک ایسی داڑھی جو بہت لمبی داڑھی ہو ظاہر کرتی ہے کہ اس کا مالک زیادہ تر مذہبی خیالات کا حامل ہو گا اور عملی طور پر بھی پابند مذہب لیکن کسی قدر بے وقوف کیونکہ اسے یقین ہوتا ہے کہ دنیا اور خدا دونوں میرے چھپے میں آجائیں گے اخلاقی طور پر انتہائی خود پسند اور ریاکار۔ ظاہری طور پر ایسی پاکیزہ صورت ہو گی کہ بایدو شاید۔ لیکن باطنی طور پر نہایت بے رحم۔ سنگ دل جفاکش ہوس پرست طالع ہو گا اور ایمانداری سے کوسوں دور۔ اسے لوگوں کی اصلاح کا خبط ہو گا انہیں عیوب میں لتھڑا ہوا جن سے وہ لوگوں کو منع کرتا ہو وہ داڑھی کو پردہ پوش بنائے گا۔ وہ

زنہار ازاں قوے بنائے کہ فریبند
حق را بسجودے و نبی را بدرودے

کا مصداق ہو گا۔

باب ۱۸

انسانی جلد یا کھال

کا

قیافہ

ایک شخص کی جلد یا کھال کی تار و پود یا بناوٹ اس کی تعلیم و تربیت اس کے آباؤ اجداد اس کے خاندان و نسل کی حقیقت کے اظہار کے لئے کھلی ہوئی شہادت ہے ایک عمدہ بناوٹ کی کھال یا جلد یہ ظاہر کرتی ہے کہ ایسا شخص بڑی احتیاط سے عمدہ خوشگوار اور شائستہ ماحول میں پرورش کیا گیا ہے۔ کھردری جلد اس بات کا نشان ہے کہ ایسا شخص مفلسی و ناداری کی حالت میں غالباً جس کے پاس بسا اوقات کھانے پینے کے لئے بھی کچھ نہ تھا زندگی کی جنگ میں دھکیل دیا گیا ہے۔

عمدہ نرم اور ملائم کھال اگر کسی شخص کی کھال بچوں جیسی نرم اور انتہائی طور پر نوجوان دکھائی دے اور جس میں زیادہ قوت اور مادہ ہو تو ایسا شخص بھی بچوں جیسا اور اپنے جسمانی اور دماغی رجحانات میں خام ناقص اور نامکمل ہو گا وہ عموماً زندگی بھر دوسروں کی امداد پر خاص طور سے انحصار رکھنے پر مجبور ہو گا۔ وہ عمدہ طور سے محبت بھرا ہو گا اور جب کوئی شخص اس کے جذبات ترحیم یا رقت قلب کی تضحیک کرے یا تمسخر اڑائے تو اسے ازحد قلق ہو گا وہ نہایت ذکی الحس اشتعال پذیر اور جذباتی ہوتا ہے اور اکثر وہ اس حقیقت کے باوجود رد کر دیتا ہے کہ کیونکہ اسے معلوم ہوتا ہے کہ اسے ایسا کرنے پر ملامتانہ نظروں سے دیکھا جائے گا یا زجر و توبیخ کی جائے گی۔ اس کے بغیر اس کا کوئی چارہ نہیں ہوتا کہ وہ ان ناہمدردانہ نظروں سے بچنے کے لئے کسی جگہ جا کر چھپ جائے۔

ملائم اور مضبوط کھال ایسی کھال جو پختہ اور ٹھوس ہو اور جس کے مسام عمدہ ترتیب

سے بنے ہوئے ہوں اور خاص طور پر صاف ستھری شکل۔ عمدہ چمکدار رنگ چمکدار اور لچک کر ابھرنے والے ہوں ایسے شخص کا اظہار کرتی ہے جو شائستہ مہذب اور متمدن ہوتا ہے وہ خوبصورت چیزوں کو پسند کرے گا اور عینیت یا مثالیت پسند ہو گا۔ وہ امن و سکون زندگی بسر کرے گا یا کرتا ہو گا لہٰذا اس میں رہنا یا کام کرنا تو درکنا گرد و غبار اور شور شعب برداشت نہ کر سکے گا۔ وہ عمدہ قسم کی چیز خریدنے کے لئے اپنی روزانہ ضروری کار آمد ضروریات کو بڑی خوشی سے قربان کر دے گا۔ وہ بلند بھونڈے اور بے ہنگم شور دغل کو برداشت نہ کر سکے گا اور سریلے دل پسند راگ یا گیت کو بڑی خوشی اور توجہ سے بہت اچھی طرح سنے گا۔ بجائے اس کے وہ پیتل کا بیڈ سنے یعنی وہ بینڈ باجہ جو آج کل ہمارے ہاں بیاہ شادیوں یا خوشی کے مواقع پر بجایا جاتا ہے۔ وہ جلسۂ نغمہ و سرود اور غنائی تمثیل کا یعنی ایسا ناٹک یا کھیل جس میں ساز اور نغمہ کا عنصر غالب ہو بے حد شائق ہو گا اور زندگی کے خوش آئند ہونے کا بڑی احتیاط سے مشاہدہ یا مطالعہ کرے گا۔ وہ خوبصورت نرم اور نازک تدات یا اشیاء جیسے ریشمی کپڑے ساٹن۔ لیس۔ زیورات ٹھیک اور درست اوزار یا ساز یا باجے اور دوسری صنعت و حرفت کی چیزوں وغیرہ کا کاروبار کرے گا اور جس قدر ممکن ہو وہ اکثر و بیشتر تصویر خانہ کا معائنہ بھی کرے گا وہ اپنے خیال و تصورات میں مہذب و متمدن۔ عمدہ اشراف اور طبقہ امرا کا ایک رکن دھوکا باز اور مکار ہوتا ہے اور اپنے طور و اطوار میں نازک مزاج اور نک چڑھا ہوتا ہے اور انتہائی طور پر عمدہ مذاق رکھتا ہے

عمدہ ملائم اور گندمی رنگ کی کھال ایک عمدہ بناوٹ کی کھال جو بالترتیب اوسط درجہ کے ہلکے رنگوں پر مشتمل ہو چمکدار صاف اور تندرست شکل کی دکھائی دے اس سے یہ مراد ہے کہ ایسا آدمی عام طور پر عمدہ ملائم کھال کی جملہ شائستہ خصوصیات شائستہ طور پر رکھتا ہے لیکن زیادہ طاقت ور قوی زندہ دل اور شگفتہ مزاج ہو گا۔ وہ اپنی طبیعت کے لحاظ سے خوش باش اور فیاض ہو گا۔ اور جسمانی طور پر زیادہ ہوشیار چالاک اور مستعد اور کھلبلی کے بہت زیادہ زیر اثر ہو گا۔ وہ خوبصورت چیزوں کا شیدا ہو گا لیکن تصویر خانہ کو ایک دم گھونٹنے والا کمرہ تصور کرے گا۔ وہ عموماً ملک کے دور و دراز حصوں کا یا علاقوں کا معائنہ کرے گا اور اپنی سیاحت میں سب سے مقدم قدرت کی صنعت کاری کا مشاہدہ کرے گا اور اس کے بعد اس کے متعلق کسی مصور کے شاہکار یا تاثرات کا مطالعہ کرے

گا۔ راگ کے متعلق اس کا مذاق چھوٹی سی ایک ایکٹ کی مزاحیہ تمثیل یعنی نقل کی شائستہ قسم خالی خولی چوبیتے کوچ کے راگ جو جھنجناہٹ پیدا کریں لیکن زیادہ تیز یا بلند آواز نہ ہوں تک محدود ہو گا۔ مسکراہٹ اس کے لبوں پر رقص کرتی ہوئی اور وہ اس کا بے اندازہ استعمال کرتا ہو گا۔ اور یہ صرف اس کی تندرست اور مضبوط بناوٹ یا ساخت کے سبب ہوتا ہے وہ شاذ ہی بیمار ہوتا ہے۔ اور نتیجتاً دنیا کی آزمائشوں پر مسکراتا ہے بلکہ ہنستا ہے۔

عمدہ ملائم گہری رنگدار کھال ایک متوسط کم گو خاموش شائستہ پاکباز اور دقیقہ رس شخصیت ایک عمدہ بناوٹ اور گہری رنگدار کھال سے ظاہر ہوتی ہے ایسا شخص اتنا دلیر اور حوصلہ مند نہیں ہوتا جتنا کہ گندمی رنگ کا انسان ہوتا ہے یہ بیماری کی طرف زیادہ راغب ہوتا ہے اس کی مسکراہٹ خود بخود بالقصد نہیں ہوتی وہ بہت نارضامندی اور احتیاط سے ظاہر کی جاتی ہے وہ ورزش کی چنداں پرواہ نہیں کرتا وہ کسی راگ راگنی یا گیت کی نغمہ سرائی اور دھن کو آنکھیں بند کر کے بیٹھ کر کانوں سے سنتے رہنے پر اکتفا کرتا وہ جسمانی اور دماغی طور پر کسی قدر ست اور آرام طلب ہوتا ہے اور امورات کو سرانجام دینے کے لئے اسے اپنے آپ پر جبر کرنا ہوتا ہے تاہم کسی کام کو شروع کرنے میں یہ آہستہ روی بھی ایک عمدہ نکتہ رکھتی ہے۔ اور وہ ادھورے پن سے یا بغیر تیار ہوئے کوئی کام نہیں کرتا بلکہ وہ کسی کام کو شروع کرنے سے پہلے اچھی طرح متیقن ہوتا ہے وہ انتہائی طور پر اعتدال پسند ہوتا ہے۔ پست خیال اور لکیر کا فقیر اور بعض اوقات خود پسند اور خود غرض بھی کچھ تو یوں کہ اس کی صحت اچھی نہیں ہوتی اور وہ بعض اوقات ناگہانی طور پر بے ربط اور لٹا سا ہوتا ہے اور بسا اوقات بے صبری بے تکا پن موقع ناشناسی آزردگی اور کشیدہ خاطری کا اظہار کرتا ہے اور عموماً ذکی الحس تنک مزاج۔ اکل کھرا۔ روکھا متعصب۔ غیر روادار اور ہٹ دھرم ہوتا ہے۔

کھردری اور گہرے رنگ کی کھال ایک ایسا شخص جس کی کھال کھردری بناوٹ عموماً بڑے اور کھلے مسام موٹے تاروں جیسے سخت بال بھدے بیڈول اور بڑے خدوخال ہوں تو وہ عمدہ بناوٹ کی کھال والوں کے بالکل برعکس ہو گا وہ متواتر اور مسلسل تندی تیزی اور جوش و خروش سے زندگی بسر کرے گا۔ وہ غیر شائستہ غیر مہذب اور کبھی کبھی اپنے طور و اطوار میں بھونڈا اور بے ہنگم ہو گا اور اپنے آپ کو بے حس منہ پھٹ بے

باک اور بانگ طریقہ پر ظاہر کرے گا۔ وہ محرک قوی۔ اثر آفریں اور طاقت ور ہوتا ہے اور صاف ستھری اور نازک چیزوں کی چنداں بلکہ بالکل ہی پرواہ نہیں کرتا اور اپنے لباس بلکہ شکل و صورت کے بارے میں خاص طور پر محتاط نہیں ہوتا اور وہ شکل دار بغیر استری کئے قمیص یا کپڑے پہن لے گا۔ اس کی آواز بلند اور طاقت ور ہوگی اور اس کی ہنسی دلی ہوگی اور وہ اس کے معنوں کو موقع سازی یا جوڑ توڑ کے بغیر وہی کہے گا جو اس کے دل میں ہو گا۔ وہ لڑائی جھگڑے کی تمثیلوں بھونڈی بھدی یا گنوار کھیلوں اور ان مسخریوں یا دل لگیوں کو جو زدو کوب یا کندی کرنے اور دھول دھپے سے آمیختہ ہوں کو پسند کرے گا۔ غالباً اس کا لڑکپن جفاکشی سے کٹھن بسر ہوا ہوتا ہے۔۔ اس لئے وہ صعوبت۔ جدوجہد زحمت جنگ و جدال اور تنازعہ کے لئے کافی سخت ہوتا ہے۔ وہ اپنے نظریات میں ترقی پسند ہوتا ہے اور اکثر معاشرتی قانون یا عمرانی ضابطہ حاصل کرنے کے لئے لیڈری یا قائدی حاصل کرلیتا ہے۔ وہ طاقت و قوت مقدار سختی اکھڑپن اور پائیداری یا استقلال کا مداح ہو گا اور اس کا خوبصورتی کے متعلق نظریہ خوفناک برقی طوفان کا سا ہو گا جس میں بے پناہ شعلے یا بجلی کی چمکیں اور بے شمار رعد کی کڑکیں ہوں وہ لوگوں کی پیٹھوں پر تھپکیاں دینا پسند کرتا ہے اور اس شخص کو جو جواب میں اسے بھی تھپتھپائے دوست خیال کرتا ہے اس کا راگ کے متعلق مذاق پیتل کے بینڈ اور بلند گرجدار سروں کی ہم آہنگی تک محدود ہو گا

کھردری لیکن گندمی رنگ کی کھال اگر کھردری بناوٹ کی کھال متوسط درجے گندمی رنگ کی ہو تو ایسا شخص کسی قدر کم صاف گو بے لاگ اور بے باک ہو گا۔ او گہرے رنگ والی کھال والے کی نسبت بہت زیادہ اعتدال پسند اور لکیر کا فقیر ہو گا۔ اپنے اعمال میں بہت زیادہ مست نفس پرست شہوت پرست اور طاقت ور نہ ہو گا۔ کھردری کھال والے گہرے رنگ کے شخص سے بہت زیادہ جمہوریت پسند ہو گا اس صورت میں کہ وہ اپنے آپ کو شائستہ ماحول کے مطابق ڈھال سکتا ہے وہ مجبوریات مشکلات کو برداشت کرنے کے لئے بہت تیز و طرار اور قوی ہوتا ہے لیکن یکایک اچانک کسی کام کو شروع کرنے کے لئے جس دلیری حوصلہ اور جوش کے دکھلاوے کی ضرورت ہوتی ہے اس میں بہت ہی کم ہو گی۔ وہ جذباتی طور پر اپنے گہرے رنگ والے دوست سے بہت سرد واقع ہوتا ہے لیکن بہت سچا راست گو سلجھا ہوا اور مستقل مزاج۔

کھردری اور سخت کھال ایک ایسا شخص جس کی کھال کھردری بناوٹ کی اور انتہائی طور پر مضبوط اور موٹی ہو بے حد یا بے پایاں جسمانی طاقت و قوت کا حامل ہو گا بعض اوقات وہ اپنی طاقت و قوت کو دیکھنے والوں کے دلوں میں رعب احترام یا دھاک بٹھاتے ہوئے اپنے آپ کو اور نیز دوسروں کو غضب ناک شوریدہ سر تیز و تند رفتار میں بہالے جانے میں استعمال کرتا ہے اور پھر وہ کاہلی آرام طلبی اور مجہولیت کے جادو یا سحر کے اثر میں آجاتا ہے اور اس عرصہ میں وہ اپنے آپ کو ایک ایک ہفتہ یا ایسے ہی عرصہ کے لئے الگ جدا یا مقفل کرلیتا ہے اس کی آواز بلند ہوتی ہے اور بعض اوقات وہ ایک عدم تعاونی مزدور یا کاریگر کو زیادہ کام کرنے کے لئے دھمکانے خوف دلانے کے واسطے غراتا جلی کٹی سناتا ناک بھووں چڑھاتا اور قہر آلود نگاہوں سے دیکھتا پایا جاتا ہے۔ وہ اپنے مدعا کے حصول کے لئے دم دلاسا دینے یا شیریں اور شہد آلود الفاظ کو استعمال نہیں کرتا لیکن ہمیشہ قوت و استبدادیت کو چھوٹی چھوٹی باتوں یا باریکیوں کو بے نقاب کرنے کے لئے روا رکھتا ہے۔ وہ دلی طور پر بارحم انسان ہوتا ہے یا ہو سکتا ہے۔ اور لوگوں کے لئے بہت سے اچھے مفید اور عمدہ کام کرتا ہے لیکن ایسے روکھے اکھڑ اور اجڈ طریقہ سے کہ اس کی عنایات اور مہربانیوں کی کچھ قدر نہیں ہوتی اور کم تخمینہ لگایا جاتا ہے۔

کھردری و لبلبی پلپلی یا تھل تھل کرنے والی کھال ایسی کھردری کھال جو بہت سے شکن اور لکیریں بناتے ہوئے ڈھیلی تہوں سے لٹکتے ہوئے ایک ایسے شخص کو ظاہر کرتی ہے جو دماغی طور پر تیز و طرار نہ ہو اس میں جسمانی نطقی اور صوتی طاقت بے پایاں ہوتی ہے لیکن پہلی یعنی جسمانی طاقت کو نارضامندی سے استعمال کرتا ہے۔ اور دوسری یعنی نطقی یا صوتی طاقت کو نہایت بہتات سے۔ اگر اسے کوئی غیر ضروری بات بھی کہنی ہو تو وہ عموماً اسے سنانے کے لئے بضد ہوتا ہے اور اگر کوئی دوسرا آدمی اسے چیخ کر یا چلا کر ڈانٹنے یا ڈپٹنے کی کوشش کرے تو وہ لڑائی جھگڑے پر تیار ہو جاتا ہے۔ اس کی اشتعال پذیری بعض اوقات خوفناک حد تک پہنچ جاتی ہے۔ خاص کر جب کہ وہ جھلایا ہوا یا برہم شد وہ سوائے اپنے نکتہ نظر کے کسی اور دلیل کے سننے سے متنفر ہوتا ہے اور اگر اس کو غلط راستہ پر ثابت بھی کر دیا جائے تو بھی وہ مباحثہ۔ مناقشہ یا نزاع اپنے ہی نظریہ پر جما رہے گا۔ وہ گاہے ماہے ادھم مچانے والے یا غل غپاڑہ کرنے والے انداز میں ہنس سکتا ہے لیکن وہ لطف سے پیش آنے والا یا دل آویز کبھی نہیں کہا جا سکتا۔ عموماً وہ اپنی حرکات

میں سست رو ہوتا ہے اور اپنے دماغی رجحان اور رد عمل اور عمل طلب اور کاہل ہوتا ہے

سیاہ اور روغنی یا مجرب کھال :جب کہ کھال بناوٹ میں عمدہ بہت باریک یا چھوٹے مساموں والی سیاہ رنگ کی اور دیکھنے میں روغنی یا مجرب شکل کی دکھائی دے تو یہ عمدہ قوت فیصلہ بصیرت نکتہ رسی۔ ذکاوت اور دور رسی کا اظہار کرتی ہے۔ ایسا شخص اپنے اعمال اور فاعلیت میں محتاط اور دور اندیش ہو گا اور بغیر اچھی طرح غور و خوض اور سوچ بچار کئے کسی کام کو شروع نہیں کرتا۔ بعض اوقات وہ انتہائی طور پر محتاط ہو جاتا ہے اور اپنے مفاد کے مواقع کو کھو دیتا ہے اور یہ احساس کمتری الجھاؤ پیچیدگی پر منتج ہوتا ہے اور تیقن کی کمی پر جس کو وہ خود پسندی یا خود غرضی کے برقع یا نقاب میں چھپانے کی کوشش کرتا ہے تاہم وہ اس پر بھی اپنے اعمال میں محتاط اور سست ہوتا ہے وہ اکثر اوقات ان لوگوں کے ساتھ جن کے ساتھ اسے ملنے کا اتفاق ہو بے ربط بے جوڑ اور موقع ناشناس ہوتا ہے اور عموماً نزدیکی رشتہ داروں کے واسطے وہ کسی ترقی کا خواستگار نہیں ہوتا۔ اور جب باتیں یا امورات اس کے حسب دل خواہ نہ ہوں تو وہ اس وقت زود رنج چڑچڑا اور روکھا ہو جاتا ہے۔

زرد پیلی سانولی یا پھیکے رنگ کی کھال ایسی کھال جو خاص کر بدن اور گردن کے اطراف پر سیاہ خاکستری رنگ کی دکھائی دے۔ ایسے شخص کا اظہار کرتی ہے جو کسی قدر قنوطنی مایوس اور ناامید ہو۔

اس میں بہت زیادہ قوت حیات جان یا زندگی نہ ہو گی۔ اس لئے وہ اونگھتا ہوا بے پرواہ اور تھکا ماندہ سا ہو گا۔ جب وہ کوئی کام کرتا ہے تو نہایت بھروسے اور تیقن سے کرتا ہے وہ ہر بات سمجھ سوچ کر کرتا ہے اور ہر ایک حرکت کا حساب رکھتا ہے اس میں قوت مشاہدہ بے انتہا ہوتی ہے اور ہر کسی چیز یا مدعا پر اس کو مرکوز کر سکتا ہے اور اپنے دماغ میں اس کی صاف نمایاں اور درست تصویر بنا لیتا ہے جو اس کی قوت یاداشت سے کبھی محو نہیں ہوتی۔ وہ بہت سی عادات و خصوصیات کو پروان چڑھا لیتا ہے اور کبھی بھی ترنگ نہ یا تحریک سے کام نہیں کرتا۔ وہ امورات کو سنجیدگی سے لیتا ہے یا اختیار کرتا ہے اور کبھی بھی پریشان دل گیر یا بے چین نہیں ہوتا۔ بعض اوقات اس کے نپے تلے حرکات اس بات کا گمان پیدا کر دیتے ہیں کہ وہ سرد خون یا بغیر کسی اشتعال کے ہے وہ اس عہدے کے

جس میں لمبے اجتماع یا ارتکاز کی ضرورت ہو نہایت ہی عمدہ طور سے مناسب لائق یا قابل ہوتا ہے اور لمبے کھچاؤ یا تناؤ پر اپنے آپ کو بہت ہی مستقل مزاج اور قابل اعتماد ثابت کر دیتا ہے۔

انسانی چہرے

کا

قیافہ

اس کے بعد جب کہ ہم ابتدائی ابواب میں انسانی اوضاع و اطوار خیالات تصورات اور خصائل کا اندازہ اس کی پہلی جھلک سے لگا چکے ہیں۔ ان کے مطالعہ میں ہم ایک قدم اور آگے بڑھانا چاہتے ہیں اور چہرے سے اس کی خصوصیات کا اندازہ کرنا چاہتے ہیں اس سلسلہ میں ہمارا پہلا اقدام چہرے کو مجموعی طور پر بڑی احتیاط سے جانچنا یا پڑتال کرنا ہو گا تاکہ اس کے متعلق ایک عام تصور ہمیں حاصل ہو سکے تب ہم بالترتیب ہر ایک خدوخال پر بحث کریں گے اور پہلے آنکھوں اور ابروؤں کو لیں گے کیونکہ یہ حصہ قدرتی طور پر انسانی نگاہ کا نقطہ ماسکہ ہے۔ آنکھوں کے بعد ہم دہن کی طرف رجوع کریں گے پھر ناک کان رخسار جبڑے اور گردن پر بحث کریں گے۔ ایک دفعہ پھر طلبائے علم قیافہ کو اپنے دل میں جمالینا چاہئے کہ ہر ایک شخص کے حقیقی اوضاع اطوار کو جانچنے کے لئے سائل چہرے کے تمام خدوخال کے جملہ پہلوؤں پر بہ نظر عمیق غور کرنا لازمی ہے اور صرف ایک ہی خد کے نشانات پر کلی انحصار نہ رکھنا چاہئے اسے یاد رکھنا چاہئے کہ جب اوضاع و اطوار کی جانچ پڑتال یا تحقیق و تدقیق میں کسی ایک خدوخال سے طبائع یا تصورات و تخیلات میں اضداد رونما ہوں تو یہ اس بات کی دلیل ہو گی کہ وہ دونوں یا جتنی بھی اضداد ہوں سب آپس میں کٹ جاتی ہیں۔ ان کا اچھا اور برا پہلو ہر دو کٹ جائیں گے مثلاً ایک شخص کی آنکھ اسے نہایت عمدہ ایماندار راست باز اور قابل اعتبار ظاہر کرتی ہے لیکن اس کی ناک یا کان اسے جھوٹا فریبی بے ایمان ظاہر کرتے ہیں چونکہ یہ خصوصیات آپس میں ایک

دوسرے کی ضد ہیں لہٰذا یہ سب کٹ جائیں گی اور نتیجہ صفر ہو گا اور دوسرے خدوخال پر انحصار کرنا پڑے گا۔ اور اگر ایک یا دو خصوصیات کئی ایک خدوخال سے ظاہر ہوں تو وہ یقینی سمجھی جاتی ہے جس کی تائید موجود ہو اور صرف ایک ہی خدوخال سے ایک بار ظاہر ہونے والی خصوصیت کو کوئی خاص اہمیت نہیں دی جاتی۔

یورپ اور خاص کر برطانیہ کے علمائے علم قیافہ کے ہاں ایک ضرب المثل مشہور ہے کہ "چہرہ انسان کے دل کا آئینہ دار ہوتا ہے" یہ ایک ایسا کلیہ ہے جو انسانی چہرے کے قیافہ کی جان ہے اور انسانی چہرے سے بہت کچھ انسانی قلب کی گہرائیوں کا پتہ لگ سکتا ہے

بہت سے لوگ خواہ وہ اس بات کو دل سے مانتے ہوں یا نہ وہ چہرے کو اوضاع و اطوار کا ایک قابل اعتبار معیار ضرور خیال کرتے ہیں عام طور پر ہر ایک شخص نے کسی کی نسبت کسی شخص کے رائے یا قول کو ضرور سنا ہو گا۔

"اس کے چہرے میں کوئی ایسی بات ہے جو مجھے اس پر اعتبار نہ کرنے کی ترغیب دیتی ہے" یا "اس کا چہرہ ہی اس کے لئے ایک ہنڈی ہے" یا "اس کے چہرہ ہی کہے دیتا ہے کہ اس کے دل میں کھوٹ ہے" وغیرہ وغیرہ ---- چہرے کی مجموعی طور پر چھان بین یا تشریح کا دارومدار پہلے تصور یا پہلی جھلک پر ہے لیکن بہت سے مشرح پہلو ایسے ہیں جن کو ضرور خیال میں رکھنا چاہئے۔ سب سے پہلے خدوخال کے توازن کا عنصر یا معاملہ ہے یعنی کیا ایک چہرہ کلی طور پر ایک واحد اور یکساں ترتیب سے ہے۔ یا خدوخال کی الکل پچو صف بندی یا صنف بندی کا ایک مجموعہ ہے۔ واحد چہرہ سے یہ مراد ہے کہ اس کے جملہ خدوخال یکساں طور پر ایک ہی قسم سے تعلق رکھتے ہوں اور مجموعہ یوں سمجھئے کہ ایک دو یا تین اقسام کا مجموعہ ہو یعنی آنکھ ایک قسم کی ناک دوسری قسم کی علیٰ ہذا۔ دوسرے خدوخال۔ چہرہ کیا ہو گا چوں چوں کا مربہ ہو گا۔ اگر چہرہ ایک ہی قسم کا ہو تو ایک ذہنی مدلل طور پر یا یقینی طور پر یہ کہہ سکتا ہے کہ ایسا شخص شکل و شباہت میں مستقل مزاج ثابت قدم دکھائی دیتا ہے اور جو کوئی کام یا کاروبار بھی اپنائے گا یا کرے گا قابل اعتبار ہو گا۔ قطعی طور پر قائم یا جمے رہنے والی قسم سے ہو گا اور اگر اس کے برخلاف خدوخال بہت بڑی نسبت سے ہوں تو پھر نمایاں ممتاز خدوخال کے رجحانات کے اظہارات کا مطالعہ کرنا چاہئے۔ مثال کے طور پر ناک کی حقیقی قسم کی طرف توجہ مبذول کرو۔ آئندہ ایک باب

میں مذکور ہے اور پھر اس کو اپنی جملہ تشریحات کی کلید سمجھو توازن کا قریب ترین تعلق خدوخال کے اجزائے ترکیبی کی موزونیت ترتیب اور تناسب پر ہے۔ اس سے مراد خدوخال ہیں جس سے چہرے کا آدھا حصہ دوسرے حصہ سے زیادہ ذی اثر دکھائی دیتا ہے اس غرض یا مدعا کے لئے کوئی شخص چہرے کو دائیں اور بائیں یا اوپر اور نیچے کے حصوں میں تقسیم کر سکتا ہے اور جب چہرے کو دائیں اور بائیں کے نصف حصے بالکل مختلف ہیں اور یہ کسی شخص کے پورے چہرے کی شبیہہ لے کر اور ایک وقت پر آدھے حصہ کو ڈھانپ کر یا چھپا کر آسانی سے ثابت کیا جا سکتا ہے۔ ان دونوں حصوں کے جداگانہ اخذ کردہ تصورات میں ایک بہت ہی نمایاں فرق ہو گا۔ قدرتی طور پر ایک شخص اپنے ہر ایک سائل کو شبیہہ مہیا کرنے کے لئے نہیں کہہ سکتا تاکہ اس کی خصوصیات اور تصورات کا مطالعہ کر لے۔ اس لئے ناظرین کو ایک وقت پر چہرے کے نصف حصہ کی خصوصیات کے ارتکاز کی کوشش کرنی چاہئے کہ حقیقی تشریح ہو سکے۔

دوسرے سارے جسم کے تناسب کے لحاظ سے چہرے کی جسامت کا خیال رکھنا بھی اشد ضروری ہے۔ اگر چہرہ باقی جسم سے نسبتاً بڑا دکھائی دے تو ایک شخص کو یہ جان لینا چاہئے اور یقین کر لینا چاہئے کہ ایسا شخص بہت عمدہ اور نیک دل رکھتا ہے اور کسی قدر دماغی پہلو کی طرف رجحان یا میلان رکھتا ہے اور اگر چہرہ معمول کے مطابق ہو تو پھر باقی جسم کے ساتھ اس کی نسبت یا تناسب کے متعلق سوچ بچار کی چنداں ضرورت نہیں ہوتی اور نسبتاً چھوٹا چہرہ اس بات کی نشانی ہے کہ ایسا شخص دوسروں کی نکتہ چینی کی تلافی یا بدلہ دینے کے لئے بے چینی اضطراب اور خوف و ہراس کی طرف میلان رکھتا ہے۔ اس لئے کہ وہ خود اپنی نسبت مطمئن نہیں ہوتا۔

باب ۲۰

انسانی چہرے کے عضلات

چہرے کے عضلات حقیقتاً ٹانگوں اور بازوؤں کے عضلات کی طرح واضح اور نمایاں نہیں ہوتے لیکن ان کا اثر چہرے کے کھچاؤ یا تناؤ پر ضرور ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر اگر کوئی شخص کسی تنگ یا سکڑے ہوئے چہرے کا ذکر کرے تو اس کا مطلب یہ ہو گا کہ چہرے کے عضلات کئی جگہوں پر کھنچے ہوئے یا تنے ہوئے ہیں چہرے کے عضلات سے بھی انسانی خصائل کی تشریح یا تجزیہ کرنے میں مدد لی جاتی ہے۔

منقبض دبا ہوا یا کھینچا ہوا چہرہ انقباض پیشانی ابروؤں ناک اور اوپر کے لب کے عضلات کو نیچے کی طرف اور نیچے کے لب ٹھوڑی اور جبڑے کے عضلات کو اوپر کی طرف کھینچنے پر زور دیتا ہے اور یہ چہرے کی لکیروں اور خدوخال کو خوش قطع سڈول سخت اور باریک بناتا ہے ایک ایسا شخص جس کے چہرے کے عضلات منقبض ہوں سوچنے اور عمل کی طاقت کا حامل ہو گا اگر کھنچاؤ یکساں ہو تو وہ خیالات اور عمل میں فیصلہ کن یا قطعی ہو گا۔

اس کی قوت ارادی عزم بالجزم ثابت قدمی برداشت استقلال ضد ہٹ مضبوطی یا کٹڑپن نہایت زوروں پر ہوں گے اور اس میں ہمت اور حوصلہ کی فراوانی ہو گی۔ اس میں معاملات پر رائے زنی کرنے یا ان کا تجزیہ یا تشریح کرنے اور اپنے استدلالی یا فلسفیانہ طور سے اخذ کردہ نتائج پر عمل پیرا ہونے کی قابلیت و استعداد ہو گی۔ اس میں اس قدر

حوصلہ ہوتا ہے کہ معاملات کو بلا فن و فریب ایمان داری سے حل کرنے میں ذرا خوف نہیں کھاتا۔ کوئی بھی چیز اس کی ہمت شکنی نہیں کر سکتی اور ایک رکاوٹ اس کی جدوجہد پر ایک مہمیز سے زیادہ حیثیت نہیں رکھتی۔

پھیلے ہوئے یا کشادہ عضلات اگر چہرے کے عضلات پھیلے ہوئے ہوں گے تو ابرو آنکھوں پر ڈھلکے ہوئے اور ناک نیچے کی طرف کھینچی ہوئی۔ لبوں کی سرخ بافت اندر کی طرف اور دہن کی لکیر تقریباً خط مستقیم میں ہو گی اور ناک کی گانٹھ کی لکیر ٹھوڑی کے کھنچاؤ کے سبب باریک یا پتلی ہو گی اور نیز جبڑوں کے عضلات کا رخساروں کے عضلات پر کھنچاؤ کے سبب۔ اور چہرے کا ہر ایک حصہ نہایت آسانی سے معلوم کیا جا سکے گا اور چہرے کے تمام خدوخال کشادہ اور پھیلے ہوئے ہوں گے۔ دراں حالیکہ وہ باریک ہوں تو ایسا شخص اپنے آپ پر بھروسہ کرنے والا خود اعتماد ہو گا اور پرانے رسم و رواج یا باپ دادا کے طریقہ پر ہی صابر و شاکر نہ رہے گا۔ وہ حاضر دماغ خوش تدبیر ماحول کے مطابق بدل جانے والا یا ڈھل جانے والا تصرف پذیر وقت آشنا ہمدرد اور نیک طینت انسان ہو گا اور نہایت آسانی سے دوست بنا لینے کی نہایت خوش کن استعداد رکھے گا اور انتہائی طور پر وسیع القلب ہو گا اور کسی معاملہ پر فیصلہ دینے اور اس پر عمل کرنے سے پہلے اچھی طرح غور و خوض کرے گا۔

کھنچے ہوئے یا تنے ہوئے عضلات جب چہرے کے عضلات کھنچے ہوئے یا تنے ہوئے ہوں گے تو تمام چہرہ ایک پچکی ہوئی یا ستی ہوئی شکل اختیار کر لے گا۔ سر اور چہرے کے خدوخال چھوٹے ہوں گے اور کسی قدر سوکھے ہوئے چھوہارا سے ملتے ہوں گے۔

پیشانی تنگ ہو گی اور ابرو وسط میں کھنچے ہوئے ہوں گے تمام چہرہ پژمردہ غمگین اترا ہوا سا ہو گا۔ ناک کی نوک کناروں کی نسبت اوپر کو اٹھی ہوئی جہاں کہ یہ چہرے سے متعلق ہے اور ناک کا یہ حصہ منہ کے نیچے کو جھکے ہوئے یا بیٹھے ہوئے کونوں کے سبب نیچے کی طرف کھینچا ہوا ہو گا اور ٹھوڑی یا جبڑے کے عضلات بھی جھکے ہوئے یا خمیدہ معلوم ہوں گے۔ ایسا شخص ہمیشہ بے چینی اور کبیدہ خاطری کی حدود پر ہو گا۔ اس میں حوصلہ کی کمی ہو گی اور ہر ایک چیز اور ہر ایک شخص سے خوف کھائے گا اس میں خود اعتمادی اور تیقن کی کمی ہو گی۔ لیکن یہ کمی بعض اوقات وہ ظاہری طور پر کلمہ درازی

کرنے ہنگامہ یا طوفان برپا کرنے ڈینگیں یا شیخی مارنے سے پوری کر لے گا وہ از حد باتونی لسان ہو گا اور کہے گا کہ میں یہ بھی کر سکتا ہوں وہ بھی کر سکتا ہوں لیکن جب اس کی صاف گوئی بلکہ یاوہ گوئی کو چیلنج کیا جائے اور کہا جائے کہ یہ کام سرانجام دے دو۔ تو وہ بری طرح ناکام ہو جاتا ہے اور بغلیں جھانکنے لگتا ہے۔ بفرض محال اگر وہ اس کے سر انجام دینے کی کوشش بھی کرے تو وہ دوسروں سے دور رہنے کی طرف راجع یا راغب ہو گا۔ وہ لوگوں سے بہت کم اختلاط کرے گا اور شاذ و نادر ہی ملے جلے گا لیکن دوست بنانے میں نہایت تیز ہو گا وہ کم گو دیر آشناء اور مشکوک ہوتا ہے اور بہت کم دماغی استعداد رکھتا ہے خیالات میں انتہائی یا از حد محتاط پست خیال اور لکیر کا فقیر ہوتا ہے وہ قنوطی مایوس اور ناامید ہوتا ہے اور معاملات یا امورات کو سوائے صرف ایک زاویہ کے دیکھنے سے منکر۔ اس کے ساتھ کاروبار یا معاملہ کرنا از حد مشکل ہوتا ہے کیونکہ وہ خود غرض مطلب پرست اور محو بالذات ہوتا ہے۔

دبے ہوئے یا بھنچے ہوئے عضلات دبے ہوئے یا بھنچے ہوئے عضلات چہرے کی بناوٹ جذبات کی تیزی ظاہر کرے گی ابرو بعض اوقات کھنچے ہوئے یا تنے ہوئے ہوں گے اور دوسرے اوقات پر ڈھیلے۔ بھوئیں اور ناک پھیلاؤ کی علامات ظاہر کریں گی۔ دہن کی سرخ بافت معمول سے زیادہ باہر کی طرف ظاہر ہو گی یعنی لبوں کا سرخ حصہ زیادہ نظر آئے گا۔ اور وہ قدرتی طور پر یا بناوٹ میں کسی قدر دبا ہوا ہو گا۔ ایسے شخص کو اپنا ارادہ قائم کرنے میں از حد تکلیف ہو گی۔ اس کو پورے طور پر یہ معلوم ہی نہیں ہوتا کہ وہ کیا چاہتا ہے اور وہ اکثر کسی کام کو ختم کرنے سے پہلے ہی کسی دوسرے کام کو بدل لیتا ہے۔ اس کی مرتکز یا مجتمع کرنے کی طاقتیں اس کی غیر یقینی خواہشات کے سبب کمزور ہو جاتی ہیں۔ اس کے ساتھ رہنا سہنا از حد مشکل کام ہے کیونکہ وہ حد سے زیادہ حساس اور بلند تخیل ہوتا ہے اور انتہائی سخت گیر طبیعت کا۔

ڈھیلے اور کمزور عضلات جب چہرے کے عضلات پورے طور سے ڈھیلے اور کمزور ہوں تو چہرہ بھدا اور بدنما بناوٹ کا ہو گا۔ سر بناوٹ میں بھونڈا اور چہرے کے خدوخال بناوٹ میں بدشکل اور ڈھیلے ہوں گے اور لبوں کی سرخ بافت بہت کشادگی سے ظاہر اور نمایاں ہو گی۔ ایسے شخص کو تمام ممکن خوشیوں میں کھویا رہنے اور اُن میں حد سے زیادہ

بڑھ جانے سے اپنے آپ کو روکنے کے لئے کسی قسم کا کوئی قابو نہیں ہوتا۔ وہ حرکات و سکنات میں دھیما بوجھل بیزار اور اکل کھرا ہوتا ہے اور دماغی رجحانات کو اور رد عمل کو بہت دیر بعد محسوس کرتا ہے۔ اس کا دل ہر وقت پریشان رہتا ہے اور وہ معمولی سے معمولی کاموں میں بھی اس کو مرکوز کرنے میں از حد دقت محسوس کرتا ہے وہ عموماً اچھی طبیعت کا ہوتا ہے اور اپنے آپ کو اپنے ساتھیوں اور دوستوں کے سامنے اچھی صورت میں پیش کرنا چاہتا ہے وہ جسمانی طور پر مضبوط ہوتا ہے اور اکساہٹ کو بہت ہی پسند کرتا ہے۔

باب ۲۱

انسانی چہرے

کی

یک طرفہ تصاویر

ایک مرد یا عورت کے چہرے کی ایک جھلک آپ کو فوراً بتا دے گی کہ آیا اس کی یک طرفہ تصویر لٹو نما یا طشتری جیسی یا خط مستقیم میں ہے۔ یہ تینوں اقسام انتہائی درجہ کی ہیں اور عموماً عام لوگوں کی یک طرفہ تصاویر دو یا زیادہ اقسام کی مخلوط ہوتی ہیں۔ اگر ایک شخص کی یک طرفہ تصویر ایک قسم کا غالب عنصر رکھتی ہو تو آپ نہایت صحت سے یہ معلوم کر سکتے ہیں یا خیال کر سکتے ہیں کہ اس شخص میں اس خاص قسم کی خصوصیات کی فراوانی ہو گی۔

لٹو نما یک طرفہ تصویر اس یک طرفہ تصویر میں پیشانی پیچھے کو ہٹی ہوئی ناک اور لب باہر کو نکلے ہوئے اور ٹھوڑی پیچھے کی طرف ترچھے پن سے لبوں سے دور ہٹی ہوئی ہو گی جیسی کہ شکل نمبر ۵۳ میں ظاہر کی گئی ہے تو ایسا شخص سوچ بچار اور غور و خوض میں جلد باز ہو گا۔ زیادہ تیز و طرار جو مشین گن کی طرح الفاظ اگلنے والی ہو گی وہ لڑائی جھگڑے میں ہر وقت تیز ہو گا اور بسا اوقات اپنے دشمن کو خاطر میں نہ لائے گا۔ اس کے اعمال بھی اس کی گفتگو کی طرح تیز ہوتے ہیں۔ وہ چھوٹی اور تابڑ توڑ چوٹوں کے قابل ہوتا ہے یعنی "یہ چونٹیں بھی کر سکتا ہے۔ لیکن اگر کش مکش بڑھ جائے تو جلدی اکتا بھی جائے گا۔ اس کی جنگجویانہ یا لڑاکا پن کی طبیعت اس کو ایسی جگہوں پر یا مواقع پر پہنچا دیتی ہے کہ عام

چہرے کی یک طرفہ تصویریں

شکل نمبر 53

لٹو کی سی شکل

شکل نمبر 54

طشتری کی سی شکل

شکل نمبر 55

خط مستقیم میں

شکل نمبر 56

مخلوط

شکل نمبر 57

مخلوط

انسان ان کا تصور بھی نہ کر سکیں۔

وہ باریک بین صاحب نظر ہوتا ہے اور کوئی بھی داؤ خالی نہیں جانے دیتا اس کے تصورات و خیالات بہت ذہنی اور عملی ہوتے ہیں وہ کسی کام کے کرنے پر مجبور نہیں کیا جا سکتا۔ کیونکہ اس کی ابتدا ہی نہایت مضبوط ہوتی ہے در حقیقت وہ ایسا شخص ہوتا ہے جو دوسروں کو بڑی جدوجہد کے لئے ابھارتا اور اکساتا ہے۔ اس قسم کے انسان میں صرف تیزی و طراری۔ لسانی اور طنز آمیز زبان ہوتی ہے اور اگر امورات جتنی جلدی کہ وہ چاہتا ہو اتنی جلدی اس کے حسب منشاء سرانجام نہ ہوں تو وہ بہت جلد زود رنج چڑچڑا اور تنگ مزاج بن جاتا ہے۔ وہ لوگ جو جلدی ہی اس کی ہدایات اور معانی کو نہ سمجھ سکیں۔ اس کو بہت جلد دل برداشتہ اور بے صبر بنا دیتے ہیں وہ بہت سے کام شروع کر دینا چاہتا ہے لیکن ان کو سرانجام دینے کے لئے اس میں استقلال اور ثابت قدمی نہیں ہوتی۔

طشتری کی سی یک طرفہ تصویر ایسی یک طرفہ یا یک رخی تصویر جو طشتری کی اندرونی سی جب کہ طشتری کو عمودی طور پر رکھا جائے جس کی پیشانی ابھری ہوئی اور گول ٹھوڑی کو نکلی ہوئی نوکدار ٹھوڑی ایسی ناک جو اندر کی طرف جھکی ہوئی اور ہونٹ ناک کے اندر کی طرف جڑے ہوئے ہوں جیسا کہ شکل نمبر ۵۴ میں دکھائی گئی ہے۔ ظاہر کرتی ہے کہ اس کا مالک صابر مستقل مزاج ثابت قدم متوازن طبیعت کا ایسا شخص ہے جس کا آسانی سے دیا جا سکتا ہے۔ اور وہ خیالات اور اعمال دونوں میں آہستہ رو باضابطہ یا اصول ہوتا ہے وہ عموماً ہر ایک کام کو اختیار کر سکتا ہے اور اپنا کام نہایت عمدگی سے کرتا اور اس کو کبھی نہیں چھوڑتا جب تک اسے ایسا کرنے پر مجبور نہ کر دیا جائے۔ وہ کسی یا تمام تبدیلیوں کو نفرت سے دیکھتا ہے اور وہ اپنے پرانے کپڑوں کو بھی چھوڑنے یا کرنے پر مچل جاتا یا اڑا جاتا ہے۔ وہ جلد بازی کرنے سے انکار کر دیتا ہے اور وہ آگے بہت پہلے ہی تجویز کر رکھتا ہے یا سوچ رکھتا ہے تاکہ اسے آخری لمحہ پر دوڑنا یا تیزی کام نہ کرنا پڑے۔ بعض اوقات یہ محتاط اور بااصول طبیعت والی قسم سستی کاہلی اور کم طلبی کے باعث روبہ تنزل ہو جاتی ہے۔ ایسے اشخاص اپنے حرکات و سکنات میں ہی آہستہ رو ہوتے ہیں جتنے اپنے اعمال میں سست اور کاہل انہیں اکثر اکسانے یا کرنے کی ضرورت ہوتی ہے اس قسم کے لوگ عموماً نکتہ چینی کو ناپسند کرتے ہیں اور اگر کوئی شخص ان کے کام کرنے کے طریقوں پر نارضامندی کا اظہار کرے یا مطمئن نہ ہو

تو وہ بہت جلد غصہ ہو جاتے ہیں بلکہ قانون شکنی پر اتر آتے ہیں ان سے دلیل بازی کرنا ازحد مشکل کام ہے اور بسا اوقات ایسی حالت پیدا ہو جاتی ہے کہ ساری دنیا ان کے قطعی خلاف ہو جاتی ہے۔ بدقسمتی سے وہ ناخوشگوار جذبات کو بہت جلد محسوس کرتے ہیں یعنی ایسے متاثر ہو جاتے ہیں مثلاً خفگی ناراضگی آزردگی حسِ کینہ پروری انتقام جوئی روکھا پن تیکھا پن اکھڑپن اور بدمزاجی وغیرہ سے۔

خط مستقیم جیسی یک رخی تصویر انتہائی درمیان سے آگے کو نکلی ہوئی اور پیشانی اور ٹھوڑی پیچھے ہٹی ہوئی یعنی لٹو جیسی اور طشتری جیسی شکل کے بیچوں بیچ ایک ایسی یک رخی تصویر بھی ہے جو بالکل خط مستقیم کی طرح جو اوپر سے نیچے کو عمودی کھینچا گیا ہو نظر آتی یا دکھائی دیتی ہے۔ پیشانی لب اور ٹھوڑی بالکل ایک خط مستقیم میں ہوں گے جس کو ناک جو آگے کو نکلی ہوئی ہو گی توڑے گی جیسا کہ شکل نمبر ۵۵ میں ظاہر کی گئی ہے ایسا شخص جذباتی اور دماغی طور پر پہلی دو قسموں کی نسبت بہت زیادہ متوازن ہو گا وہ لٹو جیسی شبیہہ کی نسبت ازحد مستقل مزاج ثابت قدم ہو گا لیکن طشتری جیسی شبیہہ کی طرح کبھی بھی چھپ کر جان نہ بچائے گا۔ اس میں قوت اور حوصلہ درمیانہ درجہ کا ہو گا اور تصورات، اعمال یا حرکات و سکنات معمول کے مطابق ہوں گے لیکن عموماً مذبذب ڈھل مل یقین اور غیر مستقل مزاج ہو گا اس میں اپنا کام یا کاروبار مشکلات میں سرانجام دینے کے لئے کافی جرات و حوصلہ نہ ہو گا۔ اس کی پرواز فکر یا قوت اختراع عمدہ طور سے تیز اور سریع ہو گی اور ایک عمدہ قوت تمیز یعنی فرق کرنے کی تمیز کا مالک بھی لیکن وہ عموماً اعلیٰ و ارفع اور ضروری امورات کو سرانجام دینے کے خواب دیکھے گا اور جدوجہد کرے گا۔

مخلوط یک طرفہ شبیہہ ایک ایسا شخص جس کی پیشانی کا اوپر کا حصہ ابھرا ہوا اور ناہموار ہو۔ ابرو چپٹے۔ ناک چپٹی اور اوپر کو اٹھی ہوئی۔ لب باہر کو نکلے ہوئے اور ٹھوڑی اندر کی طرف یا پیچھے ہٹی ہوئی جیسا کہ شکل نمبر ۵۶ میں دکھائی گئی ہے۔ کام کرنے کے بعد سوچے گا یعنی عقل و فراست کے لحاظ سے رکھ ہو گا وہ اپنا ارادہ جمانے یا کام کرنے کے لئے بہت سا وقت لے گا کیونکہ جسمانی طور پر چالاک اور مستعد ہوتا ہے وہ اس امر کا انتظار نہیں کر سکتا کہ اس کا دماغ اس کے ارادوں کو اخذ کرے۔ بعض اوقات وہ کھویا ہوا سا پراگندہ دماغ غور و خوض نہ کرنے والا بے قابو اور بے ڈھب ہوتا ہے

جلد باز اور اضطراری طور پر بے چین ہوتا ہے لیکن ایک لمبے مشکل یا سخت کام کو سرانجام دینے کی سکتِ جان یا توانائی کی کمی رکھتا ہے۔ اس میں قوت فیصلہ ذمہ داری اور عملیت کی بھی کمی ہوتی ہے تاہم وہ اپنے ہاتھوں اور انگلیوں کا سچا تیز اور کاریگر ہوتا ہے اور جب وہ کوئی کام سیکھ جائے تو اس کو قابلیت اور تیزی سے سرانجام دے دے گا۔

دوسری مخلوط یک رخی پالیسی یہ وہ شبیہہ ہے جس میں پیشانی پیچھے کو ہٹی ہوئی اور ٹھوڑی مضبوطی سے مستقل طور پر باہر کو نکلی ہوئی ہو گی جیسا کہ شکل نمبر ۵۷ میں ظاہر کی گئی ہے یہ شخص عمدہ طور پر عملی ہو گا۔ پابند رسم و رواج باریک بین اور صاحب نظر ہو گا اور زور فکر فیصلہ کن خیالات کے لئے بالکل مناسب اور موزوں اس میں بے انتہا طاقت ہو گی اور ابتدائی یا تمہیدی جنگجوئی وہ عمدہ طور سے متوازن العادت اور خیالات اور اعمال میں محتاط ہو گا اس میں نہایت اعلیٰ خود ضبطی ثابت قدمی استقلال قوت برداشت اور حوصلہ ہوتا ہے وہ بہت جلد سوچ لیتا ہے لیکن جب تک اسے یقین واثق نہ ہو جائے کہ اس کے حرکات بالکل صحیح راستے پر ہیں وہ کبھی کام نہیں کرتا۔ وہ بہت عمدہ حزم بالجزم رکھتا ہے اور اگر ایک دفعہ وہ اپنا ارادہ پختہ کر لے تو دنیا میں کوئی طاقت اس کے فیصلہ کو توڑ نہیں سکتی۔

باب ۲۲

آنکھوں کا قیافہ

آنکھیں دل کا وہ دریچہ ہیں جن سے آپ کسی شخصیت کی خصوصیات اور عادات و اطوار کو جانچتے ہیں وہ کسی اور خدوخال کی نسبت بہت زیادہ اور اک کا انعکاس کرتی ہیں مثلاً جب آپ غصہ میں ہوں تو یہ لال انگارہ بن جاتی ہیں، اور جب آپ ہنستے ہیں تو خوشی سے چمک اٹھتی ہیں۔ جس وقت آپ اداس اور افسردہ خاطر ہوں یا دل شکستہ ہوں تو یہ بمدردی کے طور پر دھندلی ہو جاتی ہیں اور جب کبھی آپ بیمار ہوں تو یہ مدھم اور بے رونق دکھائی دینے لگتی ہیں۔ جب آپ تندرست ہوں تو یہی آنکھیں صاف شفاف اور تابناک ہو جاتی ہیں۔

ایک دوسری سے نزدیک آنکھیں ایسی آنکھیں جو ایک دوسری کے نزدیک ہوں قریب قریب ہوں جیسا کہ شکل نمبر ۶۳ میں دکھائی گئی ہیں عموماً بہت زیادہ سیاہ اندر کو دھنسی ہوئی اور چمکدار ہوں گی اور یہ ظاہر کریں گی کہ ایسا آدمی دوسروں کی نسبت شک شبہ رکھتا ہے اور مردم بیزار قسم کا انسان ہے وہ آزردہ افسردہ خاطر معاف نہ کرنے والا کینہ پرور اور جو چیز حاصل کرے اس میں بخیل اور محتاط ہوتا ہے اور بعض اوقات دھوکا باز حیلہ گر مکار جذباتی مغلوب الغضب تند مزاج شوقین بے قرار اور اعمال یا حرکات سکنات میں ہمہ تن ہو جانے والا ہوتا ہے۔ آنکھوں کے درمیان جتنی جگہ کم ہو گی۔ اتنی ہی دماغی استعداد اس میں کم ہو گی اس میں دل رکھنے خوش کرنے یا نازبرداری کرنے کی طاقت یا لیاقت بہت کم ہو گی۔ کبھی بھی کھل کر نہ ہنسے گا اور اگر کبھی کبھار ہنس بھی دے گا تو نہایت ناموزوں وقت پر وہ جانتا ہے کہ کوئی بھی اس کی قسمت نہیں بنا سکتا اس لئے وہ اکثر ہو بہو زہر خند ہوتا ہے۔

ایک دوسرے سے دور آنکھیں اگر کسی شخص کی آنکھیں آپس میں اتنی دور ہوں

کہ ان کا درمیانی فاصلہ ایک آنکھ کی چوڑائی سے زیادہ ہو جیسا کہ شکل نمبر ۶۴ میں ظاہر کی گئی ہیں تو ایسا شخص دماغی طور پر آرام طلب کاہل اور سست ہو گا۔ اور اپنے دنداں شکن ...... جوابوں کے بولنے کے کئی گھنٹے بعد ان پر غور و خوض کرنے وہ صرف اس امید پر جیتا ہے کہ کوئی شخص آکر اس کے لئے زندگی کو نہایت آسان کر دے گا اور وہ اس امید کو کبھی نہیں چھوڑتا وہ امورات کو عین آخری لمحات میں سرانجام دیتا ہے اور اگر کوئی نہ کرنے والی بات بھی کر گزرے تو اس پر وہ کبھی نہیں پچھتائے گا۔ وہ مشکل امورات کی انجام دہی کے لئے دوسرے پر انحصار رکھتا ہے اور کسی مہربانی کے عوض جو اس پر کی جائے یقینی طور پر شکر گذار نہیں ہوتا ہے۔

ابھری ہوئی نمایاں آنکھیں جن کے پپوٹے سرخ ہوں اگر کسی تنے ہوئے تعجب خوف یا پریشانی میں گھورنے والے چہرے پر ابھری ہوئی پھولی ہوئی آنکھیں جن کے پپوٹے لال بھبوکا ہوں دکھائی دیں تو چڑچڑا پن اور تنگ مزاجی کا اظہار کرتی ہیں جو ایسے شخص کا اپنے اوپر کسی قسم کا کوئی قابو نہ ہو گا اور وہ تھوڑے سے طیش اشتعال برانگیختگی پر غصہ اور ہیجان کی نمائش کرے گا لیکن اس کے ہیجان کا طوفان یا سیلاب زیادہ مدت تک نہ رہے گا اور وہ کبھی بھی زیادہ سنجیدہ یا متین نہ رہے گا۔

بہت کھلی ہوئی آنکھیں ایک عورت یا مرد جس کی آنکھیں ابھری ہوئی نمایاں ابروؤں سے بہت دور اور آنکھ اور ابروؤں کے درمیان ایک محراب سا بنائیں آنکھ کی پتلی چھوٹی ہو اور صورت یا وضع اور خالی ہو۔ اور سارا کا سارا پردہ عینیہ نظر آتا ہو ساتھ ہی اوپر کے پپوٹے کا کنارہ دکھائی دیتا ہو جیسا کہ شکل نمبر ۶۵ میں دکھائی گئی ہیں۔ خام ناقص اور غیر پختہ دل و دماغ کے انسان ہوں گے۔ یہ آنکھیں سریع الاعتقاد خوش اعتقاد بھولے یا سیدھے سادھے لوگوں کی ہوتی ہیں جو کہ ہر اس چیز پر جو ان کو بتائی جائے ایمان لے آتے ہیں وہ آزاد خیالات کے بالکل ناقابل ہوتے ہیں اور سیدھے اور درست راستہ پر چلنے کے لئے بالکل دوسرے پر انحصار رکھتے ہیں۔

عورت کی کھلی آنکھیں ایک عورت جس کی آنکھیں کھلی اور ابھری ہوئی عمدہ بناوٹ کی مضبوط اور عمدہ رنگ کی اور نیچے کے پپوٹوں کے عضلات اچھی طرح نمایاں ہوں اپنی محبت میں راسخ ثابت قدم اور مستقل مزاج ہو گی وہ باامید قسم کی ہو گی اور دلی طور پر اس

شکل نمبر 58

تنگ پپوٹے

شکل نمبر 59

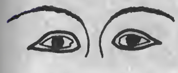

اوپر کے سخت پپوٹے

شکل نمبر 60

بیرونی کناروں پر تنگ پپوٹے

شکل نمبر 61

کسی قدر بند پپوٹے

شکل نمبر 62

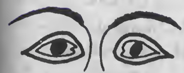

موٹے اور پھولے ہوئے پپوٹے

بات کو ماننے والی ہو گی کہ بد بختی بہت جلد گذر جائے گی یا ختم ہو جائے گی اور اس کی جگہ نسبتاً اچھے دن آجائیں گے وہ پرتپاک طور پر ہمدرد ہو گی اور اپنے جذبات یا جوش کے اظہار سے متنفر یعنی کبھی ظاہر کرنا پسند نہ کرے گی۔

اوپر کو اٹھی ہوئی ادھ کھلی آنکھیں ایسی آنکھیں جو اوپر کو اٹھی ہوئی ہوں اور اوپر کے پپوٹے ان پر اس طرح لٹکے ہوئے ہوں کہ وہ ادھ کھلی شکل کی دکھائی دیں جیسا کہ شکل نمبر ٦٦ میں ظاہر کی گئی ہیں تو یہ دغا بازی فریب کاری دھوکا دہی اور حیلہ سازی کی آنکھیں ہیں۔ ایسی آنکھوں والا انسان بزدل کمینہ ناقابل اعتماد ناقابل وثوق غیر معتبر خود غرض اور مطلب پرست ہو گا۔ وہ دوسرے لوگوں کے ساتھ اپنے برتاؤ یا سلوک میں سرد مہر مطلب کا یار اور بھاڑے کا ٹٹو ہو گا۔ اور سوائے ایسے موقع کے جب کہ وہ اپنے کسی خاص فریب یا عیاری کے لئے زمین صاف کر رہا ہو وہ بالکل محبت کرنے والا اور غمگسار نہیں ہوتا اور وہ ایسی سرد مہر بے مروت اندازہ کرنے والی طبیعت رکھتا ہے جو اس کے لئے کسی قسم کے اتفاق امکان یا موقع کے لئے کوئی جگہ نہیں چھوڑتی۔

نیچی نظروں والی آنکھیں. ایک ایسا فرد جو اپنی نگاہوں کو نیچے کی طرف رکھے جیسا کہ شکل نمبر ٦٧ میں دکھائی گئی ہے شرمیلا جھینپوا خود آگاہ اور خود احساس ہو گا۔ وہ حلیم منکسر المزاج بے زبان خلوت پسند اور خاموش ہو گا اور عموماً بہت زیادہ یا حد سے زیادہ محتاط ہو گا اور آپ کی آنکھ سے آنکھ نہ ملائے گا کیونکہ اس میں حوصلہ بھروسہ اور یقین کی کمی ہوتی ہے یا وہ محو خیال یا غور و خوض میں مستغرق ہوتا ہے وہ کسی قدر کم گو کم سخن ضابطہ یا اعتدال پسند ہوتا ہے اور اگر اسے خلاف معمول کچھ کرنے کو کہا جائے تو وہ جھجک جائے گا یا رک جائے گا۔ اس کو کسی جگہ پہنچانے کے لئے بہت سے کچوکوں یا دھکوں کی ضرورت ہوتی ہے وہ اپنی محبت کی جوئے کم آب کے کناروں پر بزدلی سے بیٹھا دیکھا کرتا ہے تاآنکہ اس کا محبوب اسے کسی قدر سرد مہری بے اعتنائی اور بے پرواہی سے دیکھنے لگتا ہے وہ آسانی سے شرمایا جا سکتا ہے اور اپنے کوٹ کے بٹنوں یا سر دامن سے کھیلا کرتا ہے

کوے کے پنجوں والی آنکھیں ایسے پپوٹے جو اپنے بیرونی کناروں پر شکن دار یا جھری دار ہوں جیسا کہ شکل نمبر ٦٨ میں ظاہر کئے گئے ہیں پر مذاق ظریفانہ خوش طبع

آنکھوں کے ہوتے ہیں یہ جھریاں یا شکن انسان ہر وقت ہنستے رہنے کی وجہ سے اپنی آنکھوں کو آدھا بند رکھنے کی عادت کے سبب خود ہی بناتا ہے۔ اس کی ہنسی خود بخود اپنے آپ اور بلاقصد ہوتی ہے اور کبھی بے دلی سے نہیں ہوتی۔ وہ بدبختی پر زہرخند یا حقارت کی ہنسی ہنستا ہے اور زندگی کو خوشی خوشی گزارتا ہے اور کبھی بھی پریشانی کا اظہار نہیں کرتا "بابر بہ عیش کوش کہ عالم دوبارہ نیست" کا نعرہ اس کی زبان پر ہوتا ہے اور وہ کبھی بھی بے صبری کا اظہار نہیں کرتا وہ دوسرے لوگوں کی غلطیوں پر تحمل و بردباری کا اظہار کرتا ہے اور ان کی کمر پر ایک تھپکی دے کر ان کو خوش کر دیتا ہے یہ کہتے ہوئے کہ اب کی بار تمہاری قسمت بار آور ہو گی۔

اندر دھنسی ہوئی آنکھیں یہ آنکھیں پوری پوری ہوتی ہیں اور اچھی طرح سے گولائیدار بادام کی شکل کی کھوپری میں گہری دھنسی ہوئی ہوتی ہیں۔ جیسا کہ شکل نمبر ۶۹ میں ظاہر کی گئی ہیں۔ پتلیاں بڑی اور صورت شکل میں کشادہ ہوں گی اور آنکھ کے باہر کے کنارے اندر کے کناروں کی نسبت تھوڑے سے باہر کو نکلے ہوئے۔ ایسی آنکھیں ایک وقت پر ایک ہی چیز کو دیکھتی ہیں۔ ایسے کہ ان دونوں کو ایک جگہ احتیاط سے اکٹھی رکھو اور حافظہ میں ان کی مکمل تصویر کھینچ لو۔ ایسا شخص یہ معلوم کرنے کے لئے کہ امورات یا چیزیں کس طرح سرانجام پاتی ہیں از حد کوشاں ہوتا ہے اور انہیں معلوم کر کے بہت خوشی محسوس کرتا ہے وہ تحقیق و تدقیق میں ڈوبا ہوا۔ ریسرچ سکالر ہوتا ہے۔ تمام فلسفی قدما ایسی ہی آنکھیں رکھتے تھے۔ ایسا آدمی اپنے گھر کے یا خانگی کلاک کو کھول دے گا اور پھر اسے جوڑ دے گا۔ اس کی طبیعت شدید طور پر سخت اور گہرے احساس والی ہوتی ہے۔ ایسا شخص بڑا دماغ اور زور قلم بڑی تیز قوت مشاہدہ اور تجزیہ یا چھان بین کی رکھتا ہے اور امورات کو ان کے انجام تک سوچنے کی لیاقت استعداد بھی اس کی رجائیت و خوش امیدی یا امید پروری استدلال سے مملو ہوتی ہے اور اس کی طاقت و قوت اور حوصلہ مندی پورے طور سے قابو میں ہوتی ہے اور مناسب اوقات پر اپنی طاقت اور مضبوطی کے جوہر دکھاتی ہے۔ اس کی بصارت نزدیک کی نسبت دور کی ہوتی ہے۔

باہر ابھری ہوئی آنکھیں ایسی آنکھیں جو عمدہ طور سے نمایاں ہوں اور ایسی دکھائی دیں کہ وہ ابرؤوں سے بھی آگے بڑھ جانا چاہتی ہیں جیسا کہ شکل نمبر ۷۰ میں دکھائی گئی ہیں مظہر ہیں کہ ایسا شخص دلائل کی نسبت اپنی پانچوں حسوں پر زیادہ انحصار رکھتا ہے۔

آنکھیں گول ہوں گی اور اندر دھنسی ہوئی آنکھوں کی گہری شفافی کی بجائے سطحی شفافی کی حامل یہ یا تو نیلی ہوں گی اور ممکن ہے کہ بھوری بھی ہوں لیکن خاکستری کسی صورت میں بھی نہ ہوں گی۔ ایسا آدمی ہمدرد۔ درد آشنا اور جذباتی ہو گا جس کے احساسات بہت جلد آسانی سے ابھارے یا برانگیختہ کئے جا سکیں۔ وہ صناعانہ اشیا' غروب آفتاب امتزاج رنگ و بو اور عمدہ لباس وغیرہ کا شائق ہو گا۔ وہ عملی تجزیہ کی نسبت کتابیں پڑھ کر زیادہ آسانی سے اور جلدی سیکھ سکتا ہے اور کسی بات یا چیز کو ماہرانہ انداز میں حاصل کرنے سے پیشتر وہ اس کو کئی بار سرانجام دینے پر مجبور ہوتا ہے۔ وہ فنون لطیفہ مصوری۔ راگ اور علم ادب کا دلدادہ ہوتا ہے وہ خیالی پلاؤ پکانے اور ہوائی قلعے تعمیر کرنے کا شائق ہوتا ہے اور کئی کئی گھنٹوں تک اپنے اپ کو مالیات کا کمشنر تصور کئے بیٹھا رہتا ہے لیکن اپنے خوابوں کو عملی سانچے میں ڈھالنے کے لئے بہت ہی کم طاقت فعالیت رکھتا ہے۔

اندر دھنسی ہوئی اور پھولی ہوئی ڈھیلی ڈھالی آنکھیں اگر اندر دھنسی ہوئی آنکھ دونوں کونوں پر ایک قسم کا پھولاؤ یا فربہی دکھائی دے تو آپ کو جان لینا چاہئے کہ ایسا شخص ذہنی طور پر چڑچڑا۔ ذکی الحس اور تنگ مزاج ہوتا ہے۔ یہ اس کی اکثر و بیشتر دماغی جدوجہد یا جانفشانی کے رجحان کے سبب ہوتا ہے جو اس کو اپنی جسمانی قوت برداشت یا ثابت قدمی و استقلال کے ماوراء مجبور کرتی ہے۔

نیلی آنکھیں نیلی آنکھیں عموماً ہلکی رنگت کی جلد اور ہلکے بھورے یا سنہرے بالوں والوں کی ہوتی ہیں۔ نتیجتہً نیلی آنکھوں والا شخص بیرونی یا خارجی باتوں کو پسند کرتا ہے اور اسے اپنی روزمرہ کی عادات و اطوار میں تبدیلی تغیر اور تنوع کی ضرورت ہوتی ہے اور اگر اسے کسی بے لطف اور غیر دلچسپ روزمرہ میں جکڑ دیا جائے تو وہ افسردہ دل شکستہ خاطر آزردہ۔ اداس اور دل گیر ہو جاتا ہے۔ اس میں جسمانی چستی اور مستعدی کے لئے کافی طاقت اور حوصلہ ہوتا ہے لیکن وہ اس کو کسی بہت لمبے عرصے تک مرکوز نہیں رکھ سکتا۔ یہ آنکھیں عموماً نمایاں اور ابھری ہوئی ہوتی ہیں۔

خاکستری آنکھیں ایسی آنکھیں جو صاف طور خاکستری ہوں ظاہر کرتی ہیں کہ ایسا شخص بے مروت پر سکون مطمئن اندازہ کرنے والا ہو گا اور اس میں خود ضابطگی اور ضبط نفس بہت زیادہ ہو گا بغیر کسی پریشانی برہمی یا بے چینی کے وہ زندگی میں سب نشیب و فراز

ملنے ملانے کے لئے آئیں گے اور اس کی سلیم الطبعی بہت جلد ایسے حل تلاش کر لے گی جو طرفین کو قابل قبول ہوں وہ کسی منصوبہ یا مہم میں شریک نہ ہو گا۔ جب تک اس نے اس پر کافی سے زیادہ غور و خوض یا سوچ بچار نہ کر لی ہو۔

سبز آنکھیں ایسی آنکھیں جن کا رنگ گہرا سبز ہو ظاہر کرتی ہیں کہ اس کے مالک میں بہت زیادہ مقدار میں قوت برداشت تحمل بردباری۔ حوصلہ مضبوطی کٹڑپن ثابت قدمی استقلال ضد اور ہٹ ہے۔ وہ غیر معمولی طور پر بہت زیادہ مستعد چاق و چوبند۔ دماغی طور سے تیز اور امورات کو استدلال سے تجزیہ یا تشریح کرنے کی قابلیت رکھنے والا ہو گا اور معاملات کو نہایت تیزی اور سرعت سے سرانجام دینے والا ہوتا ہے۔ وہ زیادہ تر حاضر دماغ اور خوش تدبیر نہیں ہوتا اور اگر اس کی قوت وجدان یا بداہت کسی معاملہ کو جلدی حل کرنے میں ناکام ہو جائے تو وہ بے چین ہو جاتا ہے باوجود اس کے کہ اس میں کافی سے زیادہ اپنے آپ پر بھروسہ یقین اور خود اعتمادی ہوتی ہے اور اکثر خود پسند اور خود غرض بھی ہو جاتا ہے۔

اندر دھنسی ہوئی سیاہ آنکھیں جو عموماً ایک دوسری کے نزدیک ہوں اس بات کی مظہر ہیں کہ ایسا شخص دوسروں کی نسبت شکی آزردہ بیزار اکل کھرا اور طبعی طور پر کینہ پرور کینہ توز محکم گیر بخیل اور بعض اوقات دھوکا باز عیار اور مکار ہوتا ہے۔ وہ تند مزاج مغلوب الغضب۔ شوقین مزاج ہوتا ہے اور اپنی قوت کو صرف ایک مجتمع یا مرکوز منصوبہ یا مہم سازش پر صرف کرتا ہے۔

چمکدار اور روشن آنکھیں ایسی چمکدار اور روشن آنکھیں جن کے بیرونی کونوں اوپر اور نیچے جھریاں شکن یا نالیاں ہوں ایسی شخصیت کا اظہار کرتی ہیں جو دل رکھنے برداری کرنے کی قابلیت کا حامل خوش مزاج' خندہ پیشانی والا اور رنگین مزاج ہو گا۔ اگر مسکراہٹ اس کے لبوں پر نہ بھی کھیلتی ہو تو بھی اس کی آنکھوں میں چمک ضرور ہو گی شبہ نہ کرنے والے لوگوں سے اٹھکیلیاں اور دل لگی کرنا پسند کرتا ہے اور اپنی گفتگو ظریفانہ یا مزاحیہ فقروں سے چٹخارے دار بناتا ہے۔

ابھری ہوئی نمایاں لیکن بے رنگ آنکھیں ایسی آنکھیں جو پھولی ہوئی اور رنگ ہوں اور جن کی پتلیاں بہت چھوٹی ہوں۔ اور شاذ ہی قابل فہم یا قابل شناخت

یعنی آپ انہیں نہ تو سمجھ سکیں اور نہ پہچان سکیں اور شاذ ہی کسی حد تک تفصیل یا توضیح کر سکیں اور وہ بغیر ابروؤں کے دباؤ یا عضلاتی نشو و نما کی بناوٹ کے چمک پیدا کریں۔ ایک سرد مزاج بے مروّت خود غرض انسان کی مظہر ہیں جس میں زود اثری ذکی الحسی اشتعال پذیری اور دماغی رد عمل کی کمی ہو گی اور وہ تنگ دل متعصب ضدی سرکش اور خود رائے شخص ہو گا۔

بہت ہی عمدہ بناوٹ کی آنکھیں اثر پذیری ہمدردی صناعانہ قدر شناسی اشتعال پذیری اور زود حسی ایسی آنکھوں سے عیاں ہوتی ہے جو عمدہ بناوٹ کی اور عمدہ طور سے یا نزاکت سے تراشیدہ ہوں اور جن کے پپوٹوں پر ملائم ریشمی بال ہوں ایسا شخص محبت سے بھرا ہوتا ہے اور جب دوسرے لوگ اسے اپنا کام دکھائیں تو وہ اس پر بہت زیادہ نکتہ چینی کرتا ہے لیکن وہ اسے پسند کرتے ہیں کیونکہ وہ نکتہ چینی ایک خوشگوار انداز میں کرتا ہے اور ان کو ایسے اصول بتاتا ہے جن سے وہ اپنے کاروبار کو ترقی دے سکیں اس کے طور اطوار نازک شائستہ نفاست پسندانہ اور مہذب ہوتے ہیں اور وہ غصہ یا رنج کے وقت بھی اپنی آواز کو بلند نہیں کرتا۔

بڑی یا آہو چشم آنکھیں بڑی آنکھیں ایک تیز طرار جذباتی مستعد بے قرار طبیعت کا اظہار کرتی ہیں جو اکثر گہرے احساس کے قابل ہو بعض اوقات وہ نہایت ذکی الحس یا اشتعال پذیر بے چین پریشان اور مضطرب ہوتا ہے اور اگر کوئی شخص اس کو بدحواس کردے یا بوکھلا دے تو وہ بالکل اپنے جامے سے باہر ہو جاتا ہے۔ اس کی بیقراری یا اضطراب اس کو بہت سے کاموں کو ہاتھ میں لے لینے کی جرات دلاتی ہے اور اس طرح وہ کسی قدر تنگ مزاج اور چڑچڑا بن جاتا ہے۔ خاص کر اس وقت جب کوئی کام خوش وضعی سے انجام پاتا دکھائی نہ دے وہ گفتگو کے ایک موضوع سے دوسرے موضوع پر پہاڑی بکرے کی سی پھرتی سے پھلانگ جاتا ہے اور کسی دوسرے شخص کو ایک لفظ بھی بولنے کا موقع نہیں دیتا۔

چھوٹی آنکھیں چھوٹی آنکھیں والے لوگ سست کاہل آہستہ اور محتاط ہوتے ہیں اور امورات اور معاملات کی عقدہ کشائی جہاں تک ممکن ہو کرتے ہیں وہ کسی حل کی تلاش میں صائب الرائے اور زیرک اور تشریحات و تفصیلات میں محتاط ہوتے ہیں لیکن وہ بہت

زیادہ جذباتی سیں ہوئے۔

آنکھیں ٹیڑھی تنگ اور کناروں پر نوکدار ہوں بے رنگ سیاہ اندر دھنسی ہوئی اور ایک دوسری کے قریب ہوں۔ اور ابرو ناک سے اوپر کی طرف اٹھے ہوئے ہوں تو وہ ایک حاسد کینہ پرور انتقام جو طبیعت کا اظہار کرتی ہیں اور نیز دھوکا بازی حیلہ سازی چڑچڑا پن تنگ مزاجی روکھا پن اور تیکھے پن کا بھی۔ اگر آپ ایسی چھوٹی آنکھوں کی جو آڑی یا ترچھی اور ایک دوسری کے قریب پائیں تو آپ کو خبردار رہنا چاہئے کہ یہ مکاری عیاری دھوکا دہی اور حیلہ سازی کی مظہر ہوتی ہیں۔

آنکھوں کا رنگ فولادی رنگ کا خاکستری ہو اور وہ ایک دوسری کے قریب ہوں اور عمدہ طور سے ابھری یا بھری ہوئی ہوں اور ابرو دبے ہوئے یا بھینچے ہوئے ہوں تو ایسا شخص زیرک صاحب الرائے ہوگا اور اس میں کسی منصوبہ کی عقدہ کشائی تجزیہ اور تنقید کی کافی سے زیادہ لیاقت و استعداد ہوگی اور نیز اس میں ایسی چیز جس کو وہ دیکھ یا چھو سکے اس کے تجزیہ کی بے مثال قابلیت ہوتی ہے اور وہ خاص طور سے منضبط دل و دماغ رکھتا ہے۔

آنکھوں کی غیر قدرتی شکل یا جگہ آنکھ کے ڈھیلے نیچے کی طرف انتہائی طور پر کھینچے ہوئے ہوں اور اس کی تمام بناوٹ مروڑی ہوئی یا مل کھائی ہوئی دکھائی دے تو یہ ایک بے رحم۔ ظالم۔ ستم گر۔ بے درد اور عیار شخصیت کا اظہار کرتی ہے ایسے انسان میں بہیمیت، نفسانیت اور شہوانیت بکمال ہوتی ہے۔

پپوٹوں کا قیافہ

پپوٹے آنکھوں کا وہ حصہ ہیں جو آنکھوں کی حفاظت کے لئے خدا نے ڈھکنے کے طور پر آنکھوں کے اوپر بنائے ہیں پپوٹوں سے متعلقہ قیافائی نکات حسب ذیل ہیں

تنگ پپوٹے چالاک اور دمباز پتلی ایک چالاک عیار اور دمباز پتلی والا دھوکا باز مکار فریبی اور ناقابل اعتبار شخص اپنے پپوٹوں کو اتنا تنگ رکھے گا وہ محض ایک درز یا شگاف دکھائیں دیں جیسا کہ شکل نمبر ۵۸ میں دکھائے گئے ہیں اور اپنی پتلی کو ایک طرف سے دوسری طرف بہت جلد جلد گھمائے گا۔ وہ سیدھی آنکھوں سے آپ کو کبھی نہ دیکھے گا بلکہ ہمیشہ دزدیدہ نگاہوں سے ہی دیکھے گا یعنی وہ کبھی آنکھ سے آنکھ نہ ملائے گا اس میں ظاہرداری اور بناؤ سنگار کے عزم کی فراوانی ہوگی لیکن یہ سب کچھ خود غرضی پر مبنی ہوگا وہ صرف اپنے ہی مفادات کے حصول کی خاطر سوچتا ہے وہ کائیاں طور سے اپنے گندے کام کو اختیار کرنے سے پیشتر جھوٹی ضمانت کے طور پر اپنے شکار کو جھوٹی تسلی دینے کے لئے بہت زیادہ خوش خلقی شائستہ شیریں گفتار اور لطیف مزاج نظر آئے گا۔ وہ صرف اپنے لئے ہی بہت زیادہ غوروخوض کرے گا لیکن کسی راز کے آشکارا ہو جانے کے خوف سے کبھی اپنی اصلیت ظاہر نہ کرے گا۔ مبادا کہ اس کی بدمعاشی بدکرداری اور بے ایمانی کے منصوبوں کو اس سے ضعف پہنچ جائے۔

اوپر کے سخت پپوٹے وہ پپوٹے جو آنکھ کی پتلی پر آنکھ کے اوپر سختی یا کرخت پن سے چھت گیری کی طرح چھائے ہوئے ہوں جیسا کہ شکل نمبر ۵۹ میں دکھائے گئے ہیں۔

عیاری ' مکاری ' دھوکا بازی اور چالاکی کا اظہار کرتے ہیں۔ آنکھ اوپر کی طرف ترچھی ہو گی۔ ایسا آدمی اکثر و بیشتر اپنی خود غرضی اور ظلم و ستم کی نمائش کرے گا اور اگر اسے کسی چیز یا کسی شخص سے محبت ہو گی تو وہ اس کا کبھی اظہار نہ کرے گا بلکہ وقتاً فوقتاً غصہ کا اظہار کرے گا جو ایسا سرد اور تیز ہو گا جیسے استرے کا پھل۔ وہ ڈرانے والے یا دھمکانے والے لہجہ میں گفتگو کرے گا اور دانت پیسے گا اور اپنے الفاظ کو کاٹتا چھانٹتا جائے گا۔ اگر اس کے پاس کوئی ایسی چیز ہو گی جو آئندہ اس کے استعمال کی نہ ہو تو اس کو بجائے کسی کو جو اس کو استعمال کر سکتا ہو دے دینے کی بجائے پھینکدے گا۔

باہر کے کناروں پر تنگ پپوٹے ایسے پپوٹے جو خاص طور پر ناک کے نزدیک کھلے اور باہر کے کناروں تک مخروطی طور پر تنگ ہوتے چلے جائیں جیسا کہ شکل نمبر ۶۰ میں دکھائے گئے ہیں ظاہر کرتے ہیں کہ ایسا شخص دہریانہ خیالات کا شکی طبیعت غیر معتقد تنقید پسند ہوشیار صاحب الرائے زیرک اور صائب الرائے ہو گا۔ وہ " ہم پانچوں سوار دہلی سے آئے ہیں " کے انداز کا انسان ہو گا اور کبھی بھی کسی کا یقین نہ کرے گا وہ کسی چیز میں جب تک کہ وہ اس کے خاص مفاد کی نہ ہو کبھی سرگرمی یا جوش کا اظہار نہ کرے گا۔ تب وہ ہمہ تن اور دل و جان سے اس میں مصروف ہو جائے گا۔ مثال کے طور پر اگر وہ فوٹو گرافی کا شغف رکھتا ہے تو وہ ہر ایسی کتاب جو اس مضمون پر ہو اور وہ حاصل کر سکے خرید لے گا اور ہر ایک قسم کی معلومات تلاش کر لے گا وہ اپنے روپیہ کی نسبت از حد محتاط ہو گا اور اس کو نہایت ہوشیاری اور دانشمندی سے کاروبار پر لگائے گا فضول خرچی اور اسراف اس کی کمزوریوں میں سے ایک نہیں ہوتی۔

کسی قدر بند پپوٹے جب اوپر کا پپوٹا بہت تھوڑا سا نیچے کو جھکے اور نیچے کا تھوڑا سا اوپر کو اٹھے اور ایسا دکھائی دے کہ ایسا شخص بھینگا۔ احوال نیم باز آنکھوں والا یا جلد جلد آنکھیں جھپکنے والا ہے جیسا کہ شکل نمبر ۶۱ میں ظاہر کیا گیا ہے تو یہ اس بات کی ضمانت ہے کہ ایسا شخص بیرونی یعنی کھلی ہوا میں کام کرتا ہے وہ سرویئر جہاز ران یا کسی ایسے شغل یا پیشہ یا کام پر مامور ہے جس میں اس کو اپنی آنکھوں کو دور کی اشیاء دیکھنے کے لئے استعمال کرنا پڑتا ہے غالباً وہ ہلکے رنگ کا ہو گا اور اس میں دوسری خصوصیات عمدہ بال وغیرہ بھی ہوں گی یعنی وہ قید و بند اور زچگی سے نفرت ' پر سکون اور غیر منتشر طبیعت ' خاص کر سرد

شکل نمبر 63

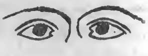

قریب قریب آنکھیں

شکل نمبر 64

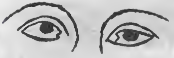

آپس میں دور آنکھیں

شکل نمبر 65

بہت کھلی ہوئی آنکھیں

شکل نمبر 66

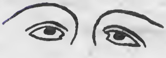

اوپر اٹھی ہوئی ادھ کھلی آنکھیں

شکل نمبر 67

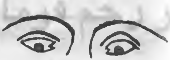

نیچی نظروں والی آنکھیں

شکل نمبر 68

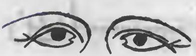

کوّے کے پنجوں والی آنکھیں

شکل نمبر 69

اندر دھنسی ہوئی آنکھیں

شکل نمبر 70

باہر اُبھری ہوئی آنکھیں

اور متین طبع اور ایک عمدہ مقدار میں حوصلہ اور طاقت رکھتا ہو گا۔

موٹے اور پھولے ہوئے پپوٹے ایسے پپوٹے جن کا کچھ حصہ اوپر کو اٹھا ہوا بھدے موٹے اور پھوٹے ہوئے ہوں جیسا کہ شکل نمبر ۲۲ میں ظاہر کئے گئے ہیں اس بات کے مظہر ہوں گے کہ ایسا شخص اپنے جذبات کو انتہا تک لے جاتا ہے آنکھیں کسی قدر مدہم دھندلی اور نیم ہوں گی۔ وہ کاہل ست اور بے پرواہ ہو گا اور عملی طور پر اس میں قوت ارادی بالکل نہ ہو گی وہ فضول خرچ مصرف اور آسانی سے خوشامد میں آجانے والا ہو گا۔ وہ خود غرض ہو گا اور کسی ایک شخص سے بھی وفا نہیں کرتے۔ وہ "ہری چک" یا بھنورا ہوتا اور بلبل ہر شاخ کے مانند کبھی ایک گل کا شیدائی تو کبھی دوسرے کا متوالہ ہوتا ہے۔

باب ۲۴

ابروؤں کا قیافہ

انسانی آنکھوں کے اوپر بالوں کی گھنی یا باریک سی لکیر ہوتی ہے۔ یہ ابرو کہلاتے ہیں ابرو انسانی آنکھ کے حسن میں اضافہ کا باعث ہوتے ہیں۔ مشرقی شعرانے ابور کو ہلال نو۔ خنجر کمان وغیرہ سے تشبیہ دی ہے یہ تھوڑے بہت بال کسی انسان کی قوت مزاحمت یا مقاومت اور طاقت کی ناگہانی ضرورت کے مظہر ہوتے ہیں ذیل میں ابروؤں کے قیافہ کو بالوضاحت بیان کیا جاتا ہے۔

چوڑ ہموار ابرو ابرو عام طور پر جب پیشانی آگے کو نکلی ہوئی یا ابھری ہوئی ہو تو اس کے ابھار کی جگہ پر ہموار یا مسطح شکل کے ہوتے ہیں اور بال ابرو کے اوپر مسطح طور سے لمبے پڑے ہوتے ہیں اور ابرو بذات خود پیشانی کا تسلسل ہوتے ہیں اس قسم کے ابروؤں والا شخص اپنے خیالات یا تصورات میں محتاط ہوتا ہے وہ خیالات تصورات استدلال غور خوض سوچ بچار تشریح یا تجزیہ کرنے' اظہار کرنے منعکس کرنے اور دل سوز بنانے کو پسند کرتا ہے اس کے تصورات واضح اور گہرے ہوتے ہیں وہ جادو کی قالین پر بیٹھ کر دور و دراز اور اجنبی ملکوں میں پرواز کرنے کا خواہاں ہوتا ہے وہ اپنے خیالات میں بہت جلد کھو جاتا ہے اور اپنے ان متصورانہ خیالی پلاؤ پکانے یا ہوائی قلع تعمیر کرنے سے ہمیشہ بسا اوقات اس کو اس کے دہریانہ یا مادہ پرستانہ خیالات جو اس کا آقا و مولا ہوتے ہیں جگایا کرتے ہیں یعنی اس کے دہرایانہ یا مادہ پرستانہ خیالات میں عموماً اس کے تصورات کے ہوائی قلعوں کو بیخ د بن سے اکھاڑ پھینکتے ہیں۔ اس کا مذاق صناعانہ اور مزاج نازک ہوتا ہے وہ اپنے خیالات اور اعمال میں بہت ہی آہستہ روی کا رجحان رکھتا ہے۔ اس لئے جلدی کرنے والے یا جلد باز لوگوں سے پیچھے رہ جاتا ہے۔ وہ کسی قدر بے عمل ضدی بے قابو اور بے ڈھب ہوتا ہے اور ابتدائی یا تمہیدی کمی رکھتا ہے اور بعض اوقات ست کاہل الوجود سرکش اور

ہٹ دھرم ہوتا ہے۔

ایسے ابرو جو پیشانی سے باہر نکلے ہوئے ہوں جیسا کہ شکل نمبر ۷۱ میں دکھائے گئے ہیں۔ ایک متجسس کھوجی محقق باریک بین اور صاحب نظر شخصیت کے مظہر ہیں۔ اس کا شوق تحقیق و تجسس صحت مند ہوتا ہے جو اس کو تجویزات یا منصوبوں کے حل دریافت کرنے کے لئے تحقیقات یا چھان بین کی جدوجہد کرنے پر ابھارتا ہے۔ اس کی طبیعت عملی ہوتی ہے وہ بہت جلد اور صحت سے سوچ لیتا ہے اور عموماً وجدانی یا جبلی طور پر اچھی طرح جانتا ہے کہ ضرورت کے وقت کیا کرنا چاہئے وہ ہمیشہ ہر بات کے دیکھنے کا ملتجی رہتا ہے اور عین اس وقت جب ایک انبوہ صرف اس لئے جمع ہو جائے کہ وہ اپنے کسی داؤ پیچ کو خطا نہ کر دے۔ اپنے آپ کو آگے بڑھاتا ہے تاہم وہ اپنے تصورات کو استعمال میں لانے کے لئے مچل جاتا ہے یا اڑ جاتا ہے اور یہ چاہتا ہے کہ ہر ایک بات اس کے لئے دلیل و برہان سے ثابت کی جاوے وہ اچھا گوش رس نہیں ہوتا اور جو کچھ اسے کہا جائے بہت جلد بھول جاتا ہے یا نظرانداز کر دیتا ہے لیکن وہ اپنی دیکھی ہوئی کسی بات کو یا چیز کو نہیں بھولتا۔

جھکے ہوئے یا لٹکے ہوئے ابرو نیچے ابرو جو شامیانہ یا چھتری کی طرح آگے کو نکلے ہوئے اور آنکھ کے ڈھیلے پر سایہ فگن ہوں۔ وعظ۔ پند و نصیحت۔ بہت تیز قوت مشاہدہ تمیز۔ دور اندیشی اور قوت فیصلہ کا اظہار کرتے ہیں آپ دیکھ لیں گے کہ وہ تقریباً ہر ایک امر یا موضوع پر نہایت دانشمندانہ طور پر گفتگو کرتا ہے اور کر سکتا ہے۔ ایک دفعہ اگر وہ کسی پیچیدہ مشین کے پرزوں کو دیکھ لے تو وہ فوراً ان کو علیحدہ کر دینے یا کھول دینے اور بغیر کسی پرزہ کو چھوڑے انہیں دوبارہ ان کی اصلی جگہ جوڑ دے گا۔

لمبے موٹے بالوں والے جھاڑیدار ابرو مردانگی قوت باہ رجولیت طاقت و قوت مطابقت پذیری ابن الوقتی ان ابروؤں سے ظاہر ہوتی ہے جو بھدی لمبے بالوں والی ہوں اور پوپنے جن کا رنگ اور بناوٹ بھدی ہو تو اس کا مالک تیز و طرار اور مستعد ہوگا اور بیرونی یا خارجی کاموں یا کھیلوں کو پسند کرے گا لیکن اپنے آپ کو گھر کے اندر اور باہر ہر جگہ یا ماحول کے مطابق ڈھال لینے کے قابل ہوگا۔ وہ طاقت ور۔ مضبوط۔ قوی۔ خود سر۔ خود رائے ہے تحکم پسند اور قوی العزم ہوگا اور اس کا ایک ایک رونگٹا بھی اصلی اور

حقیقی مردانہ ہوگا۔ اس میں نزاکت زنانہ پن اور نامردی نام کو بھی نہ ہوگی۔ وہ ایک کام طرز یا مضمون سے دوسرے کام طرز یا مضمون پر آسانی سے بدل سکتا ہے اور بہت سے کاموں کو نہایت عمدگی سے برابر طور پر سرانجام دے سکتا ہے۔

آپس میں ملے ہوئے ابرو جب کے بناوٹ اور ابروؤں کے بال ناک کی بنیاد یا اس کے آغاز پر آپ میں مل جائیں اور کمان کی سی صورت پیدا کر دیں جیسا کہ شکل نمبر ۷۲ میں ظاہر کئے گئے ہیں تو یہ آپ کی تند مزاج جھلی چڑچڑی گھتھی ہوئی زور آور پریشان مضطرب اداس آزردہ تنگ دل اور متعصب طبیعت سے حفاظت کریں گے یعنی ایسے مختصر کی گرم طبیعت آسانی سے سودائی یا خبطی بنائی جا سکتی ہے اور جلدی ہی غصہ میں بھڑک اٹھتی ہے۔ وہ بہت جلد کٹ کھنا جھلا۔ تنک مزاج اور چڑچڑا بن جاتا ہے اور اچانک ہی اسے خوش طبعی شگفتہ مزاجی خوشی سرور اور رنگ رلیوں کی ترنگ میں بھی غوطہ دیا جا سکتا ہے۔

گھنے بالوں والے ابرو تمام ابرو کی چوڑائی میں بالوں کی وزنی بناوٹ اور چوڑے ابرو جو مضبوط جاندار بالوں سے بنے ہوں عمدہ سہارا دینے والی خوبیوں مثلاً مضبوطی محکم گیری نہایت اہم اور ناگزیر طاقت و قوت۔ قوت مقاومت و مزاحمت استقلال ثابت قدمی وغیرہ کا اظہار کرتے ہیں یہ کہنا زیادہ درست ہوگا اگر وہ شخص سیاہ رنگ کا ہو تو تعصب غیر جانبداری جلد بازی۔ اضطرار۔ خفگی ناراضگی آزردگی بدظنی معزت رسانی اس کے عیوب ہوتے ہیں وہ مطلب پرست محو بالذات اور بعض اوقات خود پسند براوری یا خاندان پسند بھی ہوتا ہے۔

جھاڑی دار ابرو جب کہ ابھرے ہوئے جھاڑی دار ابروؤں کے بال ایک ہی طرف مڑے ہوئے ہوں تو یہ اس بات کو ظاہر کرتے ہیں کہ ان کا مالک موجدانہ طریقوں پر غور و خوض کرتا ہے اور ممکن ہے کہ وہ غیر معمولی ذہانت کا مالک بھی اور ماہر خصوصی بھی ہوتا ہے اور کبھی مبہم طور پر تعمیم (یعنی جزوی کو کلی بنانا) نہیں کرتا۔ بلکہ ہمیشہ اپنے خاص مضمون پر جما رہتا ہے۔ وہ اپنے تمام اعمال میں طاقت ور ہوتا ہے اور خاص کر اپنے دماغی ارتکاز یا اجتماع میں مضبوط ہوتا ہے اور عموماً بے صبر' بے قرار زود رنج اور چڑچڑا ہوتا ہے۔ خاص طور پر اس لئے کہ وہ اپنے انتہا سے زیادہ کام کرنے والے دماغ کو آرام دینے

ابرو

شکل نمبر 71

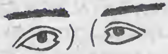

باہر کو نکلے ہوئے

شکل نمبر 72

آپس میں ملے ہوئے

شکل نمبر 73

مربع شکل کے

شکل نمبر 74

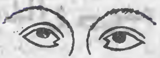

نہایت مدہم

شکل نمبر 75

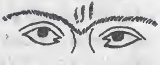

ناک سے ملے ہوئے خط کشیدہ

شکل نمبر 76

بل پڑے ہوئے چیں بر جبیں

کے لئے کبھی نہیں ٹھہرتا۔

مربع شکل کے ابرو مربع شکل کے ابرو جیسا کہ شکل نمبر ۷۳ میں دکھائے گئے ہیں یا ایسے ابرو جن کے بال منتشر صورت کے ہوں یعنی کچھ ایک طرف اور کچھ دوسری طرف مڑے ہوئے ہوں ڈانواڈول خیالات و اطوار میں غیر مستقل بہت کم قوت ارتکاز رکھنے والی مذبذب اور متلون شخصیت کا اظہار کرتے ہیں وہ کبھی کسی بات کو پہلے نہیں سوچتا۔ اس لئے کوئی شخص یہ پیشگوئی نہیں کر سکتا کہ وہ ایک لمحہ کے بعد کیا کرے گا۔ وہ ایک مضمون یا موضوع پر گفتگو شروع کرے گا تو ایسی پھرتی تیزی اور آسانی سے دوسرے مضمون یا موضوع پر بدل جائے گا جیسا کسی نے بجلی کا بٹن دبا کر روشنی یا اندھیرا کر دیا ہو۔

بہت ہی مدہم ابرو بہت نازک پلکیں اور نہایت ہی مدہم ابرو جیسا کہ شکل نمبر ۷۴ میں ظاہر کئے گئے ہیں ایک کمزور طبیعت یا گھٹیا عادات کا نشان ہیں۔ ایک ایسی طبیعت جس میں قوت حیات کی شدت اور مدعاء کی کمی ہو جو ایک قطعی بیان دینے کی بجائے یا وہ گوئی یا مبہم و مہمل گفتگو کی طرف میلان رکھتی ہو اور کمزوری اس کے ہر ایک کام میں جو وہ کرے عیاں ہوتی ہے وہ کسی کام پر نیم دلی یا بے دلی سے جاتا ہے اور شاذ و نادر ہی اس میں مستعدی یا سرگرمی دکھاتا ہے اور بسا اوقات اگر اسے کسی بہت زیادہ متنازعہ فیہ یا پرمناقشہ مضمون یا موضوع پر خیال آرائی پر اکسایا جائے تو وہ بے حد بے یقین اور کھویا کھویا سا بے چین ہو جاتا ہے۔

ناک سے ملے ہوئے خط کشیدہ ابرو ایسے ابرو جو خط کشیدہ اور ناک کی بنیاد تک نیچے ملے ہوئے ہوں اور جو مقابل کے کناروں پر اوپر کو اٹھتے ہوئے دکھائی دیں جیسا کہ شکل نمبر ۷۵ میں دکھائے گئے ہیں عموماً اس امر کی دلیل ہیں کہ ایسا شخص تنگ دل متعصب ہے اور اپنے نقطہ نظر کے بغیر استدلال کے کسی پہلو کو دیکھنا یا سننا پسند نہیں کرتا بلکہ گوارا نہیں کرتا۔ اس کے دماغ ان چیزوں کی نسبت جو وہ دیکھ سکے یا چھو سکے یا محسوس کر سکے غور و خوض کرنے کی قابلیت رکھتا ہے لیکن جب اسے بغیر حواس خمسہ کی امداد کے کام کرنا پڑے تو وہ خسارے میں رہتا ہے یعنی ناقابل ہوتا ہے وہ ایک ہی کام یا منصوبہ بیک وقت حل کرنے یا سرانجام دینے کو ترجیح دیتا ہے اور کسی دوسرے کو اختیار کرنے سے پہلے اس سے سبکدوش ہو جاتا ہے وہ خود پسند خود غرض بے جوڑ بے ربط اور کھویا کھویا سا رہتا ہے

شکل نمبر 77

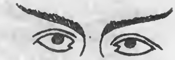

ترچھے

شکل نمبر 78

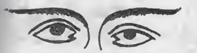

خطِ مستقیم میں

شکل نمبر 79

کمان ابرو

شکل نمبر 80

بہت گھنے موٹے بالوں والے
پریشان

اور دوسرے لوگوں سے ملنے جلنے کی پرواہ نہیں کرتا۔

بلدار یا چیں بہ جبیں ابرو پتلے لمبے سیاہ ابرو جن میں ناک کے نزدیک پہلے نصف میں ایک شکن یا سلوٹ ہو ایسے شخص کو ظاہر کرتے ہیں جو حاسد بہ گمان آزردہ کبیدہ خاطر ذکی الحس تنگ مزاج خود غرض خود پسند بے زار افسردہ مزاج۔ اکل کھاہٹ دھرم اور متعصب ہو اور دوسرے نصف میں شکل عموما اوپر کی طرف ہوتا ہے اور اس سے یہ مراد ہے کہ اس کی دماغی بصارت یا فہم و فراست بہت ہی محدود ہے اس کا مزاج یا اس کی طبیعت زود حس اور پرزور ہے وہ اپنی دشمنی کو مخفی رکھنے کی کبھی کوشش یا سعی نہیں کرتا۔ جب وہ دیکھے کہ دوسرے لوگ کامیابی حاصل کر رہے ہیں اگرچہ اسے اپنی کچھ چنداں پرواہ نہیں ہوتی یعنی وہ اس لئے ان کا دشمن نہیں بن جاتا کہ وہ خود کامیابی حاصل کرنا چاہتا ہے۔ بلکہ صرف اس لئے کہ وہ کامیاب ہی کیوں ہوئے۔ ملاحظہ ہو ا شکل نمبر ۶۷ میں پہلی صورت میں اور مقام ب دوسری صورت میں، بہرصورت دونوں شکن حس بغض تنگ نظری تنگ نظری تنگ مزاجی کے مظہر ہیں۔

ترچھے ابرو ایسے ابرو جو ناک کے آغاز سے لے کر انجام تک اوپر کی طرف اٹھتے چلے جائیں جیسا کہ شکل نمبر ۷۷ میں ظاہر کئے گئے ہیں تو یہ ایک تغیر پذیر متلون اور ناقابل اعتماد شخص کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ اسے شخص کو کبھی بھی اپنے دل کی کبر نہیں ہوتی تاہم وہ اپنی منزل مقصود پر خفیہ طریقوں سے پہنچ جاتا ہے۔ وہ لوگوں کے سامنے جھکتا ہے اور اپنی صفائی پیش کرتا ہے اور عموما چاپلوسی اور خوشامد سے غلامی کی فضاء حاصل کر لیتا ہے اس میں نرم دلی نیکو کاری اور مہربانی یا لطف و کرم کا ایک شائیبہ نہیں ہوتا۔ وہ ہمیشہ اپنے ہی مفاد کے منصوبے بناتا ہے اور تجاویز سوچتا رہتا ہے۔

بالکل سیدھے یا خط مستقیم میں ابرو ایسے ابرو جو یکساں بے شکن یا بغیر سلوٹ کے اور خط مستقیم میں ہوں جیسا کہ شکل نمبر ۷۸ میں دکھائے گئے ہیں ایسے شکل کے ہوں گے جس کے اوضاع و اطوار میں عناصر مردانہ قوی اور پرزور ہوں اور قابل عمل یا قابل عبور حقیقی یا واقعی صورت حال کی طرف راغب ہوں اگر کسی عورت کے ابرو سیدھے ہوں اور نیچے تک خط کشیدہ ہوں تو اس کے طور و اطوار مردانہ ہوں گے ہمیشہ ایک مرد کی طرح سوچے گی اور غور و خوض کرے اور انتہائی طور پر وفادار اور اکل حلال ہو گی۔ وہ

زیادہ مدت تک اپنی توجہ کو کسی بات پر مرکوز رکھنے کی صلاحیت قابلیت یا استعداد نہیں رکھتی لہذا وہ اپنے دل بہلاؤ سستی اور تساہل کو دور کرنے کے لئے خیالی پلاؤ یا ہوائی قلعے تعمیر کرنے پر مجبور ہوتی ہے۔

بہت گھنے موٹے بالوں والے پریشان ابرو ایک عمدہ قوت یاداشت ایک اچھا اور نیک دل جو تجاویز سوچ سکے ایسے ابروؤں کے بالوں سے ظاہر ہوتا ہے جو پریشان بے ترتیب درہم برہم ابتر کثرت اور فراوانی سے اگے ہوئے ہوں جیسا کہ شکل نمبر ۸۰ میں دکھائے گئے ہیں۔ بعض اوقات ایسے شخص کو اس کا حافظہ بھی دھوکا دے دیتا ہے اور وہ اچانک ناکامی سے بدحواس حیران و ششدر رہ جاتا ہے لیکن وہ ہمیشہ اپنے دوستوں کی آنکھون کے خلاف توقع غصہ یا خوشی کا اظہارات سے نجات یافتہ ہی رہنا چاہتا ہے۔ وہ بہت محتاط کم سخن، خاموش سلیم الطبع پرسکون اور سنجیدہ مزاج ہوتا ہے اور کبھی کسی کا تختہ مشق بننا نہیں چاہتا۔ اس لئے وہ کبھی کبھی اپنے روز مرہ کے خلاف کوئی غیر معمولی اقدام بھی کر بیٹھتا ہے۔

باب ۲۵

لب و دہن

کا

قیافہ

آنکھیں کسی شخص کی ادراک فہم و فراست اور دماغی قابلیت و استعداد کی مظہر ہیں اور لب و دہن کی بناوٹ اور تیز و حساس اور نازک عضلات یا رگ و ریشے اس کے جذباتی یا جسمانی پہلو کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ دہن ایک ایسی اطلاعی گھنٹی کا کام دیتا ہے۔ جس پر دماغ اور جسم کے درمیان جنگوں کے نتائج ثبت ہوں عملی طور پر دہنی چہرے کا صرف ایک حصہ ہے اور انسان کی حالیہ کیفیت مزاج کے متعلق سمجھاتا یا جتلاتا ہے اور جب حرکت میں نہ ہو تو انسان کی گذشتہ کیفیات مزاج کے متعلق بہت کچھ بتلائے گا۔ ایسی عادات و خصائل کے متعلق جو عرصہ دراز کے لئے انسان کی طبیعت کا خاصہ رہی ہوں جو لبوں اور منہ پر ایک سا خط اور ان مٹ نشان چھوڑ جاتی ہیں۔

کشادہ دہن ایک شخص جس کا دہن بڑا اور چوڑا ہو اور جس کے لب عمدہ طور سے قدرتی سرخ رنگ کے اور صحت مند ہوں جیسا کہ شکل نمبر ۸۱ میں ظاہر کئے گئے ہیں تو اس میں نہایت عمدہ قوت حیات اور صحت یابی کی طاقتیں ہوں گی وہ گھنٹوں مبالغہ کی حد تک کام میں مشغول رہے گا اور سیر ہو کر کھائے گا اور صرف تین یا چار گھنٹوں کے لئے سوئے گا اور جب بڑا یا کشادہ دہن ہونٹ میں ڈھیلا ہو اور لب بھرے ہوئے نرم اور مخمل کے سے یا مخملی ہوں تو یہ حسیت یا باحواس ہونے جذبات کی فراوانی، بے قابو غصہ اور ہوائے

نفسانی کی طرف اشارہ کرتے ہیں ڈھیلے لجلجے یا پلپلے ہونٹ قوت ارادی کی کمی کی دلالت کرتے ہیں ایک شخص جس کا دہن کشادہ ہو اور لب نرم اور موٹے ہوں اپنی خواہشات کی تسکین اطمینان اور مسرت و شادمانی میں خود غرض ہو گا۔ اس میں توجہ ارتکاز اور اجتماع کی طاقت بہت کم ہو گی اور خوشگوار جذبات کا محکوم ہو گا وہ مشکل سے ہلکہ کبھی بھی شائستہ نفاست پسند مہذب متین سنجیدہ اور محتاط نہیں ہو سکتا غالباً اس کی آواز بلند ہو گی اور اطوار کسی قدر بھونڈے لیکن وہ وسیع طور پر فیاض ہونے کی نمائش کرتا ہے۔ جب اس کے عمدہ یا نیک کاموں کا پورے طور سے محاسبہ کیا جاوے تو آپ کو معلوم ہو جائے گا کہ وہ بے حد مطلب پرست انسان ہے یعنی اس کے فیاضی کا دکھاوا بھی خود غرضی پر مبنی ہوتا ہے۔

متوسط دہن ایک ایسا دہن جو متوسط درجہ کا ہو اور نرم تر۔ اور زیادہ تر مخملی بناوٹ کی نمائش کرے تو ظاہر کرتا ہے کہ ایسا شخص حسی یا حواسی ہے یعنی اس کے احساسات بہت تیز ہیں اور وہ شہوت پرست اور خواہشات کا بندہ نہیں ہوتا اور نہ ہی اس کے حصوں کی خاطر اپنی غیرت و حمیت اور اصول کی قربانی کرتا ہے اگر وہ پیتا ہو تو ہمیشہ اعتدال کو ملحوظ رکھے گا اور کبھی بھی حقیقی طور پر مدہوش نہ ہو گا اور ایسی تصویر یا تمثیل کو پسند کرے گا جس میں زندگی۔ خوش طبعی اور اور شگفتہ مزاجی کوٹ کوٹ کر بھر دی گئی ہو اس کے لب جذبات کے زور سے آگے لٹک آئیں گے اور بسا اوقات کانپنے لگیں گے اور دماغی انتشار کے سبب پتلے ہو جائیں گے اور بھنچ جائیں گے تمیز دور اندیشی اور شعور اس کی خصوصیات ہوں گی جو اپنے اوپر کے لب کو نیچے کی طرف اور نچلے لب کو درمیان سے اوپر اٹھائے رکھے اور دہن بھرا ہوا ہو نہ کہ تنا ہوا یا کھنچا ہوا اور تنگ وہ اپنے جملہ کاموں یا کاروبار کی انجام دہی اور سماجی یا معاشرتی ملاقاتوں میں ہوشیار زیرک مصلحت اندیش اور محتاط ہو گا۔ وہ بہت آسانی سے دوست نہ بنائے گا اور نہ ہی کبھی بغیر ضرورت کے جوا کھیلے گا وہ اپنے لباس کی نسبت بہت محتاط ہوتا ہے اور جب تک اسے یہ یقین نہ ہو جائے کہ اس نے موقع کی مناسبت سے لباس زیب تن کیا ہے۔ اجنبیوں کے درمیان اپنے چال و چلن کی نسبت بھی بہت احتیاط رکھتا ہے وہ خود اعتماد ہوتا ہے اور اپنی ذمہ داری کا حقیقی حصہ قبول کر لیتا ہے۔ ملاحظہ ہو شکل نمبر ۸۲

ایک عورت جس کے لب بھرے ہوئے لیکن نہایت عمدہ بناوٹ کے ہوں یعنی قدرتی

طور پر نہایت گہرے رنگ کے ہوں۔ ایسی عورت حسی یا حواسی سرشت کی جملہ نرم دلی اور نیز جذباتی طبیعت کی درستی بے دروی روکھا پن اور دلی یا قلبی گہرا احساس رکھنے والی

لب و دہن

شکل نمبر 81

کشادہ دہن

شکل نمبر 82

متوسط دہن

شکل نمبر 87

اوپر کا لب چھوٹا

شکل نمبر 83

غنچہ دہن

شکل نمبر 84

پھیلا ہوا

شکل نمبر 88

باریک لب

شکل نمبر 85

بھینچا ہوا

شکل نمبر 86

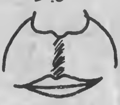

اوپر کا لب بہت بڑا لمبا

شکل نمبر 89

نیچے کو جھکے ہوئے

شکل نمبر 90

اوپر کو اٹھے ہوئے

شکل نمبر 91

بیرونی کنارے سے پھولے ہوئے

شکل نمبر 92

اوپر کا لب باریک
اور سلوٹ دار

شکل نمبر 93

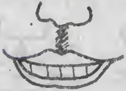

کھلے ہوئے لب

ہو گی اور دوسرے وقت وہ آتش مزاج بھڑک اٹھنے والی تقاضا کرنے والی اور خود غرضی پر یقین رکھنے والی ہو گی۔ مسلسل یا مستقل پراگندگی یا انتشار کی حالت ڈھیلے اور پھولے ہوئے لبوں جو شکل و شباہت میں چکنے چپڑے ہوں اور عموماً سیاہ اور پھیکے رنگ کے ہوں سے ظاہر ہوتی ہے۔ نیز ایسا دہن بے قابو جذبات کا بھی اظہار کرتا ہے۔ ایسا شخص اپنی طاقت اور قوت کو ہوا پرستی اور شراب خواری میں پھونک دیتا ہے۔ قدرتی طور پر اس میں قوت ارادی اور عزم کا ایک جبہ بھی نہیں ہوتا اور وہ صرف اپنی ذاتی اغراض اور خواہشات کی تسکین اور اطمینان کے لئے سوچتا ہے۔

غنچہ دہن جن کے چہرے کا منہ والا حصہ چھوٹا تنگ خشک اور جھلسا ہوا سا ہو ممکن ہے کہ بیمار مسوڑوں یا دانتوں کی خرابی کی وجہ سے جیسا کہ شکل نمبر ٨٣ میں دکھایا گیا ہے تو یقینی طور پر ہر ایسے شخص میں قوت حیات زندگی یا جان کی کمی اور صحت یابی یا قوت یابی کی سست رفتاری ہو گی۔ ایسے شخص کو بہت زیادہ سوچنا چاہئے کیونکہ وہ بہت جلد تھکا ماندہ ہو جاتا ہے اور وہ تنگ مزاج چڑچڑا زود رنج ناامید مایوس بے صبر غیر مطمئن ناخوش طنز آمیز

خشک مزاج بدخو نکتہ چین بدحواس کھویا سا اور عیب جو ہوتا ہے۔ وہ برا بھلا کہنے والا گالی دینے والا گرجنے اور غرانے والا بھی ہوتا ہے اور کسی شے یا کسی شخص سے کبھی بھی مطمئن نہیں ہوتا۔ ایک ایسے چھوٹے دہن سے جس کے لب قدرتی طور پر پتلے ہوں اور کونے نیچے کی طرف جھکے ہوئے اور اوپر کا لب وسط میں سے جھریاں یا شکن پڑا ہوا اور نچلے لب سے مل جانے کے لئے نیچے کی طرف جھکا ہوا یا کھینچا ہوا ہو۔ ظلم و ستم خود غرضی و مطلب پرستی ظاہر ہوتی ہے۔ ایسا شخص کرائے کا ٹٹو اور مطلب کا یار ہوتا ہے۔ اگر نیچے کا لب اوپر کے لب کی نسبت زیادہ باہر کو نکلا ہوا اور سرخ حصہ شاذ ہی دکھائی دیتا ہو وہ لوگوں کی امداد کے لئے کبھی اپنے راستہ سے نہ ہٹے گا بلکہ بڑبڑائے گا اور جلی کٹی سنائے اور اگر کسی حقدار یا مستحق شخص کے لئے اسے کچھ چندہ دینے کے لئے کہا جائے تو وہ اول خویش بعد درویش کہہ کر ٹال دے گا۔ وہ اپنے ماتحتوں اور نوکروں کو برے گندے بیہودہ دردناک الم انگیز الفاظ کے کوڑے مارنے کا خوگر ہو گا۔ وہ جو کچھ کہے وہ کرتا ہے مکمل کامل اور پکا ہوتا ہے۔

متوازن دہن ایک عام طور سے متوازن دہن لمبائی میں درمیانہ درجہ کا جس کی لکیریں صاف ہموار اور یکساں ہوں اور عضلات کی بناوٹ بھنچی ہوئی یا دبی ہوئی دونوں لب حقیقی طور پر یکساں یا اس طرح ملیں کہ ان میں ایک بھی نہ باہر کو نکلے اور نہ اندر کی طرف پیچھے ہٹے۔ ایسا دہن ایسے شخص کا مظہر ہے جو اوسطاً دماغی اور جسمانی دونوں لحاظ سے زیادہ مضبوط ہو وہ دماغی طور پر پھرتیلا مستعد چاق و چوبند ہو اور جو عمدہ تیز قوت توجہ خیال اور مراسم اخلاق اور قیمتوں کی نہایت عمدہ فہم و فراست اور بصیرت رکھتا ہو اور نہایت ہی استدلالی ہو۔ وہ کیفیات مزاج کی انتہاؤں تک کبھی نہیں جاتا بلکہ اعتدال پسند اور لکیر کا فقیر ہوتا ہے لیکن کبھی بھی محتاط نہیں ہوتا۔ وہ اچھی طرح جانتا ہے کہ کب اتفاقات کو حاصل کیا جا سکتا ہے یا لطائف روشن ضمیری کب کھلتے ہیں۔ اس لئے وہ کبھی بے ضرورت یا بے موقع جوا نہیں کھیلتا۔ وہ بہت زیادہ باریک بین اور تیز نظر ہوتا ہے اور ان چیزوں کی مفصل روداد یا کیفیت آپ کو دے دے گا جو اس نے برسوں پہلے دیکھی ہوں۔ اس کی قوت حافظہ بہت عمدہ ہوتی ہے ٹھیک اسی طرح جس طرح اس کی قوت ارادی برداشت اور بھروسہ۔ وہ خود اعتماد یا معتمد علی النفس ہوتا ہے اور عموماً اپنی اور دوسرے لوگوں کی مشکلات و صعوبات کو حل کرنے کی کافی مضبوط طاقت و قوت رکھتا ہے۔

پھیلا ہوا دہن ایک ایسا دہن جس میں لب بھنچے ہوئے ہوں اور کانوں کی طرف کو کھنچے ہوئے ہوں جیسا کہ شکل نمبر ۸۴ میں ظاہر کیا گیا ہے ایک ظاہر بین مطالعہ باطن سے عاجز شخصیت کا مظہر ہے وہ بہت آسانی سے دوست بنا لیتا ہے اور چاہتا ہے کہ دوست فوراً اس کے ہمراہ ہو جاویں اور اجنبیوں سے بات چیت کرنے میں وہ کبھی پس و پیش کرنے والا یا مذبذب نہیں ہوتا اور اگرچہ یہ ضروری نہیں کہ وہ بے چین بے قرار یا من موجی بھی ہو تاہم وہ اپنے تاثر و تاثر یا رد عمل کو فوراً ہی ظاہر کرنا چاہتا ہے وہ بہت عمدہ ملنے جلنے والا ہوتا ہے اور اگر اسے جھڑک یا دھتکار دیا جاوے تو وہ روٹھتا نہیں یا خفا نہیں ہو جاتا اور نہ ہی غصہ ہو جاتا ہے بلکہ وہ برملا توہین یا ملامت کرنے والے پر ہنستا ہے کیونکہ اسے یقین ہوتا ہے کہ لوگ اسے چاہتے ہیں اور یہ خیال کہ لوگ اس کی مصاحبت پر اعتراض کریں گے کبھی اس کے دماغ میں پیدا ہی نہیں ہوتا وہ سوالات کرنا پسند کرتا ہے لیکن وہ کبھی اپنی دل پسند یا مرغوب طبع اطلاع کے حصول کے لئے اس شخص کے پاس جانے کی جو اس کو زبانی مطلع کر سکے تکلیف گوارا نہیں کرتا۔

بھنچا ہوا دہن ایک بھنچا ہوا دہن جس کے لب اکٹھے کھنچے ہوئے اور ناک کے نیچے کوٹ ہوئے یا دبائے ہوئے ہوں ملاحظہ ہو شکل نمبر ۸۲ ظاہر کرتا ہے کہ اس کا مالک باطن میں اور قوت کا مکاشفہ رکھتا ہے یہ ایسا شخص ہوتا ہے جو بہت کم دوست بناتا ہے اور گذرنے والوں سے کبھی کوئی سوال نہیں کرتا اور نہ پوچھتا ہی ہے اور اجنبیوں سے بات چیت یا گفتگو کرنے میں بزدل جھینپو۔ شرمیلا اور کم سخن ہوتا ہے۔ وہ کبھی بھی اپنے آپ کو مورد تضحیک نہیں بناتا اور اپنے دوستوں کے لئے بھی ایک معمہ ہوتا ہے وہ نکتہ چینی سے ڈرتا ہے اور حقیقی جذبات یا احساسات کے اظہار میں از حد ست ہوتا ہے سوائے اس وقت کے جب کوئی اصول اس سے وابستہ ہو البتہ اس وقت وہ نہایت جوش و خروش بلکہ بغض و عداوت میں بھرا ہوا ہو گا اور بولے گا اور اگر وہ کسی شہر میں کھو جائے تو بجائے کسی کو پوچھنے کے نقشہ کی تلاش میں مارا مارا پھرے گا۔ وہ ظاہر بینوں کی نسبت بہت زیادہ ذکی الحس اور اشتعال پذیر ہوتا ہے اور دوسرے لوگوں کی نسبت بہت زیادہ محتاط اور دوسروں کا پاس اور لحاظ رکھنے والا۔

سخت دہن ایسے لب جو کسے ہوئے بھنچے ہوئے یا پیوستہ ٹھوس اور باریک یا بناوٹ میں پتلے ہوں اور کسی قدر ناہموار جن سے یہ گمان ہو کہ عضلات سختی سے کسے ہوئے کھنچے

ہوئے یا تنے ہوئے ہیں اور ان میں کسی طرح کی ملائمت نہ ہو ظاہر کرتے ہیں کہ ایسا شخص مضبوط گٹھا ہوا۔ مستقل مزاج ثابت قدم غیر ہمدرد یعنی بے حس بے درد طبیعت کا ہے وہ اپنے کنبہ کے افراد کی نسبت ترش رو۔ روکھا اور سخت گیر ہو اور اپنی کاروباری زندگی میں جبوس۔ درشت اور اشد کٹر ہو گا۔ وہ اپنے انتہائی باطنی احساسات کو کبھی بھی ظاہر نہ کرے گا اور دلائل سے کبھی یہ تسلیم نہ کرے گا کہ وہ غلطی پر ہے اور جب فتح مندی کی تمام امیدیں منقطع ہو جائیں تب بھی اپنے نقطہ نظر کو منوانے کے لئے مضبوطی سے جما رہے گا۔

اوپر کا لب بڑا اور لمبا جب لب کا وہ حصہ جو ناک کی بنیاد سے لے کر لب کی سرخ بافت تک عموماً لمبا ہو جیسا کہ شکل نمبر ۸۶ میں دکھایا گیا ہے تو آپ کو جان لینا چاہئے کہ ایسا شخص تعریف مدح سرائی اور خوشامد کو مشکوک نظروں سے دیکھتا ہے مدح سرا کے جوش و خروش سے ابلتے ہوئے الفاظ کی نسبت اس کا رد عمل قہر آلود نگاہوں سے دیکھنا ہوتا ہے وہ خشک مزاج یا بد خو ہونے کی طرف میلا رکھتا ہے اور ان لوگ کو جو اس کے پاس آئیں اور اس کی نیکیوں کی تعریف و توصیف کے پل باندھ دیں کچھ اعتبار نہیں کرتا اور کہا کرتا ہے کہ انہیں ضرور کسی چیز کی ضرورت یا تلاش ہے وہ اپنی جدوجہد میں پیچھے ہٹ جاتا ہے یعنی کم کر دیتا ہے تاکہ اس کے فیصلہ جات خوشامد سے متاثر نہ ہو جائیں وہ اپنے تمام اطوار میں لاتعلقی کا اظہار کرتا ہے اور وہ اپنی غلطی کے لئے کبھی کسی دوسرے کو قصور وار نہیں ٹھہراتا اور اپنے اعمال و افعال کی تمام ذمہ داری خود قبول کر لیتا ہے اور نتیجتہً وہ اس شخص کی نسبت جس کا اوپر کا لب چھوٹا ہو بہت زیادہ خود اعتماد اور تجزیہ علم البیان کا ماہر ہوتا ہے وہ بہت زیادہ آزاد خیال ہوتا ہے اور امورات کی انجام دہی میں دوسروں کی نسبت اپنے آپ کو خوش کرنے کی سعی کرتا ہے۔

طویل بالائی لب یہ لب اگر درمیان میں بھنچا ہوا یا دبا ہوا ہو۔ عضلات مضبوط ہوں اور ابھرے ہوئے ہوں تو ایسا شخص قوت برداشت تحمل بردباری استقلال ثابت قدمی طاقت و قوت حوصلہ اور دماغی اور جسمانی استعداد کے ارتکاز یا اجتماع کی قابلیت رکھتا ہے اور ایک مضبوط شخصیت کا مالک ہوتا ہے وہ مستقیم مستقل، فیصلہ کن خود بین مغرور اور انتہائی طور پر وجودی حقیقت کو دیکھنے والا اور حقیقت نگار ہوتا ہے اس کو دھیما بھی کہہ سکتے ہیں کیونکہ وہ ہر ایک بات کو باطریقہ باسلیقہ اور خوش اسلوبی سے انجام دیتا ہے لیکن

تیزی غصہ جوش اور سرگرمی بھی کافی رکھتا ہے۔ خاص کر اس وقت جب اس کے ظاہر کرنے کا موقع ہو وہ عموماً امورات کو سکون اور اطمینان سے حل کرتا ہے اور جب دباؤ زیادہ ہو تو وہ پریشان یا گھبرا نہیں جاتا اور بہت ہی مشتعل ہو جانے والے افراد پر از حد تسکین دہ نظریں ڈالتا ہے۔

اوپر کا درمیانہ درجہ کا لب ایسا اوپر کا لب جو سیدھا اور لمبائی میں درمیانہ درجہ کا ہو باریک عضلاتی اور سختی سے بھنچا ہوا یا دبا ہوا بھی ہو یہ ظاہر کرتا ہے کہ ایسا شخص اپنے انتہائی مضبوط اور دیرپا تصورات کو اپنی پانچوں حسیات سے حاصل کرتا ہے اور ان میں کی ایک حس غالباً دوسری حسیات کی نسبت بہت زیادہ ترقی یافتہ اور طاقت ور ہوتی ہے اور وہ سب کی سب بھی مضبوط اور طاقت ور ہوں گی ممکن ہے کہ وہ ان چیزوں یا باتوں کو جو اس نے بذات خود دیکھی ہوں ان سنی ہوئی آوازوں کی نسبت زیادہ یاد رکھتا ہو یا رکھ سکتا ہو یا کسی چیز کو اس کی خوشبو سے ہی پہچان سکا ہو یا ذائقہ سے ہی پہچان سکتا ہو۔ علیٰ ہذا۔ عموماً اس کے اعصاب اس کے عین قابو میں یا قبضہ میں ہوتے ہیں وہ کبھی ٹھوکر نہ کھائے گا اور نہ ہی بے ہودہ طور سے چلے گا اور اپنی انگلیوں کے بارے میں چست و چالاک پھرتیلا اور حسب منشا بدلنے کے قابل ہو گا اور وہ کام ہی ایسے کرے گا جہاں وہ اپنے اعصاب سے اچھی طرح کام لے سکے۔

اوپر کا لب چھوٹا اوپر کا لب اگر چھوٹا ہو جیسا کہ شکل نمبر ۸۷ میں ظاہر کیا گیا ہے تو یہ ایسی شخصیت کا مظہر ہے جو نکتہ چینی بحث و مباحثہ میں ہوشیار اور ذکی الحس ہو اور تعریف و توصیف کے لئے بے قرار۔ یہ چھوٹائی ناک کی بنیاد سے لے کر لب کی سرخ بافت تک ہو گی۔ ایسا انسان بہت زیادہ زود حس زود رنج اور چھوئی موئی ہو گا اور بعض اوقات ایک بے ضرر رائے یا قول پر بھی تن یا کھچ جائے گا۔ اس کے جذبات آسانی سے مجروح کئے جا سکتے ہیں لیکن بہت دیر بعد مندمل ہوتے ہیں۔ جب وہ کوئی ایسی بات کرے جسے وہ قابل یادداشت خیال کرتا ہو تو وہ تعریف و توصیف کئے جانے کی آرزو رکھتا ہے اور اگر اسے حوصلہ افزا الفاظ میسر نہ آسکیں تو وہ ناک بھوں چڑھانے ترش روی دکھانے روٹھ جانے یا آزردہ ہو جانے کی طرف راغب ہو جاتا ہے اور اگر اس کی خاطر خواہ یا حسب منشا داد دی جائے تو وہ اکڑ جاتا۔ تن جاتا اور ہنس مکھ بن جاتا ہے اور مور کی طرح مغرور ہو جاتا ہے

اب دوسری قسم ملاحظہ فرمایئے

بالائی چھوٹا لب ایک کنارے سے دوسرے کنارے تک چھوٹا اوپر کا لب انتہائی طور پر زود حس اشتعال پذیر ہو شیلی بھڑک اٹھنے والی وحشی متلون ۔ بدحواس طبیعت کا اظہار کرتا ہے جب اسے انتہائی طور پر اکسایا یا بھڑکایا جائے تو وہ اپنی استدلالی قابلیت یا استعداد پر اپنا تمام قابو کھو دیتا ہے اور وہ صحیح یا درست طور پر سوچنے کے قابل ہی دکھائی نہیں دیتا اور مست و مخمور بن جاتا ہے اور آئندہ کیا کرنا چاہئے کے تمام امکانات کھو بیٹھتا ہے نیز ایسا چھوٹا اوپر کا لب۔ ضد۔ ۔ خودداری خود غرضی اور مطلب پرستی کا بھی اظہار کرتا ہے وہ اگر بہت سے لوگوں کے لئے تکلیف دہ یا زحمت دہندہ بھی ہو تو بھی وہ اپنے دستور العمل پر مستقل طور پر جما رہے گا۔

پتلے باریک لب ایسے لب جو پتلے یا باریک عضلاتی اور سختی سے بھنچے ہوئے یا دبے ہوئے اور اکثر بھنچے ہوئے بھی ہوں جیسا کہ شکل نمبر ۸۸ میں دکھائے گئے ہیں تو یہ ایک دبی ہوئی جوش میں آئی ہوئی جھگڑالو لڑاکی۔ قنوطی مایوس اور ناامید طبیعت کا اظہار کرتے ہیں۔ ایسے لب جب حرکت میں نہ ہوں تو درمیان یا مرکز کی طرف کھینچے ہوئے بجائے لمبائی کے چوڑائی میں چھوٹے ہوں گے اور بعض اوقات تڑکنے یا تڑخنے۔ شق ہونے یا پھٹنے لگیں تو یہ شخص حکمت عملی۔ ابن الوقتی۔ موقع شناسی۔ ہوشیاری۔ سلیقہ اور قوت ارادی کی کمی کا اظہار کرے گا اور امورات پر رائے زنی یا استدلال کرنے کی بجائے جبلی یا وجدانی طور پر ان کو سرانجام دے گا۔ اس میں تصورات کی کمی ہوتی ہے لیکن وہ ہر زیر عمل معاملہ میں بہت زیادہ عملی ہوتا ہے وہ ایسے آشنا یا شناسا کو جسے اس نے سالوں سے دیکھا ہو جھٹ پہچان لے گا لیکن اسے اس کا نام یاد کرنے میں از حد تکلیف اور دشواری ہو گی وہ اپنے ماتحتوں اور نوکروں کے بارے میں بہت زیادہ سنجیدہ متین مستعد اور وفادار ہو گا اور بسا اوقات اپنے کاروباری آلام و مصائب کو گھر پر بھی لے جائے گا اور اس کے خاندان یا کنبہ کیلئے خوشگوار نہ ہو گا۔ یعنی وہ اسے پسند نہ کریں گے۔ ان کی یہ آرزو ہو گی کہ جب وہ گھر پر آئے تو وہ اپنے دفتر کو یکسر بھول جائے اور نہایت خوش باش زندہ دل پر امید اور رجائیت پسند بن جائے۔

طرف جھکے ہوئے ہوں جیسا کہ شکل نمبر۸۹ میں ظاہر کئے گئے ہیں اور منہ کو ناہموار سا بنا دیں۔ مالیخولیا۔ خفقان۔ سودا۔ قنوطیت۔ یاس۔ ناامیدی' بدخوئی بدمزاجی۔ بدحواسی اور عیب جوئی کی طرف رجحان رکھنے کی دلالت کرتے ہیں۔ ایسا شخص بہت جلد غصہ میں آجاتا ہے اور آسانی سے اکسایا یا بھڑکایا جا سکتا ہے کوئی مضائقہ نہیں کہ کوئی شخص اس سے کتنی ہی ملاطفت اور مہربانی کیوں نہ کرتا ہو وہ اسے مطعون کرنے کے لئے کوئی نہ کوئی بہانہ تلاش کر ہی لے گا۔ وہ بسا اوقات یا ہروقت منصوبے باندھتا یا کڑھتا دکھائی دے گا۔ اور اکثر اپنے خیالات میں اس قدر گم یا محو ہو گا یا رہے گا کہ وہ اس سوال کو جو اس سے کیا جائے نہ سن سکے گا۔

اوپر کو اٹھے ہوئے لب اس کے برعکس تمام خصوصیات اور صفات اس شخص میں پائی جائیں گی جس کے لبوں کے باہر کے کنارے اوپر کو اٹھے ہوئے ہوں جیسا کہ شکل نمبر۹۰ میں دکھائے گئے ہیں ایسے لب سرخ اور چمکدار ہوں گے اور درمیانی نقطہ سے کسی قدر اوپر اٹھے ہوئے ہوں گے۔ ایسا شخص نیک طینت خوش خلق محبت بھرا۔ ملنسار۔ الفت و محبت کے قابل خوشگوار خیالات کا حامل ظریف خوش دل بذلہ سنج رجائیت پسند اور پر امید ہو گا وہ ہمیشہ ایک عمدہ مصاحب ہوتا ہے اور اپنے تمام امورات میں جن کو وہ اختیار کرے سرگرمی جوش اور مستعدی کا اظہار کرے گا اور عمدہ طور سے شکرگذاری خوش طبعی اور خوشی میں آپے سے باہر ہو جائے گا۔

لب جو بیرونی کناروں پر بھرے ہوئے یا پھولے ہوئے ہوں ایسے لب جو بیرونی کناروں پر پھولے ہوئے ہوں جیسے دو چھوٹے چھوٹے سنگ مرمر کے ٹکڑے ان میں چھپا رکھے ہوں جیسا کہ شکل نمبر۹۱ میں دکھائے گئے ہیں۔ امنگ بلند ہمتی عالی حوصلگی جانفشانی کرنے والی شخصیت کی دلالت کرتے ہیں وہ یہ جانتا ہو کہ اسے کیا کرنا ہے یا وہ کیا چاہتا ہے وہ تکلفات آلام و مصائب پر سوار ہو جاتا ہے اور ہر ایسی مصیبت یا پریشانی کو جو اس کے راستے میں حائل ہو جائے ٹھوکر سے اڑا دیتا ہے وہ بہت جلد چلتا ہے اور سخت محنت کرتا ہے وہ عمدہ سوداگر ہوتا ہے اور کسی دوکاندار یا اشیاء فروش سے سلسلہ کلام اور داؤ گھات میں سبق لے جانے کے لئے کافی ثابت قدمی استقلال قوت برداشت اور صبر رکھتا ہے۔ وہ مایوسیوں کو پاس پھٹکنے نہیں دیتا۔ لیکن اگر وہ اس پر چھا بھی جائیں تو بھی وہ اس کو ہرساں یا بدحواس نہیں کر سکتیں۔ وہ نہایت عجلت سے پیچھے کی طرف پھلانگ جاتا ہے اور ایک تازہ اور نئی طاقت و ہمت اور حوصلہ سے عمدہ اور خوشگوار باتوں کے لئے آگے کی طرف بڑھتا ہے۔

اوپر کا لب باریک اور شکن دار ایک ایسا اوپر کا لب جو باریک بناوٹ کا اور ہر ایک طرف کے درمیان ایک شکن یا سلوٹ رکھتا ہو جس سے اس جگہ پر ایک گولائی یا محراب پیدا ہو جائے اور لب کو ایک بے حس یا غیر دلچسپ صورت دے دے ظاہر کرتا ہے کہ ایسا شخص انتہائی حساس ذکی الحس آزردہ بیزار اور ناراض ہو جانے والی شخصیت یا فطرت کا حامل ہے وہ بے حرمتیوں نقصانات اور شدائد کا وہاں بھی تصور کر لے گا جہاں کسی کو ان کا شان گمان بھی نہ ہو اور فورا ایک معمولی سے اشتعال یا التہاب پر دنوں ہفتوں بلکہ مہینوں روٹھا روٹھا رہے گا۔ اس سے راہ و رسم رکھنا از حد دشوار ہے کیونکہ وہ معمولی سی بات پر از خود رفتہ اور آپے سے باہر ہو جاتا ہے اور اس شخص سے جس کو وہ خیال کرے کہ اس نے اس کی بے حرمتی کی ہے گفتگو تک کرنے سے انکار کر دے گا۔ اور کوئی شخص بھی یہ پیشگوئی نہیں کر سکتا کہ وہ کس وقت اپنے اوسان کھو دے گا یا ناراض ہو جائے گا اور غالبا وہ خود بھی اس بات سے ناواقف ہوتا ہے ملاحظہ ہو شکل نمبر۹۲۔ اس میں تقریبا وہ تمام مقام دکھائے گئے ہیں جہاں شکن نمودار ہو سکتا ہے۔

نیچے کا باہر کو نکلا ہوا لب ایک ایسا نیچے کا لب جو انتہائی طور پر باہر کو نکلا ہوا ہو ایک متعصب اور غیر روادار شخصیت کا مظہر ہوتا ہے۔ ایسا شخص کسی نہ کسی بات یا امر کی شکایت کرتا رہے گا وہ اس وقت خوش ہوتا ہے جب وہ کسی دوسرے شخص میں کوئی عیب نکال لیتا ہے اور اس شخص کی نسبت جو اس کے معتقدات کو نہ مانتا ہو ذکر اذکار یا گفتگو میں بہت زیادہ نازیبا اور سخت الفاظ استعمال کرتا ہے اور اگر وہ جسمانی طور پر مضبوط یا طاقتور نہ ہو جیسا کہ عموماً ہوتا ہے تو وہ صرف الفاظ سے ہی اپنی بدمزاجی اور چڑچڑے پن کا اظہار کرتا ہے لیکن اگر وہ کافی مضبوط اور طاقتور بھی ہو تو وہ اپنے الفاظ کو عملی صورت دے دے گا اور لڑائی مول لینے کے لئے جواز پیدا کر لے گا۔

ایک ایسا نیچے کا لب جو درمیان میں ابھرا ہوا ہو ٹا اور عمدہ طور سے بنا ہوا ہو طبیعت کی نرمی حقیقی حلیم الطبعی اور محبت کا مظہر ہوتا ہے دوسرے لوگوں کے جذبات کا پاس یا

لحاظ اس کا خاص وصف ہوتا ہے۔ اس کے جذبات اور احساسات ہمیشہ پختہ معتدل ملائم اور نرم ہوتے ہیں غصہ برہمی بدمزاجی اس سے کبھی ظاہر نہیں ہوتی اس کے معیار اور نصب العین ہمیشہ بلند ہوتے ہیں اور وہ اس آس یا امید پر جیتا ہے کہ اس کے خوشگوار یا دل خوش کن خواب کسی نہ کسی دن ضرور شرمندہ تعبیر ہوں گے اگرچہ وہ جسمانی طور پر پھرتیلا اور مستعد نہیں ہوتا اور سب کام اضطراری طور پر کرتا ہے اور اس بات میں امورات پر رائے زنی یا استدلال نہیں کرتا اور اپنی کوتاہیوں سے کھیلنا پسند کرتا ہے۔

نیچے کا لب اندر کی طرف یا پیچھے ہٹا ہوا جب اوپر کے لب کے نیچے نچلا لب اندر کی طرف یا پیچھے ہٹا ہوا ہو تو یہ اسی بات کا نشان ہے کہ ایسا شخص کمزور اور سادہ لوح ہے وہ اپنی نسبت بہت زیادہ سوچ بچار یا غور و خوض نہیں کرتا اور دوسرے لوگوں کی شکایات سننا پسند کرتا ہے۔ تاہم اس میں سچائیوں میں سے جھوٹ کو چھانٹنے کی لیاقت استعداد یا قابلیت قطعی نہیں ہوتی اور وہ ایک لمبی کہانی پر اسے سچی یا درست سمجھتے ہوئے یقین کر لیتا ہے یا مان جاتا وہ جسمانی طور پر اتنا ہی کمزور ہوتا ہے جتنا دماغی طور پر۔ اگرچہ بعض اوقات اس کا پرجوش یا طاقتور و مضبوط جذبہ یا احساس اس امر کا گمان پیدا کر دیتا ہے کہ وہ اس سے زیادہ تیز و چالاک ہے جتنا کہ دکھائی دیتا ہے لیکن یہ گمان ہی ہوتا ہے نہ کہ حقیقت۔

کھلے ہوئے لب ایسے لب جو درمیان میں کھلے ہوئے ہوں جس سے دو یا زیادہ دانت دکھائی دیں جیسا کہ شکل نمبر ۹۳ میں دکھائے گئے ہیں۔ لاعلمی جہالت اور خیالات کو منطبق کرنے کی کمی کا اظہار کرتے ہیں اور کسی قدر کند ذہنی کا بھی۔ وہ پڑھنے یا سیکھنے کو بہت مشکل جانتا ہے اور ایک دفعہ اگر کسی چیز کو سیکھ بھی لے تو وہ فوراً اسے بھول جائے گا۔ وہ بہت محنت کرنے والا ہوتا ہے۔ اس لئے اس سے راہ و رسم رکھنا نہایت آسان ہے۔ اگر ایک دفعہ وہ کسی شخص کو پسند کر لے تو وہ ہر حالت میں اس کا وفادار صادق اور مخلص رہے گا اس کی بہت ہی کم خواہشات یا آرزوئیں ہوتی ہیں یا بالکل ہی نہیں ہوتیں لیکن وہ نہایت مسرور خوش اور صابر دکھائی دیتا ہے اور کسی غیر ضروری یا غیر ذمہ دارانہ کے کام پر مطمئن ہوتا ہے۔

تھرتھراتے ہوئے لب ایسے لب جب وہ حرکت میں نہ ہوں تھرتھرائیں یا پھڑکیں ا[illegible]

بزدل خود آگاہ یا خود احساس طبیعت کا اظہار کرتے ہیں۔ اس کا شرمیلا پن کم بختی کم گوئی اور خاموش طبیعت خاص طور پر قابل لحاظ ہے۔ جب اسے کسی جماعت یا مجمع کے روبرو کچھ کہنے کے لئے کہا جائے تو وہ بغلیں جھانکنے لگے گا اور اپنے حقوق کے لئے بھی کھڑا ہونے سے انکار کر دے گا اور لڑائی جھگڑے کو دور کرنے کی طرف راغب ہوتا ہے۔ اگرچہ اس کی اس سے ہمیشہ کے لئے ہی توہین یا بے عزتی کیوں نہ ہوتی ہو وہ اپنی بزدلی ڈرپوک یا بزدلی اور خوش خلقی کو قابو میں لانے کے لئے بالکل ناقابل ہوتا ہے۔

باب ۲۶

دانتوں کا قیافہ

دانتوں کی شکل ان کی حالت اور ان کے گننے کے طریقہ سے انسانی برتاؤ کے مختلف پہلوؤں پر بہت کچھ اثر پڑتا ہے۔ انسانی دانتوں سے متعلقہ قیافہ کے نکات حسب ذیل ہیں۔

سفید دانت اگر دانت کھریا مٹی کی شکل کے سفید ہوں تو تقریباً ہر اک دانت چوڑا ہو گا اور ایک دوسرے سے مل کر ایک سیدھی اور ہموار لکیر بنائے گا۔ غالباً ایسے دانت کچھ آگے کو نکلے ہوئے ہوں گے۔ جہاں سے یا جس جگہ پر دانت مسوڑھوں میں سے پھوٹتے ہیں اور ایک مکمل نصف دائرہ بناتے ہیں ایسے شخص سے جو عموماً جنگ جوئی یا لڑاکا پن بہت کم ظاہر ہو گا۔ وہ ہمیشہ تھکا ہارا نک چڑھا خشک مزاج اور بدخو ہو گا۔ وہ بہت سا روپیہ پیدا نہ کرے گا بلکہ جتنا جتنا وہ کمائے گا عموماً اتنا ہی اس کے حصول سے پہلے خرچ کر لے گا۔ نیز اس میں جسمانی قوت حوصلہ مندی پیش بینی اور دور بینی کی بھی کمی ہو گی۔ ان دانتوں کی صفیں یا قطاروں اور ان کے تسلسل سے مراد ہے کہ ایسا شخص اپنی ذاتی شکل و صورت پر بے حد نازاں ہے۔

اس کا حوصلہ بلند اور طاقتور ہے اور وہ اپنے آپ کو منضبط رکھنے کیلئے بالکل قابل ہے۔ جہاں اسے اس کی ضرورت ہو۔ اس میں قوت برداشت صبر اور شکیبائی کی کمی ہوتی ہے اور اگر کوئی کام ختم ہونے میں نہ آئے اور اس کے لئے وبال جان بن جائے تو وہ پھوہڑ بے ڈھنگا اور بے اصول بن جاتا ہے اور وہ آسانی سے دوست بنا لیتا ہے کیونکہ اس کی ابلتی ہوئی

نیک طبیعت میں جوش اور سرگرمی فراواں ہوتی ہے۔

زرد دانت ایسے دانت جو قدرتی طور پر زرد ہوں یعنی ان کا رنگ (نکوٹین) تمباکو کے زہر کی وجہ سے زرد نہ ہو بلکہ قدرتی ہو اور بناوٹ میں لمبے اور نوکدار ہوں تو ایسی شخصیت کا اظہار کرتے ہیں جس کی قوت مقاومت و مزاحمت بہت مضبوط اور طاقتور ہو اور بلی کتے کی سی محکم گیری مضبوطی اور کٹڑپن ہو اور جو کبھی بھی تھکا ماندہ دکھائی نہ دے وہ ہر وقت حرکت میں ہو گا بے قرار۔ بے آرام اور بعض اوقات بے صبر بھی وہ اپنے آپ کو اپنے خیالات کے باعث اور نیز اپنی حفاظت کے لئے سماجی یا معاشرتی اجتماعوں میں آزادانہ طور پر شریک نہیں ہوتا۔ وہ بغیر تجویز پیش کئے دوسرے لوگوں کی گفتگو گھنٹوں بلکہ پہروں بیٹھا سنا کرتا ہے۔ لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ اس میں عقل و دانائی کی کمی ہوتی ہے۔ اس کے برخلاف اس کا دماغ نہایت تیز ہوتا ہے اور وہ اسے بسا اوقات استعمال بھی کرتا ہے اور کرتا رہتا ہے۔

بڑے اور مربع شکل کے دانت اگر دانت نمایاں طور پر بڑے اور مربع ہوں اور بعض اوقات بوجہ تنگی جگہ کے وہ ایک دوسرے پر چڑھ جائیں تو عموماً ان کا مالک ایک چست چالاک مستعد اور پھرتیلے جسم کا مالک اور ساتھ ہی ایک مضبوط قوی اور طاقتور دل و دماغ رکھنے کے امکان کا حامل ہو گا۔ وہ اپنی تمام فاعلیت عمل اور حرکات و سکنات میں محتاط ہوتا ہے لیکن سست و کاہل نہیں ہوتا اور کسی بات کی تلاش میں جس کا اس نے عمدہ طور سے تجزیہ نہ کر لیا ہو کبھی پیش قدمی نہیں کرتا۔ وہ چپ چاپ پر سکون مطمئن دلچسپ اور پر لطف ہو گفتگو کرنے والا اور کبھی بھی جلدی نہ کرنے والا ہو گا یعنی جلد باز نہ ہو گا اور نہ ہی جلدی کرنے پر اکسایا جا سکے گا۔ اس میں انتظامی یا عاملانہ رہنمائی کا مواد ہوتا ہے اور اسے صرف اس کو ترقی دینا یا بڑھانا ہوتا ہے۔

چھوٹے اور سفید دانت ایسے دانت جو سفید چھوٹے اور ہموار ہوں اس بات کی دلیل ہیں کہ ایسا شخص صاف ستھرا باضابطہ یا اصول ہے لیکن اپنے دماغ کو بغیر ضرورت کے بے جا طور پر کبھی استعمال نہیں کرتا۔ اور اس میں تصورات اور تخیلات کی کمی ہوتی ہے اور زیادہ تر عملی بھی نہیں ہوتا۔ وہ ایماندار صاحب تقوی وفادار نمک حلال اور اضطراری طور پر محبت کرنے والا اور محبت بھرا دل رکھتا ہے۔ اس میں جذبات و احساسات کی حقیقی

طور پر شدت یا فراوانی نہیں ہوتی ۔ اور اگر شدید الاحساس ہوتے بھی ہیں تو ان میں سے بہت کم گہرے اور عارضی ہوتی ہیں وہ اکیلا کام کرنا پسند نہیں کرتے وہ جانبین کی باہمی تقویت اور دستگیری کے لئے دوسرے لوگوں کے ساتھ ایک جماعت بنا کر کام کرنے کو ترجیح دیتے ہیں اگرچہ وہ کاہل الوجودہ ست اور ناکارہ نہیں ہوتے تو بھی اکثر اوقات وہ نااتفاقی بے توجہی اور لاپرواہی کے دوروں کے شکار ہو جاتے ہیں اور اس طرح اپنا کام نصف میں چھوڑ کر سبکدوش ہو جاتے ہیں۔

باب ۲۷

انسانی ناک

کا

قیافہ

ناک ایک شخص کی ذہنی طاقت و قوت حوصلہ اور جسمانی زور کی نسبت جو کہ وہ رکھتا ہے اشارہ کرتی ہے ۔ ایک بڑی ناک جو تناسب کے لحاظ سے بہت چوڑے نتھنے رکھتی ہو بجائے ایک چھوٹی اور چپٹی ناک کے ہوا کی بہت بڑی مقدار کو پھیپھڑوں میں پہنچانے میں مدد کرتی ہے ۔ چونکہ پھیپھڑے جسم میں خون کے لئے آکسیجن گیس مہیا کرتے ہیں ۔ اب جتنے بڑے پھیپھڑے کسی شخص کے ہوں گے اتنی ہی اس کی طاقت و قوت میں فراوانی ہو گی ۔ ایک عمدہ طور سے متوازن چہرے میں ناک تقریباً ایک تہائی چہرے پر مشتمل ہوتی ہے یعنی ناک کی بنیاد سے لے کر لبوں تک جتنی جگہ میں ناک ہو اور یہ لمبائی ایک تہائی سے لیکر دو تہائی تک ہو سکتی ہے اس کی چوڑائی اس کی لمبائی کے نصف سے لے کر دو تہائی تک ہو سکتی ہے یعنی ناک کل چہرے کی لمبائی کا ایک تہائی لمبی اور اپنی لمبائی کا نصف یا دو تہائی چوڑی ہو سکتی ہے۔

گانٹھدار یا گولائیدار ناک ایسی ناک جس کے وسط میں یا بنیاد کی طرف تھوڑی سی ایک محراب دار گولائی ہو رومن ناک کہلاتی ہے جیسا کہ شکل نمبر ۹۴ میں ظاہر کی گئی ہے اور یہ طاقت و قوت اور حوصلہ کی کثرت اور فراوانی کی دلالت کرتی ہے ۔ نتھنے ناک کی نوک سے لیکر اوپر کے لب تک لمبے ہوتے ہیں لیکن چوڑے نہیں ہوتے یہ ناک بہت عمدہ اور بناوٹ میں پتلی ہوتی ہے نہ کہ موٹی اور پر گوشت ۔ ایسا شخص چالاک مستعد پھرتیلا بے قرار بے آرام مضطرب جھگڑالو لڑاکا طاقتور مضبوط قوی اور جنگجو ہوتا ہے ۔ طاقت و

قوت اس کے لئے ایک استعمال کرنے کی چیز ہوتی ہے نہ کہ جمع یا اکٹھا کرنے کی۔ کوئی مضائقہ نہیں کہ وہ کیا کرتا ہے بلکہ جو کچھ وہ کرتا ہے طاقت و ہمت کے بل پر کرتا ہے اور ہر ایک چیز کو جو اس کے پاس ہوتی ہے اس میں جھونک دیتا ہے۔ جب دوسرے لوگ کسی کام کو حقارت و استہزا سے دیکھیں کیونکہ وہ اسے اپنی ذلت و توہین خیال کرتے ہیں لیکن وہ اسے فوراً اختیار کرلے گا صرف اس لئے کہ وہ اپنے آپ کو اپنی انتہائی تاب و تواں سرگرمی اور جوش سے چھڑانا چاہتا ہے۔ یہ قسم بہت ہی استدلالی ہوتی ہے۔ یہ گھنٹوں دلائل پیش کرتا رہے گا اور اس سے وہی خوشی حاصل کرے گا جو دوسرے لوگ ایک کھیل یا تماشے سے حاصل کرتے ہیں۔ اگر یہ لمبی اور بہت زیادہ گانٹھدار ہونے کے علاوہ باریک پتلی اور تنگ بھی ہو۔ تو ایسا شخص خاموشی کم سخنی کم گوئی بہت زیادہ احتیاط سنجیدگی اور متانت کی طرف راغب ہو گا وہ کبھی اکساہٹ اشتعال جنگجوئی اور لڑاکا پن کا اظہار نہ کرے گا اس کی طاقت و قوت کو بہت جلد خرچ کردے گا۔

ایک چوڑی اور بلند گانٹھدار ناک ایسے شخص کا اظہار کرتی ہے جو کہ اس قدر متوازن اور سلجھا ہوا ہو جتنا کہ ممکن ہو سکتا ہے وہ اپنی تاب و تواں اور سکت کو اس انداز سے تقسیم کرتا ہے کہ اس کے پاس ہر وقت اور ہمیشہ کسی ناگہانی ضرورت کے لئے ایک کافی مقدار محفوظ رہتی ہے اور جو کوئی کام بھی کرے اس میں انتہائی طور پر باضابطہ اور با اصول ہوتا ہے وہ پہلے سے اچھی طرح اور احتیاط سے سوچ بچار یا غور و خوض کرلیتا ہے تاکہ اس کا وقت اور اس کی طاقت ضائع نہ ہو۔ وہ ایک وقت پر ایک سے زیادہ امورات یا تجاویز پر اپنی توجہ مرکوز کرنے کی قابلیت و استعداد رکھتا ہے۔ اس میں اخلاقی اور جسمانی جرات حوصلہ اور توانائی بدرجہ اتم موجود ہوتی ہے۔ وہ اپنی اخلاقی ذمہ داریوں یا فرائض سے پہلو تہی نہیں کرتا اور نہ ہی کسی لڑائی سے منہ موڑتا ہے یا پیٹھ دکھاتا ہے اس کی توانائی اور سکت یا طاقت و قوت اس قدر اس کے قابو یا قبضہ میں ہوتی ہے کہ اس کو یہ معلوم ہی نہیں ہوتا کہ بے آرامی یا بے قراری کیا معنے رکھتی ہے۔ اس سے دوسروں کو آرام کرنے اور اسے اپنے کام کو نہایت تیزی سے اور عمدہ طور سے سرانجام دینے میں مدد ملتی ہے۔

ایک نیچی اور گانٹھدار ناک ایک ایسا شخص جس کی ناک کی گانٹھ کا سب سے اونچا مقام اس کی ناک کی وسطی اونچائی سے نیچا ہو تو وہ حریص طامع اور لالچی طبیعت کا حامل ہو

گا۔ اس کی مطلبی اور کرائے کی ٹٹو روح اور اس کا دل و دماغ صرف یہ سوچتا ہے کہ وہ کس کام میں کتنا روپیہ پیدا کر سکتا ہے اور اگر اسے یہ خیال ہو جائے کہ اسے کسی کام میں اتنا فائدہ نہ ہو گا جتنا اس کی خواہش ہو تو وہ اس کام کو ہی ترک کردے گا۔ قدرتی طور پر وہ خود غرض اور مایہ کا یار ہوتا ہے اور پرجوش خواہشات سے بھرا ہوا وہ ان لوگوں پر جو اس کے روپیہ کمانے میں ممد و معاون نہ ہو سکیں کبھی اپنا وقت ضائع نہیں کرتا۔

سیدھی یا ستواں ناک ایک ایسی ناک جس کا بانسہ پورے طور سے سیدھا ہو جیسا کہ کھانڈے کی دھار تو وہ عمدہ بناوٹ کی اور صورت و شکل میں اینٹھی ہوئی یا گھری ہوئی نہ ہو گی جیسا کہ شکل نمبر ۹۵ میں دکھائی گئی ہے ایسی طبیعت کی مظہر ہے جو متین سنجیدہ کم گو چپ چاپ خاموش اور کسی قدر محتاط بھی ہو اس میں طاقت و قوت تاب و تواں اور سکت کی ایک اچھی اور عمدہ مقدار ہوتی ہے لیکن وہ اسے بے ضرورت اور بے موقع خرچ نہیں کرتا اور وہ آسانی سے دوست نہیں بناتا اور کسی اجنبی سے گفتگو یا بات چیت کرنے میں اپنے راستہ سے نہیں ہٹتا۔ لیکن جو دوستی وہ پیدا کرے مستقل اور دیرپا ہو گی۔ اس کی نسبت نک چڑھا پن نخوت اور تکبر کی افواہ ہوتی ہے لیکن یہ صرف ایک ظاہری نمائش تصنع یا بناوٹ ہوتی ہے۔ وہ حقیقی طور پر ہٹ دھرم متعصب خود غرض یا خود پسند نہیں ہوتا۔

ایک لمبی پتلی باریک نازک اور سیدھی ناک جسے یونانیوں کی ناک بھی کہا جاتا ہے ایک شائستہ نفیس منجھی ہوئی اور مہذب چیزوں کی چاہت کا اظہار ہے۔ آپ اسے کبھی بھی غلیظ گندی بھونڈی اور گنوار گفتگو کرتے نہیں سنیں گے اور نہ ہی اجڈ بھونڈے بے ہنگم کام کرتے دیکھیں گے اس کی ہمت و طاقت معمول سے کس قدر کم ہوتی ہے اس لئے اس کے اعمال و افعال میں ملائمت نرمی دھیما پن اور احتیاط پیدا ہو جاتی ہے اور وہ طاقت و قوت کے اظہار یا نمود و نمائش میں ایک قسم کی احتیاط کا مالک ہوتا ہے وہ کبھی جذبات و احساسات کی انتہا تک نہیں جاتا جیسا کہ غصہ یا گرمئ جذبات وغیرہ اور جو کوئی کام بھی وہ کرے اس میں وہ درمیانی راستہ اختیار کرتا ہے قدرت نے اس کو ایک نہایت ہی زود اثر ذکی الحس صناعانہ مزاق بخشا ہوتا ہے جس کو وہ ہر روز کے یا روزمرہ کے برتاؤ سلوک اور کاروبار میں پیش نظر رکھتا ہے یا استعمال میں لاتا ہے۔

بیٹھی ہوئے یا چپٹی ناک جب ناک کا بانسہ ایک گولائی کی صورت میں اندر کی طرف

ناک

شکل نمبر94

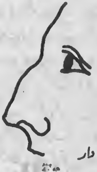

گانٹھ دار

شکل نمبر95

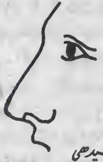

سیدھی

یا نیچے کی طرف بیٹھ جائے یا جھک جائے جیسا کہ شکل نمبر۹٦ میں ظاہر کیا گیا ہے تو ایسا شخص سست اور کاہل الوجود ہو گا۔ خاص طور پر اس وقت جب ناک چہرے کی مطابقت کے لحاظ سے چھوٹی اور تنگ ہو۔ اس میں کسی کام کو پورے طور سے ختم کرنے کے لئے کافی طاقت و ہمت اور سکت نہیں ہوتی اور وہ سوالات کرنے کو ترجیح دیتا ہے بجائے اس کے کہ وہ خود ان کے جوابات تلاش کرے۔ وہ نہایت آسان کاموں کو اختیار کرنا پسند کرتا ہے اور اکثر ایک لمبے عرصہ کے لئے اپنے روپیہ کو کسی طویل تعطیلات میں صرف کرنے کے لئے بچاتا رہتا ہے وہ کبھی بھی استدلال میں نہیں الجھتا۔ کیونکہ اس میں کسی مباحثہ قیل و قال کے لئے دماغی اور جسمانی طاقت نہیں ہوتی وہ عمدہ اور احتیاطی طور پر ملبوس بھی نہیں ہوتا اور بسا اوقات بے تمیز بے سلیقہ اور پھوہڑ دکھائی دیتا ہے۔ تاہم وہ ارادتاً یا عمداً گنوار پھوہڑ دریدہ دہن منہ پھٹ اور غیر مہذب نہیں ہوتا۔

اوپر اٹھی ہوئی ناک ایسی ناک جو اپنی تمام لمبائی کے ایک کافی یا بڑے حصہ تک

شکل نمبر96

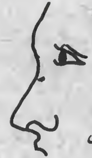

بیٹھی ہوئی

شکل نمبر97

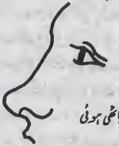

اوپر اٹھی ہوئی

شکل نمبر98

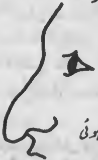

نیچے جھکی ہوئی

شکل نمبر99

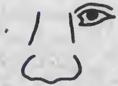

چوڑی اور موٹی

شکل نمبر100

چھوٹی اور چوڑی

شکل نمبر101

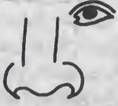

چوڑے نتھنے

شکل نمبر102

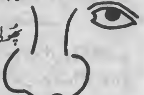

پھولی ہوئی ناک

شکل نمبر103

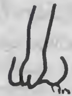

درز یا

سیدھی چلی جائے اور اختتام یا نوک پر آکر اوپر کو اٹھ جائے اور چپٹی ناک کی مشابہت اختیار کرے جیسا کہ شکل نمبر۹۷ میں دکھائی گئی ہے تو وہ ایسی شخصیت کا اظہار کرے گی جو استعجاب امید پروری امید پرستی رجائیت اور استحسان کی فراوانی رکھتی ہو۔ ایسا انسان تقریباً ہر ایک چیز کی نسبت جاننا چاہتا ہے لیکن دوسرے لوگوں کے امورات سن کر راز جوئی یا ٹوہ لگانے کے لئے اپنے آپ کو بے ہودہ اور قابل نفرت نہیں بناتا۔ کوئی بھی چیز اس کی امید پروری اور رجائیت کو سرد نہیں کر سکتی۔ یہ ایک لچکدار اور چونچال طاقت ہے جو سخت سے سخت جھڑکیوں دھتکاریوں کے باوجود پیچھا کرتی ہے اگر اس میں جوا کھیلنے کا لپکا ہو جو کہ عموماً ہونا بھی چاہئے تو وہ اپنی تسکین کا پہلو تلاش کرنے کے لئے کوئی موقع نہ کھوئے گا۔

اور اگر ناک بناوٹ میں بھدی اور بھونڈی ہو جس میں بہت بڑے بڑے مسام ہوں تو ایسا شخص ضروری طور پر نک چڑا خشک مزاج اور بدخو ہو گا اس کو امید پروری رجائیت اور استحسان کے دورے پڑیں گے لیکن جب اسے کسی بات یا معاملہ کو سوچنے کا موقع ملے گا تو وہ نفرت و حقارت سے جلی کٹی سنائے گا اس کی نیم دلی کی امید پروری یا رجائیت نامیدی قنوطیت کے دلدل میں دھنس جائے گی۔

نیچے کو جھکی ہوئی ناک کی نوک جب ناک کی نوک نیچے کی طرف گولائی سے مڑ جائے اور دہن کی طرف اشارہ کرتی ہوئی دکھائی دے جیسا کہ شکل نمبر۹۸ میں ظاہر کی گئی ہے تو ایسا شخص ٹھنڈے دل سے غور و خوض کرنے والا متفکر اور خیالات و اعمال میں عزم پیہم رکھنے والا اور غیر دل چسپ سخت کڑی اور مشکل اصلاحات پر خیال آرائی یا غور و فکر کرنے کا عادی ہو گا۔ بعض اوقات وہ اپنے اعمال یا عملیت میں از حد سرد مہر اور آزاد ہو جاتا ہے اور یہ اس کو بہت سے ایسے مواقع پر جن میں فوری فیصلہ کی ضرورت ہو قابو میں لاتے سے بے حس اور مفلوج کر دیتی ہے یا روک دیتی ہے اگرچہ وہ تعجیل سے کام نہیں لیتا تاہم وہ اپنا کام نہایت عمدگی سے کرتا ہے اس کی سرد مہری یا بے مروتی عموماً اس کے جذبات یا احساسات کو ابھارتی ہے وہ بہت تھڑی یا بالکل ہی سرگرمی جوش جوشیلا پن زندہ پن زندہ دلی شگفتہ مزاجی کی افراط کثرت یا ریل پیل سے عاری ہوتا ہے۔

بڑی ناک ایک نمایاں اور بڑی ناک خواہ اس کا بانسہ بلند ہو یا نہ ہو اس بات کا نشان ہے کہ اس کا مالک گہرے اور اندر ہی اندر سلگنے والے جذبات کا حامل ہے جب انہیں ہوا دی

جائے تو شدت سے شعلوں کی صورت میں بھڑک اٹھتے ہیں ایک عمدہ اور نیک دل بھی نمایاں یا بڑی ناک سے ظاہر ہوتا ہے مشکل اور اہم معاملات پر مرکوز کرنے کے لئے اور اپنے فیصلوں یا تجاویز کو بروئے کار لانے کے لئے اس میں کافی دماغی اور جسمانی طاقت و قوت ہوتی ہے اور اگر باقی چہرہ ایک عمدہ بناوٹ کا اظہار کرے تو اس میں بہت عمدہ انتظامی یا عاملانہ قابلیت ہو گی۔

اگر بڑی ناک تنگ پتلی اور بھنچی ہوئی ہو تو بہت زیادہ زود حسی اور اشتعال پذیری کا اظہار کرتی ہے اگر اس پر سختی سے نکتہ چینی کی جاوے تو وہ زود رنج اور زود حس ہو جاتا ہے اور سادی اور معصوم آراء کی آڑ لے لیتا ہے اور یہ بسا اوقات دل گیری۔ اداسی اور غمگینی کے دوروں پر منتج ہوتی ہے اور باوجود اسے اداسی اور غمگینی سے چھڑانے کی سخت اور کڑی جدوجہد کے وہ ضدی پسپائی یا ہزیمت کے سبب وہ اپنی پناہ گاہ میں چھپ جاتا ہے

چوڑی اور موٹی ناک جب کہ ناک خاص طور پر اول سے آخر تک چوڑی اور موٹی ہو اور ساتھ ہی بڑی اور عمدہ بناوٹ کی ہو جیسا کہ نمبر۹۹ میں ظاہر کی گئی ہے تو یہ انتہائی عملی طبیعت کا اظہار کرتی ہے ایک عمدہ کاروباری تیز فہمی ذکاوت دقیقہ رسی خیالات میں غور و تامل حزم و احتیاط عمدہ انتظامی یا عاملانہ قابلیت کی ایسے شخص سے توقع کی جا سکتی ہے جو اس قسم کی ناک رکھتا ہو۔ وہ مردوں کا زود فہ طبائع اور ذہین منصف ہو گا اور غور و فکر حزم و احتیاط سے آہستہ سوچے گا اور اپنی کاروباری مصروفیات میں ذہین فہیم۔ چالاک کائیاں اور کفائیت شعار ہو گا۔ اس میں بلی کتے کی سی سخت اور محکم گیری ہو گی اور وہ کبھی بھی مکمل شکست تسلیم نہ کرے گا۔ وہ گاہے بگاہے خاص طور پر بڑے اور کٹھن منازل کے گرد چکر کاٹنے پر مجبور ہو گا لیکن وہ ہمیشہ اصلی اور حقیقی راستے یا شاہ راہ پر واپس آجائے گا۔ اگر وہ کبھی بھٹک ہی گیا ہو تو اپنی اساسی یا اصلی منزل مقصود کی طرف گامزن ہو جائے گا۔

چھوٹی اور چوڑی ناک قوت حیات زندگی جان سکت اس شخص کی خصوصیات میں سے ہوں گی جس کی ناک چھوٹی بھی ہو اور چوڑی بھی جیسا کہ شکل نمبر۱۰۰ میں دکھائی گئی ہے وہ طاقت و قوت زور اور حوصلہ کی کان ہو گا۔ جس کو وہ بڑی احتیاط سے جمع رکھے گا جس طرح ایک گلہری موسم سرما کے لئے چھالیا یا اس قسم کی چیزیں جمع کر لیتی ہے وہ اپنی طاقت

و قوت کو بھی اپنی عمر کے موسم خزاں یا پت جھڑ کے لئے جمع کر لیتی ہے۔
جب کے اس کو اپنی زندگی کے قائم رکھنے کے لئے اور اس کے تھکے ہارے اور دکھے ہوئے عضلات اور عصبات کی غور و پرداخت کے لئے اس کی ضرورت ہوتی ہے یہ قسم عام طور پر ایک پختہ عمر تک زندہ رہتی ہے خاص کر اس لئے کہ وہ اپنے اپ کی عمدہ طور سے حفاظت کرتی ہے بہت ہی کم لوگ جن کی ناک چھوٹی اور چوڑی ہو اپنی طاقت و قوت کو برباد یا ضائع کرتے ہیں۔

چوڑے نتھنے ایک چوڑی ناک جو کہ شکل و صورت میں چپٹی ہو اور جس کے نتھنے گول سوراخ سے ہوں جیسا کہ شکل نمبر ۱۰۱ میں ظاہر کئے گئے ہیں دلالت کرتے ہیں کہ ایسا شخص کم گو اخفائے راز کا دلدادہ مشتبہ مشکوک مکار اور عیار دھوکا باز فریبی ہے وہ جملہ جزیات یا احساسات سے جبلّی یا وجدانی طور پر متاثر ہوتا ہے اور کبھی بھی معاملات پر رائے زنی یا استدلال نہیں کرتا اگرچہ اس میں بہت سی قابلیت و استعداد نہیں ہوتی وہ کسی کی امداد لینا گوارا نہیں کرتا اور اپنے قلبی دوستوں کو بھی بے اعتباری کی بھینٹ چڑھا کر کھو بیٹھتا ہے اور ان پر بھی اعتبار نہیں کرتا۔ اس لئے وہ کنارا کش ہو جاتے ہیں۔ اس قسم میں تصورات و تخیلات زیادہ نہیں ہوتے۔ اور نہ ہی وہ زیادہ جوش اور سرگرمی یا زندہ دلی اور شگفتہ مزاجی ظاہر کرتے ہیں۔ بعض اوقات ایک عمدہ ستواں اور پتلی ناک کے بھی چوڑے نتھنے ہوتے ہیں۔ ایک ایسی ناک جس کی بناوٹ تراش یا ڈھال عمدہ ہو اور کسی قدر لمبی بھی ہو اور درمیانی درجہ کی بلند گانٹھ بھی رکھتی ہو ایسی ناک کے چوڑے نتھنے ظاہر کرتے ہیں کہ ایسا شخص جوش میں آئی ہوئی بے چین نہایت ذکی الحس اور اشتعال پذیر طبیعت کا حامل ہے جذبات و احساسات میں سخت اور شدید۔ جوابی اعمال میں حساس اور اشتعال پذیر ہوتا ہے وہ شاذ ہی مکمل طور پر ڈھیل دیتا ہے اور ہر وقت انتہائی کنارے پر بے چین بے قرار پریشان کھینچا ہوا یا تنا ہوا سا دکھائی دیتا ہے۔

پھیلی ہوئی چوڑی ناک اور نتھنے جب ایک ناک کی کرکری ہڈی عمدہ طور سے دونوں لحاظ سے یعنی نتھنوں کی دیواروں اور ناک کا بانسہ اور نوک پر ایستادہ ہو اور جب گوشت بالکل صاف و شفاف ہو تو آپ کو انتہائی حساس اور اشتعال پذیر شخصیت کی توقع رکھنی چاہئے۔ یہ اشخاص یا افراد کی وہ قسم ہے جن کے نتھنے غصہ میں یا اکساہٹ کے وقت

پھول جاتے ہیں وہ عام طور پر اپنی حرکات و سکنات میں بڑے مستعد ہوشیار اور تیز و طرار ہوتے ہیں اور کبھی بھی دھیمے نہیں ہوتے اور بہت زیادہ ہمدردی مروت اور دلسوزی اور نرم دلی کا اظہار کرتے ہیں۔

پھولی ہوئی نوک خود ضبطی یا جبر علیٰ النفس کی کمی ایسی ناک سے ظاہر ہوگی جس کی نوک آگے سے پھولی ہوئی ہو اور گنٹھی دار ہو جیسا کہ شکل نمبر ۱۰۲ میں دکھائی گئی ہے باقی حصہ ناک کا متوسط یا درمیانی درجہ کی عمدہ بناوٹ کا اظہار کرے گا۔ لیکن نتھنوں کے تھیرے اور پر گوشت ناک کی نوک پر گڑیدار ناہموار ہوگی اور ممکن ہے کہ اس پر سرخ شریان کی دھاریاں بھی دکھائی دیں۔ ایسے شخص میں قوت ارادی بالکل نہیں ہوتی اور نہ اس کا کوئی اپنے اپ پر قابو یا ضبط ہوتا ہے۔ وہ حیوانی جذبات و احساسات کو اپنے اوپر حکومت کرنے کے لئے کھلا چھوڑ دیتا ہے۔ بلاشک و شبہ اس میں بہت سی عمدہ خوبیاں بھی ہوتی ہیں لیکن وہ اس کی اپنی خواہشات کے پورا کرنے میں بے اعتدالی کی وجہ سے اور اس کی کمزور طبیعت کے سبب رکی رکی سی اور کمزور ہوتی ہیں۔

درز یا شگاف والی ناک ناک کی نوک پر درز۔ شگاف یا دندانے دار خط کی موجودگی جیسا کہ شکل نمبر ۱۰۳ میں ظاہر کی گئی ہے معترضانہ طور پر جذباتی اور حساس شخصیت کا اظہار کرتی ہے جو ایک مضمون یا موضوع سے دوسرے پر بہت جلد اور آسانی سے بدل جائے ادراکی اور شعوری طاقتیں اخذ کرنے تجزیہ کرنے یا تشریح کے لئے کافی طاقتور نہیں ہوتا مثلاً اگر وہ کوئی چیز خریدنا چاہتا ہے تو وہ فوراً کہدے گا کہ یہ چیز مانگی گئی قیمت کی ہے بھی یا نہیں۔ اگرچہ وہ بعض اوقات اس بات کو نظر انداز کرتا دکھائی دے گا کہ اس کے گرد و پیش کیا ہو رہا ہے لیکن حقیقتاً وہ بہت زیادہ متوجہ۔ محتاط چوکس ہوشیار اور خبردار ہوتا ہے۔

باب ۲۸

انسانی کانوں کا قیافہ

کانوں کی بناوٹ ان کا نوکیلا پن اور بدصورتی کسی شخص کی طرز زندگی یا معاشرت کی تیز رفتاری اور اسکی دماغی ترقی کے کھلے نشان ہیں نمایاں اور عمدہ نفیس بناوٹ کی لکیریں یا خط ایک عمدہ نمایاں اور بہت ہی اعلیٰ درجہ کی دماغی ترقی کے ضامن ہیں کان کی بناوٹ جو بھونڈے پن اور بدصورتی کا اظہار کرے۔ عام طور پر ایک عمدہ جبلی یا وجدان اور ذہانت فراست و ادراک کی کمی کا اظہار کرتی ہے۔

چھوٹے کان اگر کان چھوٹے ہوں اور بناوٹ میں بھدے تو ایسا شخص بہت ہی تنگ دل متعصب اور خود غرض ہو گا وہ صرف اپنا ہی خیال رکھے گا اور اپنے جوابی اعمال و افعال میں معاشرت سے بیزار اور سماج کا بیری ہو گا۔ وہ صرف اپنے ہی ہم جیسوں میں خوش رہے گا اور اگر کسی سماجی اجتماع جلسہ یا تیوہار میں شرکت کے لئے مجبور کیا جائے تو وہ تنگ مزاج چڑچڑا بے اوسان اور کھویا ہوا سا بن جائے گا۔ وہ دوسرے لوگوں کے جذبات یا احساسات کو مجروح کر کے اور دیدہ دانستہ اور کھلے بندوں جھوٹ بول کر خوش ہو گا وہ اپنے ہاتھوں کے بارے میں کافی سے زیادہ ہوشیار اور چالاک ہو گا یعنی عمدہ کاریگر ہو گا لیکن اگر کسی کام پر بہت عمدہ اور زیادہ دماغی جدوجہد کی ضرورت بھی ہو تو وہ اپنی جگہ پر برقرار رہنے کے لئے بے جا طور پر کھنچ جائے گا یا تن جائے گا۔

اگر چھوٹے کان بہت عمدگی سے ڈھلے ہوں یا بنے ہوں اگرچہ ایسا شخص بزدل انتہا سے زیادہ ذکی الحس اور احساس قصور کی کمی کا حامل ہو گا لیکن اگر وہ عمدہ طور سے

طاقتور پیدا ہوا ہو اور اس نے اپنی قوت ارادی کو بہت ترقی دے لی ہو یا بڑھا لیا ہو تو وہ حسب قائدہ خاموش کم گو سنجیدہ متین شائستہ نفاست پسند اور مجھا ہوا ہو گا۔ دوسرے لوگوں پر جو اس سے زیادہ مضبوط چال چلن رکھتے ہوں پر انحصار رکھنے اور اعتبار کرنے پر مجبور ہوتا ہے تاکہ وہ اس کی بھلائی کے لئے تجاویز سوچیں۔

بڑے کان ایک شخص جس کے کان بڑے ہوں اور عمدہ بناوٹ کے ہوں اور دوسرے کافی فاصلہ پر کھڑے ہوں۔ ایک فیاض حلیم الطبع بامروت مہربان طاقت و قوت کا حامل ہو گا اور حوصلہ مند بھی۔ وہ لوگوں کو خوش و خرم دیکھنا اور خوش حال دیکھنا پسند کرتا ہے اور انہیں خوش و خرم اور خوشحال رکھنے کے لئے حد سے زیادہ کوشاں ہوتا ہے۔ وہ دوسرے لوگوں کی تکلیفات کو تحمل بردباری ہمدردی اور مروت سے ازحد دلی محبت بلکہ عشق رکھتا ہے اور ان کی خوشیوں کی برقراری کے لئے اپنی ذاتی خوشیوں کو قربان کر دیتا ہے وہ دوسروں کی مدح سرائی یا انہیں داد دینے میں فیاض ہوتا ہے اور بہت سے شکستہ دل لوگوں کو چند ایک چیدہ اور دلآویز الفاظ سے خوش کر دیتا ہے۔

گولائیدار کان اور ان کی لوئیں بھی عمدہ شکل و صورت کی ہوں جیسا کہ شکل نمبر ۱۰۴ میں ظاہر کئے گئے ہیں ایسے شخص کا اظہار کرتے ہیں جو شائستہ نفاست پسند اور مہذب ہوتا ہے اور عمدہ ترقی یافتہ دل و دماغ رکھتا ہے وہ ایسی گفتگو کو پسند کرتے ہے جس میں خیالات کی تحدی کو دعوت دی گئی ہو یا مضامین کے خلاصے طلب کئے گئے ہوں اور ان گفتگوؤں یا قیل و قال میں وہ اپنی جگہ یا بات پر جما رہنے یا اڑا رہنے کی کافی سے زیادہ قابلیت استعداد یا لیاقت رکھتا ہے وہ امورات کو حل کرنے کے لئے کبھی اپنی صدائے باطنی وجدان یا بداہت پر اعتماد یا انحصار نہیں رکھتا اور بغیر کسی بیرونی امداد کے ان کو اپنے ہی استدلال سے حل کرتا ہے اور ایک نرم اور بغیر گھٹائے بڑھائے سریلی آواز میں دوسروں سے گفتگو کرتا ہے اور وہ اسے کبھی بھی انتہائی بلندی پر نہیں پہنچاتا وہ بڑی احتیاط سے تلفظ ادا کرتا ہے اور خاص طور پر مطلب پرست اور بھاڑے کا ٹٹو نہیں ہوتا۔ لیکن اس کی خواہشات بڑے زوروں کی یا بلند ہوتی ہیں اور اس کو بڑی بڑی تنخواہوں کی تجاویز پر برقرار رکھنے میں ممد و معاون ہوتی ہیں وہ صناعی کا ایک عمدہ نمونہ ہوتا ہے' اور شہری تمدن کو برقرار رکھنے میں اس کا بہت بڑا حصہ ہوتا ہے۔

زاویہ دار کان اگر کسی شخص کے بجائے عمدگی سے گولائی دار ہونے کے کان سیدھی

کان

شکل نمبر 104

گولائی دار

شکل نمبر 105

زاویہ دار

شکل نمبر 106

مربع

شکل نمبر 107

بدصورت

شکل نمبر 108

موٹا اور پُر گوشت

شکل نمبر 109

لمبی لو والا کان

شکل نمبر 110

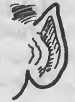

اوپر سے نوکدار

شکل نمبر 111

نچلا حصہ چوڑا یا بڑا

لکیروں سے بنے ہوئے ہوں جیسا کہ شکل نمبر ۱۰۵ میں ظاہر کئے گئے ہیں تو اس میں نامردی زنخاپن کا شائبہ تک نہیں ہوتا وہ بالکل جواں مرد ہوتا اور طاقت ور مضبوط چست و چالاک و چاق و چوبند حوصلہ مند دلیر اور جری بھی ۔ اور لڑکوں کے ساتھ طاقت والی کھیلوں اور مشغلوں کو پسند کرتا ہے اور مردوں عورتوں او ربچوں سے احکامات کے صدور سے قطعی طور پر متنفر ہوتا ہے ۔ تاہم اس کا غصہ کبھی بھی خلاف معمول حد تک نہیں پہنچتا وہ اپنے کنبہ کے چھوٹے اور جواں سال اور جواں ہمت افراد کو منضبط رکھنے کے لئے عموماً سخت الفاظ یا سخت طریقے استعمال کرتا ہے لیکن وہ بھدے بھونڈے گنوار اور اجڈ معلوم ہوتے ہیں لیکن وہ حقیقتاً اتنے ناخوشگوار نہیں ہوتے جتنا کہ وہ دکھائی دیتے ہیں وہ اعصاب کو نہایت عمدہ طور سے قابو میں رکھتا ہے اور کبھی کسی چیز کے متعلق فکر و تردد نہیں کرتا۔

مربع کان ایسے کان جو بالکل ایک صندوقچے کی آکل کے دکھائی دیں جیسا کہ شکل نمبر ۱۰۶ میں دکھائے گئے ہیں ۔ مشینوں کی طرف میلان طبع یا مناسبت و موزونیت کا اظہار کرتے ہیں ایسا شخص گھر کے ارد گرد سبک دست یا باسلیقہ ہو گا اور قابل توجہ چیزوں کو بغیر کسی سیج کرنل ساز یا بڑھئی کو بلائے مرمت کرتا اور گاڑتا دکھائی دے گا وہ اپنے فالتو وقت میں کام لیتا ہو گا اگر موسم صاف ہو تو آپ غالباً اس کو کسی کھیل کے میدان کے ارد گرد منڈلاتے یا جھومتے پائیں گے ۔ وہ اخبار کے کھیلوں کے صفحات کو ہی پہلے دیکھے گا اور فٹ بال یا بیس بال یا دونوں کا ایک گہرا مزاق رکھے گا۔

بدصورت کان کان کی بناوٹ ایک بدشکل یا بدصورت تو وہ ہو جو بڑے بڑے مساموں والی کھال سے ڈھنپا ہوا ہو جیسا کہ شکل نمبر ۱۰۷ میں ظاہر کی گئی ہے ایک پھوندی بھدی اکھڑ اجڈ غیر تربیت یافتہ اور متمدن شخصیت کا اظہار کرتی ہے اس کی آواز کرخت بیہودہ اور بے ہنگم ہو گی اور طرز تحریر یا بندش بالکل کمزور اور خزانہ الفاظ نہایت چھوٹا یا تھوڑا سادہ جسمانی اور دماغی طور پر بھدا اور سڈول ہو گا اور اکثر خوش و خرم اور نیک طبع ہو گا اور اگر اسے اپنے دماغ کو استعمال کرنے پر مجبور نہ کیا جاوے تو وہ خوش اور مطمئن رہتا ہے ۔ وہ دوسرے لوگوں کے جذبات اور احساسات سے بے مروتی کے طور پر بے پرواہ اور نا عاقبت اندیش ہوتا ہے اور اپنی خواہشات اور آرزوؤں کی تسکین اور سیری کے لئے خود غرض مطلب پرست از حد جذباتی اور اشتعال پذیر وہ زیادہ تر اپنی جبلی یا وجدانی آواز پر

انحصار رکھتا ہے وہ نفس پروری یا تن پروری کی حد تک کھانے پینے والا ہوتا ہے اور ایسی تفریحات سے جن میں ادھم مچانے والی غل غپاڑہ کرنے والی بلند آوازیں یا سریں شامل ہوں بے لطف اندوز ہوتا اور حظ اٹھاتا ہے وہ متحارب یا جنگجویانہ حوصلہ اور دلیری کی کثرت رکھتا ہے جو کہ اس کو اکثر و بیشتر پُر خطر مواقع یا ماحول میں پہنچا دیتی ہے۔

موٹے اور پر گوشت کان ایک ایسے شخص کے جو عمدہ اور مرغن غذاؤں اور ایک نرم و آرام دہ کرسی کو پسند کرے کان فربہ موٹے تازے لحیم و شحیم ہوں گے جیسا کہ شکل نمبر ۱۰۸ میں دکھائے گئے ہیں وہ اپنی زندگی میں جو کچھ ممکن ہو پا لیتا ہے کیونکہ وہ آئندہ پیان نہیں رکھتا۔ اس کا یہ خیال ہوتا ہے یا اس کے خیالات اس قسم کے ہوتے ہیں کہ نہ کوئی آسمان ہے اور نہ ہی بہشت اور دوزخ وغیرہ اور اپنے اس نظریہ کی مردانہ وار مدافعت کرتا ہے کہ جب کوئی شخص مرجاتا ہے تو وہ حقیقی معنوں میں ختم ہو جاتا ہے یا یوں کہہ لیجئے کہ جب کوئی شخص مرگیا بس مرگیا قصہ ختم ہوا یعنی وہ حیات بعد از اموات کا قائل نہیں ہوتا نتیجہ کے طور پر یہ خیال اور فکر و تردد اکثر لوگوں کو گھیرے ہوئے ہوتی ہے کہ انہیں اچھی زندگی گذارنی چاہیئے یا وہ بہشت میں پا سکیں گے یا نہیں اس کے لئے کچھ وقعت نہیں رکھتا وہ وہی کرتا ہے جو اس کی خوشی ہو اور مستقبل کے لئے زیادہ متفکر نہیں ہوتا۔ جیسا کہ مشہور ہے۔ بابر بعیش کوش کو عالم دوبارہ نیست

اس کا ایک مشغلہ یا ذریعہ تفریح یہ ہے کہ دوسرے لوگوں کے خیالات اور نظریات کو گھٹا کر یا کم کر کے دکھاتا ہے اور معتبر اور درست نظریات کو چھید نے یا انہیں غلطی ثابت کرنے کو پسند کرتا ہے اور ان کے کمزور پہلوؤں پر مضحکہ اڑاتا اور ان کی تضحیک کرتا ہے۔

لمبی لو والے کان ایسے کان کی لو کان کی ساخت سے لٹکتی ہوئی دکھائی دیں جیسی کہ شکل نمبر ۱۰۹ سے ظاہر ہے ایک نرم دل درد آشنا ہمدرد اور فیاض شخصیت کا اظہار کرتے ہیں۔ ایسا آدمی اپنے کسی آشنا یا شناسا کو روپیہ قرض دینے سے کبھی انکار نہیں کر سکتا۔ اگرچہ اسے یہ یقین بھی کیوں نہ ہو کہ یہ روپیہ کبھی واپس نہ آئے گا وہ اس کی چنداں پرواہ نہ کرے گا۔ اور بھول کر بھی روپیہ کی واپسی کے لئے نہ کہے گا۔ تقاضا کرنا تو ایک بڑی بات ہے۔ اس کی بامروتی یا مہربانی صرف روپیہ تک ہی محدود نہیں ہوتی بلکہ وہ اپنی ہر ایک مملوکہ اور مقبوضہ شے کے لئے بھی اتنا ہی فیاض اور دلیر ہوتا ہے وہ اپنی کتابوں اور

تمام ذاتی اشیاء کے دے دینے کے لئے خود یعنی بغیر کسی ترغیب و ترتیب کے کثرت یا فراوانی سے فیاض ہوتا ہے۔ اس کی قوت ارادی بہت کمزور ہوتی ہے یا سرے سے ہوتی ہی نہیں وہ اپنے کام سے بہت جلد تھک جاتا ہے اور روزمرہ زندگی کی یکسانی یا یک آہنگی کو توڑنے کے لئے اکثر سفر کرنے کی خواہش محسوس کرتا ہے۔

اوپر کا حصہ نوکدار اور بغیر لو کے کان ایک خود غرض مطلب پرست بے اعتبار شخصیت کا اظہار ایسے کانوں سے ہوتا ہے جن کا اوپر کا حصہ نوکدار اور جن کی لو بالکل نہ ہو جیسا کہ شکل نمبر ۱۱۰ میں ظاہر کئے گئے ہیں۔ وہ عادی بے شرم بے حیا اور جھوٹا ہوتا ہے وہ سچ سے اس طرح بچتا ہے جیسا کہ یہ کوئی قابل ملامت یا نفرت گندی اور مکروہ چیز ہے اس پر کسی کام کو درست طور سے سرانجام دینے کے لئے کبھی اعتماد نہیں کیا جا سکتا وہ وعدہ کرنے میں بہت ہوشیار یا تیز ہوتا ہے لیکن شاذ ہی کسی کو ایفا کرتا ہے وہ بہت زیادہ نڈر بے باک اور ڈھیٹ شخص ہوتا ہے جو کسی چیز کے مانگ لینے میں کبھی پرہیز یا شرم نہیں کرتا۔ وہ ہجوم میں گھس جاتا ہے جہاں صرف اس خیال سے کہ وہاں کوئی ایسی چیز ضرور مل جائے گی جو اس کو فائدہ پہنچا سکے اس میں بہیمی یا حیوانی مکاری ہوتی ہے جس کو وہ اپنے مقاصد کے حصول کی خاطر بے دردی بے رحمی یا سنگدلی سے استعمال کرتا ہے۔

نچلا حصہ بڑا اور بغیر لو کے کان ایسے کانوں سے جو نچلے حصہ چوڑے اور بغیر لو کے ہوں اور جن کا اوپر کا حصہ مخروطی طور پر چھوٹا ہو جیسا کہ شکل نمبر ۱۱۱ میں دکھائے گئے ہیں یہ مراد ہے کہ ان کا مالک لالچی حریص مطلب پرست اور خودغرض طبیعت کا مالک ہے وہ کنجوس بخیل خسیس ممسک لالچی طامع اور حریص ہو گا اور چیزوں کو جمع کرنے کا رجحان رکھے گا۔

جو اس کے لئے یا کسی اور کے لئے بھی کسی کام یا مصرف کی نہ ہو۔ اس میں معمولی خوشیوں یا تفریحات کے لئے کسی قسم کا جوش شوق یا سرگرمی بالکل نہ ہو گی یا بہت تھوڑی ہو گی اور وہ اپنے روپیہ کو بچانے کو ترجیح دے گا اور اپنے ہمیشہ بڑھتے رہنے والے ڈھیر لنبار یا خزانہ کی خوب چوکس اور ہوشیاری سے حفاظت کرے گا۔ اگرچہ وہ بنیادی یا اساسی طور پر دیانتدار ہوتا ہے لیکن وہ مالی منزل مقصود پر پہنچنے کے لئے ہمیشہ نزدیک ترین راستہ تلاش کرنے کی شدت سے جدوجہد کرے گا۔ سوائے مالی معاملات کے وہ ہمیشہ فروتن منکسر المزاج حلیم مسکین بے زبان کم گو کم سخن۔ خلوت نشین اور محتاط ہوتا ہے وہ

معاشری یا سماجی اجتماعوں میں اچھی طرح کبھی نہیں شریک ہوتا اس لئے کہ وہ ضدی اکڑ سرد مہر بے چین اور پریشان سا ہوتا ہے۔

صاف و شفاف کان جب کہ کان صاف اور شفاف ہوں اور جسمیت اور پختگی یا مضبوطی کی کمی رکھتے ہوں تو ایسا شخص کمزور نازک اور انتہائی بے چین پریشان خوفزدہ سا ہوگا وہ عموماً اجتماعوں میں بے چین کبیدہ خاطر مضطرب ہڑبڑایا ہوا چین بہ چین اور کشیدہ خاطر بھی ہوگا وہ سرشام کسی کو عین کنارے پر کھڑا کرنے کا انتظام کرلیتا ہے اور عموماً میزبان یا میزبانہ کو ایک سردمہرانہ یا بے مروتانہ الوداع کہہ دیتا ہے اس کی دل رکھنے یا ناز برداری کرنے کی قابلیت یا استعداد بہت ترقی یافتہ ہوتی ہے لیکن وہ بہت لمبی کہانیوں کو برداشت نہیں کرسکتا وہ اپنی مزاح پسندی یا بذلہ سنجی کو بہت ہی چھوٹی اور برمحل بنانا پسند کرتا ہے۔

انسانی رخسار

کا

قیافہ

انسانی رخسار انسانی چہرے کا ایک نہایت ہی اہم اور نمایاں حصہ ہوتے ہیں۔ یہی وہ رخسار ہیں جو خوبصورت انسانوں کے چہرے پر ہوں تو گل و گلزار بن جاتے ہیں اور اگر مجبور ناتواں اور عاشق صفت افراد کے چہرے پر ہوں تو موت کی زردی کا نمونہ کہلاتے ہیں ان رخساروں سے انسانی فطرت و عادات کو بڑی حد تک معلوم کیا جاسکتا ہے۔ اس باب میں ہم ان کے متعلق چند قیافے بیان کرتے ہیں۔

عمدہ طور سے بھرے ہوئے گولائی دار رخسار ایسے رخسار جو بھرے بھرے گداز اور گلابی رنگ کے ہوں جیسا کہ شکل نمبر ۱۲ میں ظاہر کئے گئے ہیں ایک خوشدل ہنس مکھ خوش باش طبیعت کا اظہار کرتے ہیں۔ ایسے رخساروں پر مدامی ہنسی کے سبب بالعموم شکن سے پڑ جاتے ہیں۔ یہ ظاہر کرتے ہوئے کہ انسان کی روح کو دنیا جہان کی کوئی شے دبا نہیں سکتی۔ ایسا شخص امورات کو کچھ اس ترتیب سے سرانجام دے گا جس سے کہ وہ بخوبی اور نہایت ہی عمدگی سے انجام پذیر ہوسکتے ہیں ایسا انسان کبھی بھی کسی فانی شے کی نسبت فکر و تردد نہیں کرتا۔ وہ حد سے زیادہ ہوشیار چالاک اور مستعد بھی نہیں ہوتا بلکہ وہ فی الحقیقت سستی اور کاہلی کی طرف فطری میلان رکھتا ہے۔ وہ ایک باحوصلہ باجرات اور دل کا کڑا شخص ہوتا ہے اور بالعموم دوسروں کی کمزوری پر ان کی ہنسی اڑانے والا یا لہو و لعب میں گرفتار نہیں ہوتا وہ کسی چیز کو کھو دینے سے نفرت کرتا ہے اور اپنے کامیاب

مدمقابل کی بیدلی سے تعریف کرتا ہے اور اگر اس میں واقعہ کوئی صفت ہوتا ہم وہ مدت تک دل میں بغض یا کینہ نہیں رکھ سکتا اور کسی ناراضگی کو رفع کرنے کے لئے وہ پہلا

رُخسار اور رُخسار کی ہڈی

شکل نمبر 112 — شکل نمبر 113 — شکل نمبر 114

بھرے بھرے گداز — پچکے ہوئے — لٹکے ہوئے

آدمی ہوتا ہے۔

پچکے ہوئے رخسار پچکے ہوئے یا کھوکھلے رخسار جیسا کہ شکل نمبر ۱۱۳ میں دکھائے گئے ہیں اس بات کا اظہار کرتے ہیں کہ ایسا شخص از حد فکر و تردد کرتا ہے وہ ہمیشہ بے چین کبیدہ خاطر اور بری خبروں یا مصائب و آلام کے برخلاف ایک محافظ چاہتا ہے اور قنوطی اور مایوس ہوتا ہے۔ اور جب کبھی اس کی افسردہ مخزوں و دل گیر پیش گویاں سچی ہوں تو وہ چنگیز و ہلاکو کا پیرو یعنی اپنے محبوب کو ایذا یا تکلیف دے کر خوش ہوتے ہے اس کے تصورات و تخیلات سقیم مریضہ اور افسردہ ہوتے ہیں اور عموماً وہ

قدری یا عقیدہ قضاؤ قدر کا سچا پیرو اور اس پر کامل ایمان رکھنے والا ہوتا ہے اس کی خواہشات بالکل نہیں ہوتیں یا بہت تھوڑی اور حملہ آوری یا جنگجوئی کو محرومانہ بکسانہ یا مایوسانہ طور پر قہر آلود نگاہوں سے دیکھتا یعنی نفرت کرتا ہے اور زیادہ طاقتور حوصلہ مند اور مستعد لوگوں کے اظہار نمود و نمائش کو درخور اعتنا نہیں سمجھتا وہ حد سے زیادہ محتاط اور حساس ہوتا ہے اور کسی اس چیز یا کام کی جرات نہیں کرتا جب تک کہ اسے پورا پورا یا یقین واثق نہ ہو جائے کہ اس کا انجام بخیر ہو گا۔

ابھری ہوئی رخسار کی ہڈیاں ایسی رخسار کی ہڈیاں جو نمایاں طور ابھری ہوئی یا باہر کو نکلی ہوئی ہوں اور اس کا مالک ایک کمزور اور فاقہ زدہ انسان دکھائی دے تو ایسا شخص بہت ہی لڑاکا جنگجو امنگ بھرا حوصلہ مند اور اولوالعزم ہو گا اور ہمیشہ آگے بڑھنے یا ترقی کرنے کی طرف راغب ہو گا جتنا زیادہ کام اس کو دیا جاوے یا اس کے پاس موجود ہو اتنا ہی زیادہ اور حاصل کرنے کا آرزو مند ہوتا ہے اور ہمیشہ اونچے سے اونچے مقام پر پہنچنے کے لئے جدوجہد کرتا رہتا ہے اگر وہ محسوس کرے یا خیال کرے کہ ایک پر خطر جوکھم میں پڑ کر وہ عمدہ طور سے ترقی کر سکتا ہے تو وہ ہوائی قلعے تعمیر کرنے کی بجائے سر کو جھکا کر بڑی محنت و مشقت اور جانفشانی سے آگے بڑھے گا اور بڑھتا چلا جائے گا جہاں تک کہ ممکن ہو سکے اس میں بہت زیادہ زور توانائی سکت کس بل اور حوصلہ ہوتا ہے اور اپنے اعمال و افعال میں بہت ہی فیصلہ کن اور قطعی یا دو ٹوک ہوتا ہے اس میں اخلاقی قوت اور ذہنی قابلیت یا استعداد طاقت و قوت حوصلہ مستعدی عزم و استقلال اور خواہشات کی اس قدر فراوانی ہوتی ہے کہ وہ دھوکا دہی فریب کاری مکاری عیاری کی طرف رجوع ہی نہیں کر سکتا۔

اندر دھنسی ہوئی رخسار کی ہڈی ایسی رخسار کی ہڈی جو بہت زیادہ باہر نہ نکلی ہوئی ہو اور چہرے میں آنکھ کی نسبت نیچے کی طرف دبی ہوئی دکھائی دے ایک باتونی یا وہ گو اور لسان شخصیت کا اظہار کرتی ہے یہ قسم ایک وقت پر صرف دفع الوقتی یا کسی ہمسائے یا دوست سے چھوٹی چھوٹی بچوں کی سی بے معنی باتیں کرنے کے لئے گھنٹوں ٹیلیفون کا چونگا تھامے رہے گی اسے خاموش کرانا تقریباً ناممکنات میں سے ہے اور اس امر میں کوئی کوشش یا سعی گالیوں بدزبانیوں کا ایک طوفان یا سیلاب اپنے ساتھ لائے گی۔

لٹکے ہوئے رخسار ایسے رخسار جو جبڑوں کی ہڈی پر ایک گوشت کی زائد گدی یا تہ

بناتے ہوئے نیچے کی طرف لٹکے ہوئے ہوں جیسا کہ شکل نمبر ۱۱۴ میں ظاہر کئے گئے ہیں خواہ وہ مضبوط اور پر گوشت یا ڈھیلے اور پلپلے ہوں مندرجہ ذیل خصوصیات کے حامل ہوں گے پہلی قسم مضبوط اور پر گوشت ہوں تو ایسا شخص جو شیلا مضبوط گٹھیلے بدن کا پرزور لڑاکا جنگجو کسی قدرت تک مزاج اور زودرنج ہو گا وہ موقع شناسی اور حکمت عملی بہت کم رکھتا ہے اور کسی قدر مطلب پرست اور خود غرض بھی ہوتا ہے اس سے دلیل بازی کرنا ایک نہایت مشکل کام ہے وہ ایک ضدی سرکش ہٹیلا ہٹ دھرم اور متعصب انسان ہوتا ہے لیکن اپنے کام کاج کاروبار وغیرہ میں نہایت ایماندارانہ اور صاحب تقویٰ شخصیت ہوتا ہے۔ وہ جس طریقہ سے اپنا کام کرتا ہے اس پر بہت ہی زیادہ فخرو مباہات بھی کرتا ہے اور کسی دوسرے شخص کے بے ڈھنگے بے قاعدہ اور ناقص کام کو کبھی برداشت نہیں کرتا --

اگر یہ لٹکے ہوئے رخسار ڈھیلے اور پلپلے بھی ہوں تو ان کا مالک بہت زیادہ مزے مزے میٹھی چال چلنے والا ایک کمزور سست اور کاہل انسان ہو گا۔ وہ خوش باش خوش دل رنگین مزاج بذلہ سنج ظریف اور حاضر جواب شخص ہو گا۔ نیز صالحے تقویٰ پرہیزگار اور ایمان دار فرد بھی ہو گا۔ وہ زندگی کو کبھی بھی از حد سنجیدگی اور متانت سے بسر نہ کرے گا۔ اور اتنا لڑاکا اور جنگجو بھی نہیں ہو گا جتنا کہ پہلی قسم کا فرد ہوتا ہے اور وہ اس سے زیادہ فیاض ہوتا ہے۔ وہ لوگوں سے بہت زیادہ راہ رسم رکھتا ہے اور بہت زیادہ موقع شناس۔ ابن الوقت اور جوڑ توڑ کرنے والا شخص ہوتا ہے۔

باب ۳۰

انسان کے زنخدان

اور

جبڑوں کا قیافہ

ٹھوڑی اور جبڑے چہرے کے متوازن ہونے چاہئیں وہ نہ تو اتنے بڑے اور موٹے ہوں کہ باقی ماندہ چہرہ چھوٹا دکھائی دے اور نہ اتنے چھوٹے کہ باقی چہرہ بہت بڑا دکھائی دے چہرے کا ٹھوڑی والا حصہ اتنا چوڑا ہو جتنا کہ سر نہ کہ اس سے زیادہ چوڑا۔

عمدہ اور مضبوط عضلات زقن ایک ایسی زنخدان جو عمدہ طور سے عضلاتی اور قطعی طور پر عمدہ اور نمایاں یا بھری ہوئی شکل کی ہو اور جس کے جبڑوں کی لکیر عمدہ اور تیکھی صورت کی ہو جیسا کہ شکل ۱۱۵ میں دکھائی گئی ہے تو ایسے شخص کا اظہار کرتی ہے جو جذباتی طور پر تیز و طرار چالاک اور مستعد ہوتا ہے وہ گرم جوش طبیعت اور جذباتی مزاج کا فرد ہوتا ہے جو یہ جانتا ہے کہ اسے کیا چاہئے اور وہ اس کے حصول کی جدوجہد اور سعی کرتا ہے اس کی ذہانت اور ادراک قوت فہم و شعور نہایت اعلیٰ درجہ پر ترقی یافتہ ہوتی ہے اور وہ اپنی گفتگو یا تقریر سے اس کو ثابت کر دیتا ہے یا ظاہر کر دیتا ہے وہ اپنے الفاظ کو نہایت صاف طور پر اور عمدہ تلفظ سے ادا کرتا ہے اور ان کو بڑی احتیاط سے لکھتا اور منسلک کرتا ہے وہ انتہائی درجہ کا متحمل بردبار اور بے تعصب ہوتا ہے۔ صبر استقلال اور ثابت قدمی کا بہت بڑا خزانہ رکھتا ہے۔ اس کے فیصلوں تجویزوں اور احکام میں وجدان بداہت یعنی ضمیری کا کچھ دخل نہیں ہوتا کیونکہ اس کا دماغ بہت تیز ہوتا ہے اور وہ فلسفیانہ

زنخدان اور جبڑے

شکل نمبر 115

مضبوط عضلاتی

شکل نمبر 116

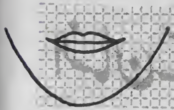

گداز اور گول

شکل نمبر 117

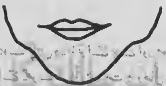

پتلی نوک دار

شکل نمبر 118

مربع

شکل نمبر 119

چاہ زقن یا گڑھے دار

شکل نمبر 120

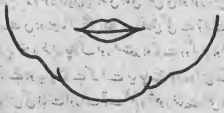

موٹی اور پرگوشت

انداز میں استدلال کرتا ہے وہ کیا ہے اور کیوں ہے کو جاننا چاہتا ہے اور کسی مہم یا منصوبہ میں مشغول ہونے سے پیشتر اگر تگر کو اچھی طرح سوچ لیتا ہے اور اگر وہ کبھی بدگمان یا حاسد ہو بھی جائے تو اس کا کبھی بھی اظہار نہ کرے گا اگرچہ وہ اپنے پیاروں یا محبوبوں سے اخلاص رکھتا ہے لیکن وہ اپنے ملازمین یا ماتحتوں کا اندھا دھند مخلص نہیں ہوتا وہ اس بات کا یقین چاہتا ہے کہ وہ اس سے درست طریقہ پر برتاؤ کرتے ہیں اور اگر وہ ایسا نہ کریں تو وہ اپنے آپ کو اس بات پر متوجہ کرے گا کہ آیا اسے کوئی اور جگہ تلاش کرنی چاہئے یا انہیں سے عمدہ برتاؤ کا متوقع یا طلب گار ہو۔

گداز اور گول زنخدان جہاں کہ جبڑوں کی ہڈیاں ملتی ہیں ٹھوڑی پر ایک چوڑی یا عریض جگہ بناتی ہیں وہ اگر بغیر کسی بے ترتیبی کے عمدہ اور صاف گولائی بنائیں جیسا کہ شکل نمبر ۱۱۶ میں ظاہر کی گئی ہے تو ایسا شخص نہایت نرم دل محبت بھرا شیدائی اور دلدادہ ہو گا۔ یعنی اس قسم کا کبھی بھی کوئی خوف یا خطرہ نہ ہو گا کہ وہ کبھی اپنی گفتگو کلام یا برتاؤ میں یا سلوک میں بھدا اکھڑ اجڈ یا اکھڑ ہو جائے گا وہ متین سنجیدہ شائستہ مہذب اور متمدن ہو گا لیکن انتہائی طور پر نہیں غالباً وہ خاموش کم گو کم سخن ہوتا اور بعض اوقات وہ معمولی سے یا ہلکے دل گیر اداسی اور آزردگی کے دوروں سے تکالیف اٹھا لے گا وہ شرم باحیا با غیرت اور مدح سرائی کو تھوڑی سی شرم سے قبول کر لے گا لیکن دوسروں کی تعریف و توصیف پر کبھی مصر نہیں ہوتا وہ ادنیٰ چھوٹی اور حقیر چیزوں کے واسطے جو اس نے سرانجام دی ہوں نہیں اتراتا اور نہ ہی وہ اپنی بری کاوشوں کو کلی طور پر چھپاتا ہے وہ ہمیشہ صاف ستھرا پاک صاف باقاعدہ بااصول ہوتا ہے خاص کر اپنی ذاتی شکل و شباہت میں ہمیشہ صاف ستھرا پاک صاف باقاعدہ بااصول ہوتا ہے۔

پتلی نوک دار ذقن ایک ایسی زنخدان یا ذقن جس میں جبڑوں کی ہڈیاں ایک تیز یا پتلی باریک جگہ پر ملیں اور ایک پتلی اور تقریباً بغیر گوشت کی کھال سے ہڈیوں کا ڈھانچہ صاف طور سے دکھائی دے جیسا کہ شکل نمبر ۱۱۷ میں دکھائی گئی ہے تو یہ ایک ہجویانہ انداز کی طنز و مزاح میں قینچی کی طرح چلنے والی زبان کا اظہار کرے گی۔ ایسا شخص کسی قدر مضبوط گٹھا ہوا ذکی الحس اشتعال پذیر ہو گا اور بسا اوقات لوگوں کو جو اس طریقہ پر کام نہ کریں جیسا کہ اس کے خیال کے مطابق انہیں کرنا چاہئے لعنت ملامت کرے گا وہ بہت جھگڑالو اور

لڑاکا ہو گا اور عموماً کبھی نہ بدلنے والی سرشت کا مالک ۔ اس سے عمدہ طور پر استدلال کیا جا سکتا ہے اور وہ خوشی سے اپنی غلطیوں کوتاہیوں اور خامیوں کو قبول کرلے گا اگر اسے بتلائی یا جتلائی جائیں وہ کسی قدر مغرور انسان ہوتا ہے اور تعریف کئے جانے کو پسند کرتا ہے ۔

مربع ذقن ایک مربع ذقن جو کہ بہت زیادہ باہر کو نکلی ہوئی نہ ہو جیسا کہ شکل نمبر ۱۱۸ میں ظاہر کی گئی ہے ۔ مضبوط ارادہ عزم بالجزم اور بعض اوقات ضد سرکشی اور خوداری کی مظہر ہوتی ہے ایسا شخص صاف گو بے باک بے لاگ ہوتا ہے اور اپنے مقاصد کو حل کرنے کے لئے مضبوط طاقتور اقدامات استعمال کرنے کی طرف راغب بھی ہوتا ہے بہت ہی کم پھیکے بے مزہ نیم موزوں یا بے قاعدہ امورات یا افعال ہوں گے جو اس کی توجہ اپنی طرف منعطف کر سکیں وہ سیدھا سادا راست باز صاف گو اور دیانتدار انسان ہوتا ہے اور عموماً فیاض اور شاہ خرچ بھی ۔ وہ سادگی پر پکا ایمان رکھتا ہے اور دیدہ ریزی محنت و جانفشانی سے بنائی ہوئی مزین آراستہ و پیراستہ اور مرصع چیزوں سے متکبرانہ طور پر حقارت و نفرت سے دور رہتا ہے اور اس حقارت کو وہ ایک کند خلوص یا صدق دلی سے منسوب ہوتا ہے جو کہ اس کے احساسات وجذبات اور محبت و پیار کی نسبت کسی سوال اور جواب کی ضرورت نہیں رکھتی ۔

چاہ ذقن یا جھریدار زنخدان چاہ ذقن عام طور پر عورتوں کی ٹھوڑی میں ہوتا ہے جب کہ جھریاں یا شکن عام طور پر مردوں سے منسوب ہیں جیسا کہ شکل نمبر ۱۱۹ میں دکھائے گئے ہیں دونوں حالتوں میں یہ اس بات یا امر کی دلیل ہیں کہ ایسا شخص اور ایسی عورت بہت ہی گہری اور شدید محبت کے قابل ہیں وہ صرف محبت کرنا اور محبت کیا جانا چاہتے ہیں ۔ خواہ یہ جذباتی نذرانہ ہو یا صنف مخالف سے نرم و نازک اشتراک بندھن یا لگاؤ ہو لیکن یہ ایک مضبوط قوی اور پائیدار محبت ہو گی اور اس کے سوا کچھ بھی نہیں ۔

عمدہ طور سے مترب زنخدان زنخدان جب کہ عمدہ طور پر متشکل اور تراشیدہ ہوں تو وہ زود حسی اشتعال پذیری نہایت بلند ڈگری پر ہو گی اور ادراک احساس اور شعور خوب تیز ہوں گے ۔ وہ سردی گرمی ' خوشبو بدبو اور ہر قسم کے دباؤ کو فوری طور محسوس کرے گا ۔ وہ کمرے میں ایک نئی بوباس مہک خوشبو اور ہوا کی رو کو معلوم کرنے میں کبھی بھی سست

اور پھسڈی ثابت نہ ہو گا ۔ اور بیرونی ہوائی خطہ یا کرہ کی تبدیلیوں کو مثلاً ناگہانی سردی یا گرمی کی شدت نمی رطوبت یا سیل وغیرہ کی زیادتی میں خفیف سے انقلاب کو سب سے پہلے اور سب سے زیادہ محسوس کرے گا اور آنے والے برے موسم کو اپنی دردوں یا دوسرے عوارض کے انتباہ سے بڑی جلدی معلوم کرلے گا یعنی ہر چیز اس کے نظام عصبی پر بہت جلد اثر کریں گی ۔ اور وہ سرکاری محکمہ کی موسمی پیش گوئی کا کبھی انتظار نہ کرے گا

انسانی ٹھوڑی

کا

قیافہ

ٹھوڑی اس ہڈی کو کہتے ہیں جو انسان کے جبڑوں سے آگے کو نکلی ہوئی ہوتی ہے یہ انسانی چہرے کو گول یا لموترا ہونے میں بڑی مدد دیتی ہے اور ایک متناسب ٹھوڑی انسانی چہرے کے حسن اور خوبصورتی میں اضافہ کرتی ہے۔ انسانی ٹھوڑی سے متعلقہ قیافہ کا بیان حسب ذیل ہے۔

موٹی اور پُرگوشت ٹھوڑی ایک ایسی ٹھوڑی جو موٹی تازی دکھائی دے اور ڈھیلی پرگوشت کھال سے ڈھنپی ہوئی جیسا کہ شکل نمبر ۱۲۰ میں ظاہر کی گئی ہے۔ ایک ست الوجود پاؤں گھسیٹ کر چلنے والے ضدی سرکش اور خودرائے شخص کا اظہار کرتی ہے اس کی صحت یابی یا قوت یابی کی طاقتیں عموماً بہت زور دار اور مضبوط ہوتی ہیں اور وہ لمبے عرصہ تک کبھی بیمار نہیں ہوتا وہ قطعی طور پر جواری قسم کا نہیں ہوتا یعنی اپنے جملہ کاموں میں جوئے کے لئے سے داؤ نہیں لگاتا بلکہ اپنے تمام کام ہمیشہ باطریقہ یا باضابطہ کرتا ہے اور ہر اس شخص کو جو اسے جلدی کرنے پر مجبور کرے خاطر میں نہیں لاتا اور حقیر سمجھتا ہے وہ عموماً حکمت عملی سے عاری بے تُکا اور موقع ناشناس ہوتا ہے اور ایک گہری اندر ہی اندر سُلگنے والی طبیعت جو غصہ میں گرجتی غراتی اور رُعد کی طرح کڑکتی ہے کا حامل ہوتا ہے لیکن جو کبھی لال بھبھوکا ہونے شعلہ فشانی کرنے کی نمائش نہیں کرتی۔ وہ بیہودہ اکھڑ اجڈ ہونے کی طرف میلان یا رجحان رکھتا ہے اور جب وہ اپنی محبت کا اظہار کرے تو کبھی

پرسکون خوش خلق شائستہ لطیف مزاج اور نرم دل نہیں ہوتا وہ اپنے ذہنی یا جسمانی تاثیرو تاثر یا رد عمل میں ہمہ گیری یا پائیداری کا کبھی اظہار نہیں کرتا اور اپنے روزمرہ کے دستور العمل میں جہاں کہ ذمہ داری اور دردسری نہ ہو بالکل مطمئن ہوتا ہے۔

پتلی اور پتلی کھال سے ڈھنپی ہوئی ٹھوڑی جب کہ ہڈیوں کا ڈھانچہ اور کھال پتلی ہو تو ایسا شخص دماغی یا ذہنی اور جسمانی طور پر بہت زیادہ چُست و چالاک تیز و طرار زُود فہم اور ہمہ گیر ہو گا وہ حرکات و سکنات میں بھی بہت زیادہ پھرتیلا اور شاندار ہو گا وہ اس دنیا کے جھنجھٹوں کو کبھی خاطر میں نہ لائے گا اور خود اپنی تکالیف و مصائب کو بھی پائے استحقار سے ٹھکرا دے گا کہ گویا وہ کوئی حقیقت ہی نہیں رکھتیں وہ تقریباً ہمہ اوقات خوش باش خوش خندہ پیشانی خندہ اور خندہ زن رہے گا لیکن اس کی روح صحت کی کمزوری کے سبب اکثر پژمردہ رہتی ہے وہ جسمانی طور پر مضبوط اور تنومند نہیں ہوتا اس لئے اکثر بیماری کا شکار ہو جاتا ہے۔

گیند جیسی گول ٹھوڑی نمبر ۱۲۱ جب کہ جبڑوں کی ہڈیاں ٹھوڑی پر اس طرح ملیں کہ نہایت ہی صاف عمدہ اور قابل امتیاز گیند کی صورت اختیار کر لیں اور اوپر کی طرف اٹھ کر نیچے کے لب اور ٹھوڑی کے درمیان نہایت عمدہ گہرائی پیدا کر دیں جیسا کہ شکل نمبر ۱۲۱ سے واضح ہے تو آپ کو یقین واثق رکھنا چاہئے کہ ایسا شخص تصورات اور تخیلات کی کمی کے باوجود بہت زیادہ عملی شخص ہے جو کچھ بھی اس نے سیکھا ہوتا ہے مستقبل کے استعمال کے لئے وہ اسے محفوظ رکھتا ہے اور بسا اوقات اس کو وہ اپنے روزمرہ کے کاموں میں استعمال کرے گا۔ وہ دوسرے لوگوں کو سوچنے اور غورو خوض کرنے کے لئے چھوڑ دیتا ہے اور خود انکی ہدایات پر عمل درآمد پر اکتفا کرتا ہے وہ اس پر ہی مطمئن ہو جاتا ہے اور مذہبی طور پر ایک عمدہ نصیحت کی پیروی کرتا ہے اور ایسے نقاط پر جن پر استدلال کرنا جائز بھی ہو قطعی استدلال نہیں کرتا وہ یہ نہیں چاہتا کہ کوئی اسپر نکتہ چینی کرے اور جب بھی اسکا افسر اکثر و بیشتر اسکے کام پر جرح و قدح کرے یا نقص نکالے تو وہ آزردہ بدل اور کبیدہ خاطر ہو جاتا ہے وہ کسی قدر سرد مزاج اور سنجیدہ ہوتا ہے اور ایک لمحے کے اندر اندر دوست بنا لینے کو پسند کرتا ہے۔

باہر کو نکلی ہوئی ٹھوڑی ایک ایسی مضبوط ٹھوڑی جو چہرے سے متجاوز ہو حتی کہ اوپر

ٹھوڑی

شکل نمبر 123	شکل نمبر 122	شکل نمبر 121
پیچھے ہٹی ہوئی یا دبی ہوئی	باہر نکلی ہوئی	گیند کی طرح گول

کے جبڑے کے ساتھ ایک مسلسل ڈھلوان پیدا کرتی ہوئی آگے بڑھ جائے ایک ایسے شخص کی ہوگی جو ثابت قدم مستقل مزاج حوصلہ مند اولوالعزم ہوتا ہے اور کبھی بھی آسانی سے حوصلہ نہیں ہارتا اور اپنے مدعا کے حصول کی خاطر مستقل مزاجی استقلال عزم و احتیاط سے جو (مخالفت کو پیچھے دھکیلتی ہوئی دکھائی دے ") گامزن ہوتا ہے اور ٹھوڑی بہت ہی باہر کو نکلی ہوئی ہو اور منہ کی لکیر پر ایک کٹاؤ سا بنا دے تو ایسا شخص خچر کی طرح ضدی اور سرکش ہوتا ہے سنگدل بے مہر کینہ توز خبث باطن کی ایک لمبا دھاری رکھنے والا انسان ہوتا ہے۔ ملاحظہ ہو شکل نمبر ۱۲۲

پیچھے کو ہٹی ہوئی یا دبی ہوئی ٹھوڑی ایک چھوٹی سے ٹھوڑی جو کہ ناک کے نیچے پیچھے کی طرف سکڑی ہوئی ہو اور ناک کی لکیر پر ایک چھوٹا سا کٹاؤ پیدا کردے جیسا کہ شکل نمبر ۱۲۳ میں ظاہر کی گئی ہے۔ ایک مشتعل ہو جانے والی جلد باز تند اور پرجوش طبیعت کا اظہار کرتی ہے ایسا شخص ہر ایک کام کو جلد ختم کردینا چاہتا ہے اور اسکی نہایت سبک طریقہ پر سرانجام دینے کی کوشش یا سعی کرتا ہے خواہ وہ بگڑ ہی جائے وہ بہت جلد باز پھرتیلا مستعد سرگرم پُرجوش زود حس اور عموماً بیقرار ہوتا ہے وہ عمل حرکت اور سیر و سیاحت کو

پسند کرتا ہے اور ہمیشہ ایک نئی اور عجوبہ چیز کی تلاش میں رہتا ہے اور پرانے رسم و رواج اور باپ دادا کے طریقوں پر کبھی نہیں ٹھہرتا اور مضطربانہ انداز سے ایک بے کیف بے رنگ اور اکتا دینے والے کام سے بھاگنے کی کوشش یا جدوجہد کرتا ہے۔

عورتوں کی ٹھوڑیاں ایک عورت کی موٹی اور پرگوشت ٹھوڑی جو کہ نمایاں طور پر گیند جیسی اور اوپر کو اٹھی ہوئی ہو مردانہ خصائل کی حامل ہوگی اگرچہ اس میں دوسری باتیں اس کے برخلاف ہی کیوں نہ ہوں تاہم وہ کاروبار کی نہایت ہی عمدہ استعداد ضرور رکھے گی اور کسی بھی مرد سے پیچھے نہ رہے گی عورتوں کی یہ قسم کسی ایک کی بجائے تمام مردوں سے راہ و رسم رکھنے والی ہوگی حیاتیاتی نقطہ نظر سے نہیں بلکہ کاروباری سلسلہ میں وہ عاشق مزاج شیدائی گہری اور حساس طبیعت والی من موجی حرکات و سکنات اور اعمال میں جلد باز تیز و طرار اور حوصلہ مند ہوگی اور اس کے جذبات کو آسانی سے ابھارا جا سکتا ہے۔

جتنی زیادہ کسی عورت کی ٹھوڑی باہر کو نکلی ہوئی ہوگی اتنی ہی زیادہ وہ جسمانی حرکات اور اعمال میں مردوں کی مشابہ ہوگی۔ اس میں نسائیت اور عشوہ گری نام کو نہ ہوگی لیکن اس کی اپنی شخصیت ایک مضبوط طاقتور اور کشش کی حامل ہوگی وہ ازحد آزاد ہوگی اور گھر میں بیٹھے رہنے اور بچوں کی نگہداشت کرنے کی بجائے وہ کسی دفتر یا کاروباری ادارہ میں اپنی روزی زیادہ سے زیادہ کمالے گی۔

عام طور پر عورتوں کی ٹھوڑیاں کسی قدر یا خفیف سی پیچھے کو ہٹی ہوئی یا دبی ہوتی ہیں اور ان کا مجموعی چہرہ اوپر سے چوڑا اور ٹھوڑی کی طرف سے پتلا ہوتا ہے جبڑے تنگ ہوتے ہیں اور مخروطی طور پر نہایت ہی عمدہ نوکیلی ٹھوڑی بناتے ہیں تو ایسی عورتیں بہت زیادہ ذہین اور عمدہ طور پر حساس ہوتی ہیں اور مردوں کی نسبت بہت زیادہ نفاست اور نزاکت پسند بھی ہوتی ہیں اور قدرتی طور پر بہت زیادہ صابر۔ محکم گیر ماسک خلق اور کنجوس ہوتی ہیں اور ان عورتوں سے زیادہ قوت ارادی کی مالک ہوتی ہیں جنکی ٹھوڑیاں باہر کو نکلی ہوئی اور نمایاں ہوں اور جبڑے مضبوط اور طاقتور ہوں۔

باب ۳۲

مردوں کے قیافہ
کے
خاص نکات

یہ وہ نکات ہیں جنہیں صدیوں سے علمائے قیافہ اور مشرق کے بڑے بڑے فلسفی جن میں بھرتری ہری۔ فخرالدین رازی اور حکیم کنفیوشش جیسے حکماء ویگانہ روزگار علماء بھی بیان کرتے چلے آئے ہیں۔

موئے سر سیاہ ملائم ہوں تو انسان دولت مند ہوتا ہے باریک ہوں تو حسین نیک مزاج ہوتا ہے۔ سخت تر ہوں تو تنگدست اور بہادر ہوتا ہے سرخی مائل بیٹھے ہوئے ہوں تو مفلس و پریشان ہوتا ہے۔

کاسہ سر انسانی کاسہ سر لمبا طولانی ہو تو اقبال اور ناز و نعم میں زندگی بسر ہو۔ متوسط ہو تو دولت مندی کے آثار ہیں بڑا کاسہ مفلسی کی علامت ہے۔

پیشانی بلند پیشانی بخت و دولت کی نشانی ہے کہ کشادہ چمن دار علم و دانش کی علامت ہے تنگ و پست پیشانی کوتاہی عمر و بدبختی کی دلیل ہے۔ پیشانی پر خال ہو تو بخت آوری کی علامت ہے اگر پیشانی پر ایک خط طویل ہو تو علامت دولت و مال ہے۔ دو خط علامت سلطنت و درازی عمر کی ہیں تین خط علامت وزارت و شہریاری کی ہیں اور چار خط درویشی اور ولایت کی دلیل ہیں یہ پورے مکمل اور ناشکستہ خطوط کا قیافہ ہے اور اگر پیشانی پر کوئی خط نہ ہو تو ترک دنیا کی علامت ہے۔

ابرو کمانی ابرو دولت و سلطنت دلاتے ہیں پیوستہ ابرو چوری و مکاری کی دلیل ہیں۔ ابرو پہ

بال نہ ہونا موجب فلاکت ہے اور موئے ابرو سخت ہونا بدبختی کے آثار ہیں۔

آنکھ: سفید و سیاہ آنکھوں میں سرخ ڈورے اقبال مندی کی علامت ہیں عورتوں کا محبوب ہو۔ آنکھ مثل شیر کے چشم آور ہو تو تہور و شجاعت کی دلیل ہے اگر مثل دیدہ مرغاں ہو تو بے شرمی و بے حیائی کی علامت ہے اگر مثل بلی کے آنکھیں ہوں تو علامت بدخلقی کی ہیں اور اگر مثل چکور کے ہوں تو چالاکی اور بے وفائی کی دلیل ہیں۔

ناک: بلند اور بڑی ناک دولت مندی و سعادت مندی کی دلیل ہے مثل منقار طوطی کے ہو تو یہ ذی عقل اور پرہیزگار ہونے کی دلیل ہے۔ بلند بینی انکساری کی علامت ہے۔

گوش: اگر لمبے ہوں تو انسان نیک طینت باثروت اور عمردراز ہوتا ہے۔ ز گوش اگر کنپٹی سے جدا ہوں علامت خوشحالی کی ہے اگر کان پر بال ہوں تو علامت محنت و رنج کی ہے

زبان: سرخ زبان علامت دولت و مال کی ہے اور سفید زبان نکبت و فلاکت کی دلیل ہے نوکیلی زبان بہت سے دشمنوں کی نشانی ہے۔

دانت: باریک دانت مثل انار دانہ کے علامت دولت و سعادت کی ہے۔ برانی و سفید دانت دولت و مال کی دلیل ہیں یا ایسا شخص ترک دنیا کے بعد فقیری اختیار کرلیتا ہے۔

آواز: بلند آواز جاہ و جلال کا ثبوت ہے بادل جیسی گرجدار آواز نیک مردی کی علامت ہے۔

داڑھی: سیاہ ملائم ہو تو دولت و حشمت اور خوشحالی کا سامان ہے اور گنجی داڑھی بیوقوفی کی علامت ہے۔

دہن: چوڑا اور کشادہ دہن نقص اور پریشانی کی دلیل متوسط طور پر کشادگی دہن۔ اوسط حالت میں زندگی بسر کرنے پر دلیل ہے۔ تنگ دہن ہونا عیش و طرب میں عمر گذارنے کی نشانی ہے۔

ٹھوڑی: مدور ہو تو عقلمندی اور اہل فن ہونے کی دلیل ہے ٹھوڑی خالی ہونا بدخصالی کی شہادت ہے بلند ٹھوڑی دولت مندی کی نشانی ہے۔

گردن لمبی گردن شوریدہ بختی کی دلیل ہے۔ متوسط گردن اوسط زندگی کی علامت ہے اور کوتاہ گردن حرامزدگی کی نشانی ہے۔

پیٹھ خوردومیانہ دولت و سلطنت کی علامت ہے اور حد اعتدل سے زیادہ درازی علامت فلاکت و نکبت ہے۔

بازو:بازو علامت دولت و سلطنت کی ہیں اور متوسط بازو دانائی اور ہوشمندی کی نشانی ہیں۔

کہنی:شیر کی سی کہنی جس پر گوشت اور خوش اندام ہو دولت کا نشان ہے اور خشک و باریک رتبہ میں اپنے باپ سے بڑھ جائے گا۔

انگلیاں:اگر چنگلیا اپنی برابر والی انگلی سے بڑی ہو تو یہ اس امر کی دلیل ہے کہ یہ شخص رتبہ میں اپنے باپ سے بڑھ جائے گا۔

پستان:اگر مرد کے پستان والی جگہ فربہ ہو تو دولت مندی کی نشانی ہے۔ اگر پستان راست سے پستان چپ چھوٹا ہو تو اس مرد کو خوبصورت عورت ملے گی اور عمر چین سے کٹے گی۔ لاغرو کم گوشت پستان علامت نکبت و فلاکت کی ہیں۔

پیٹ پر گوشت ہو یعنی توند نکلی ہوئی تو نعمت و دولت کی علامت ہے اور پیٹ بڑا اور بے گوشت ہے تو نکبت و فلاکت کی نشانی ہے۔

ناف اگر ناف عمیق و خوش گوشت ہے تو دولت و مال کی علامت ہے۔ باہر نکلی ہوئی ناف بے حیائی اور خباثت کی نشانی ہے۔

ران:ران اگر پرگوشت مثل آہو کے ہو تو علامت سعادت کی ہے اور اگر گھوڑے کے ران کی طرح ہے تو قوت اور کشادگی رزق کی دلیل ہے بہت بڑی اور کم گوشت و بدنما ران بزدلی اور گناہگاری کی نشانی ہے۔

پنڈلی:اگر پرگوشت ہے اور خوانداِم ہے تو دولت مندی کی دلیل ہے اور پنڈلی قوی مثل سوسمار ہے تو خوبصورت عورت ملنے کی علامت ہے۔

پاؤں:پاؤں اگر خوبصورت اور پرگوشت ہیں تو سعادت و دولت کی دلیل ہیں کم گوشت پاؤں ہے کہ وہ زمین پر تنگ جائے تو یہ مفلسی کی دلیل ہے اور ایسے شخص کو فلیٹ فٹ کہتے ہیں پولیس اور فوج کی نوکری کے قابل نہیں ہوتا۔

باب ۳۳

عورتوں کے قیافہ
کے
خاص خاص نکات

جس طرح مردوں کے قیافہ سے متعلق خاص الخاص نکات علماء نے دریافت کر رکھے ہیں اسی طرح عورتوں کے قیافہ کے بھی چند نکات خاص الخاص ہیں جو بالاختصار حسب ذیل بیان کئے جاتے ہیں:۔

بال لمبے اور سیاہ چمکدار بال نیک بختی اور دولت مندی کی دلیل ہیں گندے اور سخت ہوں تو بیوہ ہو جانے کی علامت ہیں۔ سرخ اور لمبے بالوں والی عورت مکار دغاباز جھگڑالو تند خو چکوری کم عمر گانٹھ کی پوری اور عاشق مزاج ہوتی ہے۔

سر جس عورت کا سر بڑا اور گولائی میں خوبصورت ہو وہ دانشمند اور مستقل مزاج ہوتی ہے۔ لمبے اور بڑے سر والی عورت بیوقوف ہوتی ہے اور چھوٹا سر بے نصیبی کی دلیل ہے
۔

پیشانی جس عورت کی پیشانی تین یا چار انگل چوڑی بلند اور بالوں سے صاف خوبصورت ہو وہ نیک خصلت ہوتی ہے۔ پیشانی پر تل ہو تو پانچ لڑکے جنے اور دولت مند ہو اگر ہنستے وقت پیشانی پر شکن نہ پڑیں تو یہ بھی دولت مندی کی دلیل ہے۔ جس عورت کی پیشانی پر مثلث خط نمودار ہو وہ صاحب حکومت ہوتی ہے تنگ پیشانی اور اس پر بالوں کی کثرت ردی حالت کی نشانی ہے۔

کان عورت کے کان چھوٹے اور پتلے ہوں تو اچھے ہوتے ہیں۔ کانوں کے کناروں پر بال بدبختی اور مفلسی کی علامت ہیں موٹے اور بڑے کان بیوقوفی کی علامت ہیں۔

ابرو خمیدہ اور بالوں سے پُر ابرو نیک بختی کی علامت ہے۔ چھوٹی بغیر بالوں کی یا بال کم ہوں تو رنج و محنت اور بیوہ ہو جانے کی دلیل ہے اور اگر دونوں ابرو پیوستہ ہوں اور بال خوب ہوں تو بدکاری کی علامت ہے۔

آنکھ جس عورت کی آنکھیں سرخ لمبی نہایت سیاہ اور بیض چشم از حد سفید اور باریک سرخ رگیں ان میں نمودار ہوں اور سفید چشم منتشر اور چمکیلی ہو وہ نیک بخت اور صاحب دولت ہوتی ہے۔ سرخ آنکھوں والی کی عمر رنج و محنت میں گذرتی ہے نیلی رنگت آنکھوں کی ہو تو عورت بدکار اور شریر ہوتی ہے۔ زرد چشم عورتیں اکثر صاحب عقل اور ہشیار ہوتی ہیں۔

رخسار بات کرتے وقت جس عورت کے رخساروں میں گڑھے پڑ جائیں وہ بدچلن ہوتی ہے اور ماں باپ اس کے جلد مرجاتے ہیں اور اپنے خاوند سے راضی نہیں ہو سکتی۔

ناک جس عورت کی خوشنما طوطے کی چونچ جیسی ناک ہو وہ اکثر دولت مند ہوتی ہے' چھوٹی ناک والی عورت کی زندگی غلامی میں بسر ہوتی ہے اور ایسی عورت فعل ناجائز بھی کرتی ہے۔

زبان ازروئے علم قیافہ عورت کی زبان اگر سرخ اور پتلی ہو تو وہ نیک اور دولتمند ہوتی ہے۔ سفید سخت اور خراب زبان والی عورت خستہ حال اور بیوہ رہتی ہے اس کی اولاد مرجاتی ہے کالی زبان والی عورت کو بدتر لکھتے ہیں وہ بدزبان اور جھگڑالو ہوتی ہے۔

دانت جس عورت کے دانت چھوٹے سفید چمکدار مثل دانہ انار اور خوبصورت ہوں وہ نیک بخت اور مال دار عورت ہوتی ہے اور اونچے لمبے اور میلے دانت مفلسی کی علامت ہے۔ اوپر والے سامنے کے دو دانتوں میں خلا خوش بختی میں اضافہ کرتا ہے تاہم نچلے دانتوں میں فاصلہ اور عزیز و اقارب سے جدائی کی علامت ہے

منہ نہایت خوش نما تنگ مثل غنچہ کے منہ ہو تو وہ عورت نیک بخت اور صاحب دولت ہوتی ہے فراخ اور کھلے منہ والی عورت خصوصاً ہنستے وقت جس کے تمام دانت نظر آتے ہیں

رنج و محنت اور مفلسی میں عمر بسر کرتی ہے۔ کشادہ منہ والی عورتیں اکثر نفسانی خواہشات کا شکار ہو جاتی ہیں۔

ہونٹ دونوں اگر یکساں طور پر باریک اور سرخی مائل ہوں تو زندگی بسر کرنے کا ماحول خوشگوار رہے خوشی اور عزت پائی جائے دوسروں کے ساتھ برتاؤ اچھا ہو خصوصاً کافی تعلیم حاصل کرے لیکن اگر باریک ہوں اور رنگت سفیدی مائل ہو تو تعلیم کے ساتھ ساتھ رجحان انتہائی سوچ بچار کی طرف رہے بلکہ کسی حد تک فلسفیانہ مائل ہو تو ایک اچھی بیوی بننے کی صلاحیت کا فقدان ہو اور عام دنیوی معاملات سے الگ تھلگ رہنے کی کوشش کرے۔ دونوں ہونٹ اگر موٹے ہوں تو صورت حال اول الذکر خاصیت کے برعکس ہو۔ اوپر کا ہونٹ قدرے موٹا ہو تو ایسی عورت سمجھدار بھی ہو اور ہوشیار بھی نچلا ہونٹ موٹا اور لٹکا ہوا ہو تو چغل خوری بدزبانی۔ جھگڑے خود پسندی۔ بدمزاجی اور بے غیرتی کی دلیل ہے۔ اندر کی طرف بھنچے ہوئے ہونٹ رازداری۔ کم گوئی سنجیدگی اور متانت ظاہر کرتی ہے۔

ٹھوڑی اس کا گول اور متوازی ہونا خوش بختی اور عزت کی دلیل ہے اگر اس میں گڑھا بھی ہو جسے شاعرانہ اصطلاح میں چاہ زنخداں کہا جاتا ہے تو اقتدار اور گھریلو معاملات میں سخت کنٹرول کی علامت ہے۔ لمبی اور پتلی ٹھوڑی والی عورتیں زندگی میں سکھ چین کم اور دکھ تکلیف زیادہ برداشت کرتی ہیں اور اگر ٹھوڑی پر بال ہوں تو یہ زیادہ منحوس ہے۔

گردن لمبی اور باریک گردن خوش بختی۔ عزت۔ دولت۔ احترام اور کشش کی علامت ہے چھوٹی گردن والی عورت ہرجائی اور بدقسمت ہوتی ہے اس کی شہوانی قوت بھی دوسری عورتوں کی نسبت زیادہ ہوتی ہے اور وہ نت نئے حالات پیدا کرنے میں خوشی محسوس کرتی ہے اس کی نگاہیں بڑی تیز ہوتی ہیں اور اپنے مقصد کے لئے جلد تگ و دو کر لیتی ہے۔

شانے کشادہ اور اوپر کو زیادہ ابھرے ہوئے شانے بیوقوفی ضد غرور اور طاقت کی نشانی ہیں تنگ اور نیچے کو جھکے ہوئے بدبختی۔ غربت۔ پریشانی اور احساس ہونے کی علامت ہیں لیکن متوازن اور خوش نما شانے عقلمندی تعلیم اور تونگری ظاہر کرتے ہیں ایک شانہ ذرا اونچا اور دوسرا شانہ قدرے نیچا چالیس سال کی عمر کے بعد خطرناک مستقبل کا غماز ہے۔

ہتھیلی جس عورت کے ہاتھ کی ہتھیلی پر کنول کا پھول یا کوڑی وغیرہ کا نشان موجود ہو تو وہ صاحب اقبال بلکہ ملکہ ہوتی ہے تنگ اور کھردری ہتھیلی نکبت اور مصائب کی دلیل ہے کشادہ لیکن سخت ہتھیلی محنت و مشقت کی غمازی کرتی ہے۔ گوشت سے بھری ہوئی ہتھیلی کسی اندرونی مرض میں مبتلا ہونے کی علامت ہے۔

پستان جس کے پستان گول ابھرے ہوئے اور ان پر رگیں نمودار ہوں وہ عورت نیک خو اور صاحب مال و زر ہوتی ہے۔ اس کی باتوں پر ہر کوئی یقین کر لیتا ہے کسی جگہ بھی اسے پریشانی نہیں اٹھانی پڑتی جس کے پستان لمبے اور گوشت سے بھرے ہوئے ہوں وہ اولاد بہت جنتی ہے لمبے پستان بغیر گوشت کے ہونا رنج اور محنت کی علامت ہے اگر ایک پستان چھوٹا اور ایک بڑا ہو تو عمر کا زیادہ حصہ پریشانی میں گزرے

سینہ جس عورت کے سینہ پر سرخ رگیں ہویدا ہوں وہ صاحب اقبال۔ دانش مند اور خاوند کی دلدادہ ہوتی ہے سینہ کھلا اور کشادہ ہو تو ماحول سے بغاوت کی طرف رجحان زیادہ ہوتا ہے اور عزیز و اقارب سے الگ تھلگ رہ کر زندگی بسر کرنا پسند کرتی ہے۔ سینہ بلند اور تنگ ہو تو رنج و مصیبت میں وقت گزرے عام طور پر نفرت کی نگاہ سے دیکھی جائے مزاج میں چڑچڑاپن اور ہٹ زیادہ ہو۔

شکم نرم اور بیضوی پیٹ والی عورت صاحب دولت اور سخی ہوتی ہے دوسروں پر اس کا اقتدار خوب ہوتا ہے۔ شکم پر نیلے رنگ کی رگیں صاف نظر آتی ہوں تو یہ اقبال میں عروج کا اظہار کرتی ہیں سرخ رگیں بدفعلی اور نفسانی خواہشات میں ہلچل کی علامت ہیں۔ سخت شکم والی عورت کی زندگی متوسط الحال بسر ہوتی ہے۔

ناف گہری ناف والی عورت خاوند کی پسندیدہ اور محبوب ہوتی ہے عام اور صبر آزما حالات میں بھی خاوند اور بیوی کے تعلقات نہایت مستحکم رہتے ہیں اگر ناف گول اور خوشنما ہو تو عیش و عشرت اور آرام طلبی کی علامت ہے ناف پر اگر زعفرانی رنگ کا تل ہو تو وہ عورت صاحب دولت ہونے کے علاوہ لڑکے بہت جنتی ہے۔ ابھری ہوئی ناف والی عورت کی زندگی قدرے خوشی اور زیادہ غم سے لبریز ہوتی ہے۔

کمر عام طور پر مشہور ہے کہ جس عورت کی کمر پتلی ہو وہ دولت مند ہوتی ہے یہ نظریہ

کلی اعتبار سے درست نہیں پتلی کمر حسن کی ایک علامت ہو سکتی ہے لیکن اسے دولت مندی اور خوش قسمتی کا سرٹیفکیٹ نہیں دیا جا سکتا بلکہ عموماً دیکھا گیا ہے کہ صاحب دولت اور امیر عورتیں خوشی اور آرام کے سبب موٹی ہو جاتی ہیں۔ چونکہ کمر بھی جسم ہی کا ایک حصہ ہوتی ہے اس لئے اس میں بھی فربہی کا ہونا ضروری ہے تاہم پتلی کمر والی عورت سنجیدہ اور باذاق ہوتی ہے لیکن قدرے موٹی کمر والی عورت بچے زیادہ جنتی ہے۔

ران اگر گول اور بھاری ہو تو اچھی صحت اور خوش قسمتی کی علامتیں ہیں۔ ان پر سرخ رگیں پاک بازی اور مفاربت میں اعتدال کی نشانی ہیں۔ رگوں کا نظر نہ آنا اولاد میں کمی کی علامت ہے۔ پتلی رانوں والی عورتیں بظاہر شرم و حیا کا مظاہرہ کرتی ہیں لیکن ان کے اندر نفسانی خواہشات کا طوفان برپا رہتا ہے اور معمولی سے اثر کو جلد قبول کر لیتی ہیں۔

پنڈلی موٹی اور گول پنڈلی صحت کی علامت ہے۔ ایسی عورت جس کے ساتھ محبت کرتی ہے اس پر اپنا تن من دھن قربان کر دینے پر آمادہ رہتی ہے اور اپنے محبوب کو کسی حالت میں بھی رنجور نہیں دیکھ سکتی۔ ہر کام میں بڑی تیز اور ہونہار ہوتی ہے۔ عام طور پر جس محفل میں بیٹھے وہاں قدر کی نگاہ سے دیکھی جاتی ہے پتلی پنڈلیوں والی عورت بدنصیب اور پریشان حال رہتی ہے جنسی لحاظ سے بھی اطمینان حاصل نہیں کرتی۔

پاؤں جس عورت کے پاؤں خوبصورت درمیانے اور نرم ہوں نیز زمین پر چلتے وقت کف پا کا پورا نشان لگے، تو وہ عورت نیک بخت اور صاحب دولت ہوتی ہے اور اگر پاؤں کا درمیانہ حصہ لگے تو قدرے پریشان رہے۔ اگر زیادہ حصہ نہ لگے تو جوانی ہی میں بیوگی سے دوچار ہونے، اور بھدے پاؤں رنج و الم کی علامت ہیں۔ چھوٹے پاؤں والی عورت کے ہاں اولاد کی کمی رہتی ہے۔

چال اور رفتار

علم قیافہ کی رو سے عورت کی چال اور رفتار کو بڑی اہمیت حاصل ہے یہی وجہ ہے کہ فطرت انسانی کی ترجمانی کرنے والے شاعروں نے چال کی بڑے دلکش پیرائے میں توضیح کی ہے کوئی اسے پری کی چال کہتا ہے کوئی اسے باد نسیم کے جھونکے سے تشبیہ دیتا ہے کسی نے مورنی کے رقص اور خرام کو چسپاں کر دیا اور کسی نے "مستانہ" چال کہہ کر اپنے دل کے سرور' کیف کو تسکین ذوق کا جواز بنایا۔

عورت کی چال میں رکھ رکھاؤ سنجیدگی اور ہلکا پن ہو تو وہ بڑی مدبر حیا دار اور صاحب علم ہوتی ہے۔ اگر چال میں تیزی اور تمکنت ہو تو ایسی عورت کا جنسی میلان خطرناک ہوتا ہے خاوند کی نافرمانی اور عزیزاقارب سے نفرت کرنے والی عورت ہوتی ہے کسی کے تحکمانہ لہجے کو برداشت نہیں کر سکتی بلکہ جو بھی اس کے ساتھ جھگڑے کی کوشش کرے وہ اسے نیچا دکھانے کے لئے بڑے اوچھے حربے استعمال کرتی ہے بلکہ بد زبانی پر اتر آتی ہے۔

بھینس کی مانند آہستگی سے چلنے والی عورت کم عقل ہوتی ہے اور اکثر صفات سے محروم کسی کی نصیحت پر وہ بہت کم غور کرتی ہے اور اپنی من مانی کر گزرتی ہے۔

دائیں پاؤں کو قدرے گھسیٹ کر چلنے والی عورت بڑی محنتی جفاکش اور بردبار ہوتی ہے دوسروں کے معاملات میں بہت کم دخل دیتی ہے اور صرف اپنی ذمہ داریوں کو نباہنے کی طرف متوجہ رہتی ہے۔ جس عورت کی چال میں روانی اور یکسانیت ہو وہ بڑی خوش قسمت اور صاحب دولت ہوتی ہے جسے تکلیف میں دیکھے اس کے ساتھ عملی طور ہمدردی کا مظاہرہ کرتی ہے۔ اس کا دل ہمیشہ درد کے جذبات سے لبریز رہتا دوسروں کی امداد کر کے خوشی محسوس کرتی ہے۔

باب ۳۴

تلوں کا قیافہ

حکیم فطرت کا کوئی فعل حکمت سے خالی نہیں ہے۔ انسانی جسم پر تلوں کی موجودگی کی بھی کوئی علت نمائی ہے علمائے قیافہ تلوں کو حسب ذیل پڑھتے ہیں:

تل دو قسم کے ہوتے ہیں ایک سرخ رنگ کے دوسرے سیاہ رنگ کے. سرخ رنگ کے تل سعید اور سیاہ رنگ کے تل نحس شمار ہوتے ہیں ہر ایک تل کا ایک بدل ہوتا ہے یعنی اگر ماتھے پر دائیں جانب تل ہے تو اس کا بدل یعنی جوڑا بازو یا پیٹ پر ہو گا اور یہ نشانی ہے ازدواجی زندگی کے آرام و آسائش کے ساتھ گذارے کا۔

اگر تل پیشانی کے بائیں جانب ہو تو اس کا بدل بھی بازو یا پیٹ پر ہو گا اور یہ نشان ہے میاں بیوی کے مابین نا چاقی اور ازدواجی زندگی میں تکالیف کے ظاہر ہونے کا۔

بائیں آنکھ کی ابرو پر تل ہو تو چھاتی پر بائیں جانب اس کا بدل ہو گا اور یہ سیاحت کا نشان ہے اور خوش گذران و کفایت شعار ہونے کی علامت ہے۔

اگر دونوں ابرو کے مابین تل ہو گا تو اس کا بدل پیٹ کے درمیانی حصہ پر تل کی صورت میں ہو گا ایسا شخص جنگ جو سخت مزاج لیکن نامی گرامی ہو گا۔

ناک پر تل ہو تو اس کا بدل ناف کے قریب ہوتا ہے۔ یہ شخص خوش مزاج خندہ پیشانی سے پیش آنے والا مہمان نواز بزرگان دین کا پیروکار اور قومی خدمات میں حصہ لینے والا ہوتا ہے۔

کنپٹی پر تل ہو تو اس کا جوڑ پستان پر ملے گا اگر یہ تل کنپٹی کے دائیں جانب ہو تو خوش قسمتی کا نشان سمجھیں بائیں کنپٹی پر ہو تو مفلسی و تنگ دستی کی علامت ہے۔

کان کی جڑ کے پاس تل ہو تو اس کا جوڑ پیٹ پر ضرور ہو گا یہ تل امراض معدہ اور انتڑیوں کی بیماری ظاہر کرتا ہے۔

ناک کی نوک پر تل ہو تو اس کا بدل پاخانہ کی جگہ پر ہو گا یہ تل کمنی عمر کی دلیل ہوتا ہے رخسار پر تل خواہ دائیں ہو یا بائیں اس کا بدل مقام پوشیدہ پر ہوتا ہے اور یہ خوش قسمتی کا نشان ہے۔

گردن پر تل ہو تو خدا پرست نجی قوم پرست ہونے کی دلیل ہے۔

بائیں آنکھ پر تل ہو تو چاہے امیر ہو یا غریب کبھی سکون قلب حاصل نہ ہو گا عورت کی بائیں آنکھ میں تل اس کی بیوگی کی نشانی ہے۔

چھاتی پر تل ہو تو ایسا شخص اپنی قوت بازو سے نام پیدا کرتا ہے۔ پیٹھ پر تل نمودار ہو تو اتفاقیہ ترقی ضرور ملتی ہے۔

بدن انسانی پر اگر ۱۲ سے کم تل ہوں تو سعادت کی دلیل ہے اور اگر اس سے زیادہ تل ہوں تو نحوست کی علامت ہے۔

علاج بالنجوم

انوکھی تصنیف

حضرت منجم اعظم شاہ زنجانی نے تشخیص و علاج کے مراحل کو نہایت مختصر کر دیا ہے جس سے معالج و مریض دونوں بخوبی فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔ علاج بالنجوم سنے موضوع پر انوکھی کتاب ہے۔

اسلامی یونانی حکماء و ہیئت دانوں

کے افادات سے

پاک و ہند میں علم نجوم سے علاج پر ایک منفرد اور جامع دیباچہ بناض الملک جناب حکیم نیر واسطی صاحب قبلہ نے لکھا ہے۔

قیمت مجلد صرف ۳۵ علاوہ محصول ڈاک

مینجر مکتبہ آئینہ قسمت لاہور۔ کراچی

مردم شناسی انسان بنیادی جوہر ہے

اور جو اس جوہر سے محروم ہے وہ زندگی کے ہر موڑ پر ٹھوکر کھاتا ہے !

حضرت منجم اعظم قبلہ نے انسان کو انہی ٹھوکروں سے بچانے کیلئے

مردم شناسی کے موضوع پر

"مصباحُ القیافہ"

حال ہی میں تصنیف کیا ہے نیز قارئین کی سہولت کے لئے متعلقہ تعداد بھی شامل کر دی گئی ہیں جس سے معمولی اُردو پڑھا لکھا انسان بھی بخوبی اندازہ لگا سکتا ہے کہ میرا مخاطب کن خصوصیات کا حامل ہے چار رنگا دیدہ زیب سرورق ،

گرد پوش باتصویر۔ قیمت روپے

مکتبہ آئینہ قسمت ۱۲۵۔ ڈی نزد مین مارکیٹ گلبرگ II لاہور

کاشانۂ زنجانی۔ آرام باغ روڈ نزد جامع مسجد کراچی I

شعبدہ بازوں کو شکست ہو گئی

پاک و ہند میں بعض شعبدہ باز اپنے عجیب و غریب کرتب دکھا کر عوام و خواص کو ورطۂ حیرت میں ڈال دیتے ہیں اور پھر اس کے عوضانے میں بھاری رقوم جمع کر لیتے ہیں۔ شعبدہ بازی کیا ہے، اور اسکے سربستہ راز کیا ہیں.....؟

مصنفہ : سید ناظر حسین شاہ زنجانی

مصباح کیمیا

اس کے مطالعہ سے آپ بخوبی جان جائیں گے کہ شعبدہ کیا ہے اور دوسروں کو مبہوت کرنے کے لئے عملیات کئے جاتے ہیں۔ شاہ زنجانی صاحب قبلہ کی نادر روزگار تصنیف جس کے ایک ایک ورق میں حیران کن ترکیبیں درج کی گئی ہیں فوراً طلب کیجئے۔

کتابت عمدہ۔ طباعت دلکش

قیمت مجلد صرف ٢٠ روپے علاوہ محصولڈاک

مکتبہ آئینۂ قسمت ١٢٥-ڈی نزد مین مارکیٹ گلبرگ II لاہور

مصنفہ

حضرت منجمِ اعظم صاحب

★

قیمت

حصہ اوّل : روپے

حصہ دوم : روپے

نجوم وہ علم ہے جس کے حاصل کئے بغیر نہ تو کوئی جفار بن سکتا ہے نہ منجم اور نہ رمال بلکہ علم الفراست کے بنیادی اصول بھی اسی علم پر مبنی ہیں۔ اس کتاب کو پڑھ کر آپ ایک ماہر منجم بن سکتے ہیں اور زائچہ کشید کر سکتے ہیں۔ اور اپنے ماضی اور مستقبل کو معلوم کر سکتے ہیں۔

مینیجر مکتبہ آئینہ قسمت لاہور

١٢٥-ڈی نزد مین مارکیٹ گلبرگ II لاہور

مکتبہ آئینہ قسمت لاہور کی شہرہ آفاق کتب

تقویم سیارگان ۱۹۹۹ء علم نجوم کے ہر طالب علم کے لئے یکساں مفید۔ جس میں سبع سیاروں کے علاوہ یورینس نیپچون اور پلوٹو کی تعیین موجود ہے۔ جس کی ہیرو نیوی تصدیق کر چکی ہے۔ قیمت: ۱۰۰ روپے

مصباح الجفر اکمل: آئمہ معصومین کا پاک و پاکیزہ علم سیکھنے کے لئے علامہ حافظ کفایت حسینؒ فرماتے ہیں کہ اس سے بہتر کتاب میری نظر سے نہیں گزری۔ قیمت: ۵۰ روپے

خزینہ جفر: بتدی حضرات کیلئے علم الجفر پر ایک آسان سہل تصنیف۔ قیمت: ۲۵ روپے

مصباح القیافہ: دنیا و مردم شناس کے لئے منجم اعظم کی ایک صدا بہار تصنیف۔ قیمت: ۴۰ روپے

مصباح الرمل: نقطوں اور لکیروں کے بے پایاں علم۔ ماضی، حال اور مستقبل جاننے کے راز۔ قیمت: ۴۰ روپے

رموز زائچہ: ادق زائچہ آسمان علوم فلکیات کے لئے اطمینان و اعتماد کا دلکش مرقع۔ قیمت: ۵۰ روپے

جامع النجوم: علم النجوم سیکھنے کے شائقین کے لئے ایک آسان سہل تصنیف۔ قیمت: ۲۵ روپے

مصباح الاعداد: علم الاعداد ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹ سے پیشگوئیاں کرنے کے قواعد۔ قیمت: ۲۰ روپے

مصباح الرویا: حضرت یوسف علیہ السلام کا ورثہ۔ خوابوں کی حقیقت کیا ہے؟ قیمت: ۲۰ روپے

مصباح الریمیا: شعبدہ بازی کیا ہے؟ اور اس کے سربستہ راز کیا ہیں؟ قیمت: ۲۵ روپے

مصباح الفراست: المشہور دنیا والوں کے ہاتھ۔ دست شناسی پر ایک جامع تصنیف۔ قیمت: ۳۰ روپے

مصباح العملیات: اعمال خاندان نعمانیہ عالیہ، اعمال قادریہ، اعمال چشتیہ کے قرآنی و روحانی مجربات کا سدا بہار تحفہ۔ قیمت: ۲۵ روپے

آپ کی تاریخ ولادت: آپ کا ماضی، حال اور مستقبل، یہ کتاب آپ کو نجومی سے بے نیاز کر دے گی۔ قیمت: ۲۵ روپے

تسخیرات ہمزاد: ہمزاد کیا ہے؟ آپ کے جسم لطیف کی تسخیر کیسے ممکن ہے؟ قیمت: ۲۵ روپے

استخارہ قرانیہ: خاتم الحکم حضرت شیخ محی الدین ابن عربی کے فال نکالنے کے قرآنی قواعد۔ ہدیہ: ۱۵ روپے

استخارہ سجادیہ: سیدنا امام زین العابدین بن حسین شہید کربلا کا زندہ معجزہ۔ ہدیہ: ۵ روپے

مفاتح الغیب: حضور سیدنا صادق آل محمدؐ کی تصنیف واقعی خزانہ غیب کی کنجی ہے۔ ہدیہ: ۲۰ روپے

کلیہ ریس وسٹہ: شائقین ریس وسٹہ کے لئے انمول تحفہ۔ قیمت: ۱۰ روپے

فیوض طلسمات: بد اعمال طلسمات سحر جادو سے نیکی کی جنگ۔ قیمت: ۲۵ روپے

بیاض عملیات: انکاشش، دوسو فیصد درست عملیات کا گلدستہ۔ قیمت: ۲۵ روپے

قانون طلسمات: صدیوں پرانے منظم و نادر جادوئی اسرار یا نہ قواعد کا مرقع۔ قیمت: ۵۰ روپے

سحر اسود: پاک و ہند میں کالے جادو پر اس سے بہتر کوئی کتاب موجود نہیں۔ قیمت: ۲۰۰ روپے

نوٹ: بیرون ملک منگوانے کے لئے قیمت میں ڈاک خرچ شامل ہے جبکہ اندرون ملک ڈاک کے چارجز تقریباً دس روپے فی کتاب الگ ہوں گے۔

منگوانے کا پتہ: مکتبہ آئینہ قسمت

۱۲۵۔ ڈی نزد مین مارکیٹ گلبرگ II لاہور

یارب تری رحمت سے مایوس نہیں فانی — لیکن تری رحمت کی تاخیر کو کیا کہیے

لوحِ مصطفائی ؑ

مصائب اور انبساط، غم اور خوشی انسان کے مقدر میں ہے کسی کو زیادہ اور کسی کو کم۔ درحقیقت اس دنیا میں آسائش کے محل بھی ہیں اور مصیبتوں کی جھونپڑیاں بھی ... گردشِ ایام کے کرشمے سہتا ہے

سکوں محال ہے قدرت کے کارخانے میں — ثبات ایک تغیر کو ہے زمانے میں

... آج سے پہلے حضور کا یہ فیضِ ... لوحِ مصطفائی ... اپنے دلی مقاصد میں کامیابی حاصل کرسکتا ہے

- بے اولاد کے ہاں اولاد ہوگی
- دشمن مغلوب ہوں گے
- افسرانِ بالا مہربان ہوں گے
- ہر شخص آپ کا احترام کرے گا
- مقدمات میں کامیابی ہوگی
- حسبِ منشا ملازمت مل سکے گی
- قرضہ ادا ہونے کے سامان غیب سے پیدا ہونگے
- بکرِ خدا قرضہ وصول ہو سکے گا
- مایوس مریضوں کو شفا منجانب اللہ ہوگی
- شادی خانہ آبادی کی رکاوٹ دور ہوگی
- جائیداد حسبِ منشا فروخت ہو سکے گی
- محبوب کو آپ سے والہانہ محبت ہوگی
- کاروبار میں کشادگی ہوگی
- امتحان میں کامیابی ہوگی

غرضیکہ لوحِ مصطفائی کے پاس رکھنے سے آپ کی جملہ شکایات دور ہوں گی ... لوحِ مصطفائی آپ کو عمر بھر کام دے گی۔

ہدیہ ۱۵۱ روپے علاوہ ڈاک خرچ

منیجر شفاخانہ مصطفائی (رجسٹرڈ)

کاشانۂ زنجانی۔ ۱۲۵ ڈی گلبرگ ۲ نزد مین مارکیٹ لا(ہور)

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۵۵۰

رجسٹرڈ ایل نمبر: ۵۵۵۰

فون: ۸۷۱۹۳۴-۰۴۲ ، ۵۷۵۲۲۷۷-۰۴۲

ہماری مایۂ ناز فلکیاتی مطبوعات

استخارہ سجادیہ
مصنفہ حضرت ...

استخارۂ قرآنیہ مع مجربات
مترجمہ: حضرت منجم اعظم صاحب

مصباح الجفر حصہ اول
حصہ دوم، سوم، چہارم
مصنفہ حضرت منجم اعظم صاحب

سحرِ اسود
مصنفہ حضرت منجم اعظم صاحب زنجانی

مصباح النجوم
مصنفہ حضرت منجم اعظم صاحب

مصباح الاعداد
مصنفہ حضرت منجم اعظم صاحب

مفاتیح الغیب (اردو ایڈیشن)

مصباح الفراست
مصنفہ حضرت منجم اعظم
المشہور دنیا والوں کے ہاتھ

آپ کی تاریخ ولادت؟
مصنفہ حضرت منجم اعظم صاحب

منیجر مکتبہ آئینہ قسمت

کاشانۂ زنجانی۔ ۱۲۵ ڈی گلبرگ ۲ نزد مین مارکیٹ لاہور

مکتبہ آئینہ قسمت لاہور کی شہرہ آفاق کتب

تقویم سیارگان : 2000ء-1951ء علم النجوم کے ہر طالب علم کے لئے یکساں مفید جس میں سبع سیارگان کے ملاوہ یورانس نیپچون اور پلوٹو کی لمحہ بہ لمحہ کی تفصیل موجود ہے۔ جس کی امریکن نیوی تصدیق کر چکی ہے قیمت:500 روپے

مصباح الجفر: مکمل آئمہ معصومین کا پاک وپاکیزہ علم سیکھنے کے لئے علامہ حافظ کفایت حسین فرماتے ہیں کہ اس سے بہترین کتاب میری نظر سے نہیں گزری۔ قیمت:100 روپے

خزینہ جفر مبتدی حضرات کے لئے علم الجفر پر ایک آسان سہل تصنیف۔ قیمت:50 روپے

مصباح القیافہ : دنیا ء مردم شناس کے لئے نجم اعظم کی ایک سدا بہار تصنیف۔ قیمت:50 روپے

مصباح الرمل: نقطوں اور لکیروں کے بے پایاں علم ' ماضی ' حال اور مستقبل جاننے کا راز۔ قیمت:50 روپے

رموز سوال : (وقتی زائچہ) شائقین علوم فلکیات کے لئے اطمینان واعتماد کا دلکش مرقع۔ قیمت:50 روپے

جامع النجوم : علم النجوم سیکھنے کے شائقین کے لئے ایک آسان سہل تصنیف۔ قیمت:35 روپے

مصباح الاعداد : علم الاعداد 1'2'3'4'5'6'7'8'9 سے پیشگوئیاں کرنے کے قواعد۔ قیمت:25 روپے

مصباح الرویا : حضرت یوسف علیہ السلام کا ورثہ ' خوابوں کی حقیقت کیا ہے؟ قیمت:25 روپے

مصباح الریمیا : شعبدہ بازی کیا ہے اور اس کے سربستہ راز کیا ہیں؟ قیمت:30 روپے

مصباح الفراست : المشہور دنیا والوں کے ہاتھ ' دست شناسی پر ایک جامع تصنیف۔ قیمت:40 روپے

مصباح العملیات : اعمال خاندان زنجانیہ عالیہ ' اعمال قادریہ ' اعمال چشتیہ کے قرآنی وروحانی مجربات کا روحانی تحفہ۔ قیمت:50 روپے

آپ کی تاریخ ولادت : آپ کا ماضی ' حال اور مستقبل یہ کتاب آپ کو منجمین سے بے نیاز کر دے گی۔ قیمت:30 روپے

تسخیرات ہمزاد : ہمزاد کیا ہے؟ آپ کے جسم لطیف کی تسخیر کیسے ممکن ہے؟ قیمت:30 روپے

استخارہ قرآنیہ ۔ جناب اعظم حضرت اکبر محی الدین ابن عربی مراقی کے فال نکالنے کے قرآنی قواعد ہدیہ:15 روپے

استخارہ سجادیہ : سیدنا امام زین العابدین ابن حسین شہید کربلا کا زندہ معجزہ۔ ہدیہ:10 روپے

مفاتح الغیب ۔ حضور سیدنا صادق آل محمد کی تصنیف واقعی خزانہ غیب کی کلید ہے۔ ہدیہ:20 روپے

کلید ریس و سٹہ : شائقین ریس وسٹہ کے لئے انمول تحفہ۔ قیمت:25 روپے

فہوض طلسمات : بداعمال طلسمات سحر جادو سے نیکی کی جنگ۔ قیمت:50 روپے

بیاض عملیات : تلاش ' دو سو فیصد درست عملیات کا گلدستہ۔ قیمت:50 روپے

قانون طلسمات : صدیوں پرانے عظیم ونادر عرابی سریانہ قوائد کا مرقع۔ قیمت:100 روپے

سحر ہنود ۔ پاک وہند میں کالے جادو پر اس سے بہترین کتاب موجود نہیں۔ قیمت:40 روپے

نوٹ = بیرون ملک کتابیں منگوانے کے لئے قیمت میں ڈاک خرچ شامل ہے جبکہ اندرون ملک ڈاک کے چارج تقریبا دس روپے فی کتاب الگ ہوں گے۔

منگوانے کا پتہ = مکتبہ آئینہ قسمت : کاشانہ زنجانی-129-ڈی گلبرگ 2 (نزد مین مارکیٹ) لاہور

پوسٹل کوڈ 54660 فون لاہور: 871932 فون کراچی: 217544

روحانی ماہنامہ آئینۂ قسمت لاہور

ہر ماہ باقاعدگی سے شائع ہوتا ہے۔ سالنامہ زنجانی جنتری اور البیرونی تقویم بھی ہر سال باقاعدگی سے شائع ہوتی ہے